اشاعت کا
۴۶ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us
at: www.dailyafaaq.com

8 قطر پر بیرونی جارحیت روکنے کے لیے امریکہ اپنی فوج استعمال کرسکے گا

7 سراج، بمراہ اور راہول کی بدولت ہندوستان کی ویسٹ انڈیز پر گرفت مضبوط

3 دسہرہ کے تہوار کی طرح آپریشن سندور بھی برائی پر اچھائی کی جیت ہے

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Friday 03 october 2025

ESTABLISHED IN 1985

03 اکتوبر 2025، بمطابق 09 ربیع الثانی 1447 جمعۃ المبارک، جلد نمبر 46، شمارہ نمبر 234 صفحات 8، قیمتی 3 روپے

اگر پاکستان نے سر کریک سیکٹر میں کارروائی کرنے کی جرات کی تو اس کا جواب اتنا شدید ہوگا، راجناتھ سنگھ

سر کریک سیکٹر میں پاکستان کی جانب سے فوجی انفراسٹرکچر کی حالیہ توسیع اس کے مذموم عزائم کی واضح عکاسی کرتی ہے

ہندوستان اپنے مخالفین کو کسی بھی حالت میں شکست دینے کی پوری صلاحیت رکھتا ہے

بھج/۲ اکتوبر (یو این آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے جمعرات کے روز گجرات کے بھوج ملٹری اسٹیشن میں وجے دشمی کے موقع پر شستر پوجا (اسلحہ کی پوجا) کی اور پاکستان کی کوششوں کو کامیابی سے ناکام بنانے کے لیے ہندوستانی مسلح افواج کی تعریف کی۔ مسٹر راج ناتھ سنگھ نے اس موقع پر آپریشن سندور کے دوران ہندوستان کے دفاعی نیٹ ورک کو توڑنے کی پاکستان کی کوششوں کو کامیابی سے ناکام بنانے پر ہندوستانی مسلح افواج کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے لیہہ سے سر کریک سیکٹر تک ہندوستان کے سکیورٹی نظام کی خلاف ورزی کرنے کی جسارت کی لیکن ہندوستانی فوج کی تیز اور موثر کارروائی سے نہ صرف اس کے فضائی دفاعی نظام کو بے نقاب کر دیا بلکہ دنیا کو یہ واضح پیغام بھی دیا کہ ہندوستان اپنی مرضی کے مطابق وقت، جگہ اور انداز میں دشمن کو بھاری نقصان پہنچانے کی پوری صلاحیت رکھتا ہے۔ وزیر دفاع نے اس بات کی طرف توجہ مبذول کرائی کہ آزادی کے 78 سال بعد بھی پاکستان سر کریک سیکٹر پر تنازع جاری رکھے ہوئے ہے جب کہ ہندوستان نے اس مسئلے کو بات چیت اور پرامن طریقے سے حل کرنے کی مسلسل کوششیں کی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی جانب سے سر کریک سیکٹر میں فوجی انفراسٹرکچر کی حالیہ توسیع اس کے مذموم عزائم کی واضح عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے واضح طور پر خبردار کیا کہ پاکستان کی جانب سے سر کریک سیکٹر میں کسی بھی مہم جوئی کا فیصلہ کن اور سخت جواب دیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ 'اگر پاکستان نے سر کریک سیکٹر میں کارروائی کرنے کی جرات کی تو اس کا جواب اتنا شدید ہوگا کہ اس سے تاریخ اور جغرافیہ دونوں بدل جائیں گے'۔ انہوں نے 1965 کی جنگ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت ہندوستانی فوج نے لاہور پہنچ کر (بقیہ ۶ پر)

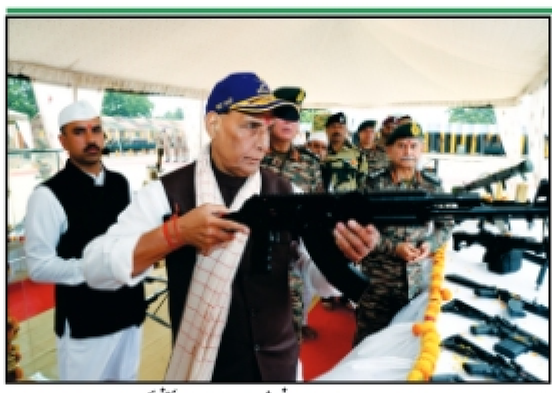

ملک نے بابائے قوم اور لال بہادر شاستری کو خراج عقیدت پیش کیا

صدر جمہوریہ، وزیر اعظم اور دیگر سیاسی لیڈروں نے ان کی خدمات کو یاد کیا

نئی دہلی/۲ اکتوبر (یو این آئی) صدر دروپدی مرمو، نائب صدر سی پی رادھا کرشنن، وزیر اعظم نریندر مودی اور کانگریس کی سابق صدر سونیا گاندھی سمیت مختلف پارٹیوں کے رہنماؤں، ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ اور دیگر معززین نے جمعرات کو بابائے قوم مہاتما گاندھی اور سابق وزیر اعظم لال بہادر شاستری کے یوم پیدائش پر ان کی خدمات کو یاد کیا اور انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ مسز مرمو، مسٹر رادھا کرشنن اور مسٹر مودی سمیت کئی لیڈروں نے پھول چڑھانے کے لئے مہاتما گاندھی کی آرام گاہ راج گھاٹ کا دورہ کیا۔ صدر اور مسٹر مودی نے راج گھاٹ پر مہاتما گاندھی کی 156 ویں یوم پیدائش کے موقع پر منعقدہ سرو دھرم کی دعا میں بھی شرکت کی۔ شام کو مسٹر مودی نے گاندھی اسمرتی میں منعقدہ سرو دھرم پراتھنا میں بھی شرکت کی، جہاں معروف گلوکار انوپ جلوٹا نے اپنے بھجنوں سے سامعین کو مسحور کیا۔ تقریب کا اہتمام وزارت ثقافت نے کیا تھا۔ اپنے گاندھی جینتی پیغام میں محترمہ مرمو نے کہا، "میں تمام شہریوں کی طرف سے بابائے قوم مہاتما گاندھی کو ان کی 156 ویں یوم پیدائش پر عاجزانہ خراج (بقیہ ۶ پر)

بارش اور برفباری سے نمٹنے کے لئے وزیر اعلیٰ نے آج اعلیٰ سطحی اجلاس طلب کیا

سری نگر/۲ اکتوبر (یو این آئی) وادی کشمیر میں 4 سے 7 اکتوبر تک خراب موسم کی پیشن گوئی اور محکمہ موسمیات کی جانب سے ایڈوائزری جاری ہونے کے بعد وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعے کے روز ایک ہنگامی میٹنگ طلب کی ہے۔ باوثوق ذرائع نے یو این آئی کو بتایا کہ وزیر اعلیٰ نے متعلقہ محکموں کے اعلیٰ افسران کو طلب کیا ہے تاکہ ممکنہ بارشوں اور برفباری (بقیہ ۶ پر)

لیہہ تشدد کی مجسٹریل انکوائری کا حکم، رپورٹ چار ہفتے میں جمع کرائی جائے گی

لوگوں کو کسی بھی متعلقہ معلومات کے ساتھ آگے آنے کی دعوت دی گئی

حالیہ پرتشدد مظاہروں کے سلسلے میں گرفتار 26 افراد کو عدالت نے ضمانت دی

سری نگر/۲ اکتوبر (یو این آئی) لداخ انتظامیہ نے ضلع لیہہ میں 24 ستمبر 2025 کو امن و امان کی سنگین صورتحال کی مجسٹریل انکوائری کا حکم دیا ہے جس کے نتیجے میں پولیس کارروائی کے دوران چار افراد کی موت واقع ہوئی تھی۔ لداخ انتظامیہ کی طرف سے جاری ایک حکمنامے کے مطابق ضلع مجسٹریٹ، لیہہ، نے سب ڈویژنل مجسٹریٹ مکل نوبرا کو تفتیشی افسر کے طور پر مقرر کیا ہے۔ حکمنامے میں کہا گیا کہ اس انکوائری کا مقصد ان حالات کا پتہ لگانا ہے جن کی وجہ سے امن و قانون کی صورتحال میں خلل پڑا نیز پولیس کے جواب کی نوعیت کا جائزہ لینا، اور اس بات کا تعین کرنا کہ اموات کیسے واقع ہوئیں۔ اس واقعے کے دوران اپنی جانیں گنوانے والے افراد کی شناخت جگمیت دورجے ولد یونٹن چوسپل ساکن کھرنگ، رنچن داوول ولد زیرنگ مورپ ساکن ہنو، سٹینزین نمگیال ولد نوانگ زوتپا ساکن ایگو اور تسیوانگ تھرچن ولد سٹینزین نامیال ساکن (بقیہ ۶ پر)

نوجوان نسل میں عدم تشدد، سچائی، رواداری اور ہمدردی کی اقدار ابھارنا معاشرے کی اجتماعی ذمہ داری، ایل جی

''ہم ایسے دور میں جی رہے ہیں جب عالمی چیلنجز امن واستحکام کو نقصان پہنچانے کے لئے خطرہ ہیں''

زراعت، صنعت اور خدمات کے شعبے خوشحال معیشت کے لئے ہم آہنگی سے کام کریں

سری نگر/۲ اکتوبر/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج پوجیا مہاتما گاندھی کو ان کی جنم جینتی پر خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ باپو کے نظریات پوری انسانیت کے لئے مشعل راہ ہیں اور نوجوان نسل میں عدم تشدد، سچائی، رواداری اور ہمدردی کی اقدار ابھارنا معاشرے کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا، ''ہم ایسے دور میں جی رہے ہیں جب عالمی چیلنجز امن واستحکام کو نقصان پہنچانے کے لئے خطرہ ہیں۔ ہمیں عصری چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے پوجیا باپو کے نظریات پر عمل کرنا چاہیے۔'' لیفٹیننٹ گورنر سری نگر میں بابائے قوم مہاتما گاندھی کی 156 ویں یوم پیدائش کی تقریب کی یاد میں منعقدہ یوٹی سطح کی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت باپو کے خوابوں کو حقیقت میں بدل رہی ہے۔ منوج سنہا نے مزید کہا، ''وہ اصول یعنی بے لوث خدمت (سیوا) اور فرائض (کرتاویہ) (بقیہ ۶ پر)

وادی کشمیر میں پہلی بار آٹوموبائل ریک کی آمد

ٹرین میں 116 سے زائد ماروتی سوزو کی گاڑیاں شامل ہیں

سری نگر/۲ اکتوبر (یو این آئی) وادی کشمیر ریلوے لاجسٹکس کے ایک نئے باب میں داخل ہونے جا رہی ہے کیونکہ کل (جمعہ) پہلی بار ایک آٹوموبائل ریک اننت ناگ گڈز شیڈ پر پہنچے گی۔ شمالی ریلوے کے جموں ڈویژن نے یہ ریک ماروتی سوزوکی انڈیا لمیٹڈ کے گتی شکتی ٹرمینل سے روانہ کی ہے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ بدھ کی رات 12 بج کر 35 منٹ پر روانہ ہونے والی اس ٹرین میں 116 سے زائد ماروتی سوزوکی گاڑیاں شامل ہیں۔ یہ ٹرین 850 کلومیٹر کا سفر طے کرتے ہوئے تقریباً 45 گھنٹوں میں اننت ناگ پہنچے گی۔ انہوں نے کہا (بقیہ ۶ پر)

تشدد مسائل کا حل نہیں، تبدیلی کا واحد راستہ جمہوریت: موہن بھاگوت

سماج میں جان بوجھ کر نفرت اور عداوت پھیلائی جا رہی ہے

عبادت گاہوں کی توہین، عظیم شخصیات کے خلاف غلط بیانی اور

لاقانونیت کے ذریعے سماج کو تقسیم کرنے کی سازش رچی جا رہی ہے

ناگپور/۲ اکتوبر (یو این آئی) راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے سربراہ ڈاکٹر موہن بھاگوت نے کہا ہے کہ کسی بھی مسئلے کا حل تشدد میں نہیں بلکہ جمہوری طریقہ کار میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر معاشرے میں حقیقی تبدیلی لانی ہے تو یہ صرف جمہوری راستوں کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ ڈاکٹر بھاگوت نے یہ بات ناگپور کے ریشم باغ میدان میں آر ایس ایس (بقیہ ۶ پر)

نوکری کا جھانسہ دیکر کروڑوں روپے ہڑپنے والی خاتون اور اس کے دوساتھیوں

کیخلاف کرائم برانچ نے چارج شیٹ داخل کرلی

جموں/۲ اکتوبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) جموں و کشمیر پولیس کی کرائم برانچ نے ایک بدنام زمانہ خاتون اور اس کے دو ساتھیوں کے خلاف ایک بڑے نوکری گھوٹالے میں مبینہ طور پر ملوث ہونے کے الزام میں چارج شیٹ داخل کی ہے، جس میں انہوں نے مبینہ طور پر بے قصور لوگوں کو مرکز کے زیر انتظام علاقے میں سرکاری ملازمت فراہم کرنے کے بہانے کروڑوں روپے کا دھوکہ دیا۔ ان تینوں نے مبینہ طور پر 10 لوگوں کو ملازمت فراہم کرنے کے وعدے پر بھاری رقوم بٹور کر اور غیر مشتبہ نوجوانوں کو سرکاری ملازمت کے فرضی تقرری کے احکامات جاری کر کے لوگوں کو دھوکہ دے کر ایک سازش رچی۔ چونکہ تفتیش کے دوران جرائم مکمل طور پر ثابت ہو چکے ہیں، اس لیے کیس کی چارج شیٹ جموں میں ریلوے مجسٹریٹ کی عدالت میں داخل کی گئی ہے، کرائم برانچ کے ایک افسر نے بتایا۔ حکام نے بتایا کہ کوٹ بھلوال کے بل کمار کی شکایت پر (بقیہ ۶ پر)

اگلے 10 دنوں کے دوران مغربی ہواؤں کے زیر اثر

تیز بارش اور موسم کی پہلی برف باری متوقع

6 اور 7 اکتوبر کو پہاڑی مقامات پر 4 سے 15 انچ تک برف باری کا امکان

سری نگر/۲ اکتوبر/ جے کے این ایس/ موسمیاتی ماہرین نے مغربی ہواؤں کے عمل دخل کا ذکر کرتے ہوئے اگلے 10 دنوں کیلئے موسم کی تازہ کاری جاری کی، جس میں کہا گیا ہے کہ کمزور ویسٹرن ڈسٹربنس کے نتیجے میں، 3 اور 5 اکتوبر کے درمیان کچھ مقامات پر ہلکی بارش کا امکان ہے۔ جبکہ اس عرصے کے دوران چند مقامات پر تیز ہواؤں کے ساتھ ہلکی گرج چمک کے ساتھ بارش ہو سکتی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق موسمی تغیر و تبدل سے متعلق پیش گوئی کرنے والے ایک نجی موسمیاتی گروپ کشمیر ویدر نے مزید کہا (بقیہ ۶ پر)

بارہمولہ میں بیوی کا شوہر پر چاقو سے حملہ، اسپتال میں داخل

کیس رجسٹر، تحقیقات جاری، پولیس

سرینگر/۲ اکتوبر/ کے پی ایس/ اولڈ ٹاؤن بارہمولہ سے ایک چونکا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے، جہاں ایک خاتون نے مبینہ طور پر اپنے شوہر پر چاقو سے حملہ کیا، جس سے وہ شدید زخمی ہو گیا۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ تفصیلات کے مطابق میاں بیوی کے درمیان جھگڑا بڑھ گیا تھا جس کی وجہ سے بیوی نے اپنے شوہر پر تیز دھار ہتھیار سے حملہ کیا۔ اسے شدید چوٹیں آئیں اور اسے طبی علاج کے لیے فوری طور پر جی (بقیہ ۶ پر)

ریاستی درجے کی بحالی کیلئے دستخطی مہم کا پھر سے شروع کردی گئی ہے

کانگریس اپنی پُرامن جدوجہد جاری رکھے گی، طارق حمید قرہ

سرینگر/۲ اکتوبر/ (اے پی آئی) ڈیڑھ ماہ کے عرصے کے بعد جموں و کشمیر کو ریاست کا درجہ دلانے کیلئے دستخطی مہم کو پھر سے شروع کرنے کا اعلان کرتے ہوئے پردیش کانگریس کے صدر طارق حمید قرہ نے کہا کہ کانگریس گاندھیائی اصولوں کی آبیاری میں یقین رکھتی ہے اور ہم اپنے حق کی لڑائی پُرامن طریقے سے جاری رکھیں گے۔ راجیہ سبھا کی نشستوں کو پُر کرنے کیلئے نیشنل کانفرنس کے ساتھ صلاح مشورے کیلئے کانگریس کے سینئر لیڈر اور مدھیہ پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ جلد ہی جموں و کشمیر وارد ہونگے اور نیشنل کانفرنس کے ساتھ اس مسئلے پر تبادلہ خیال کرینگے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق راشٹرپتا مہاتما گاندھی اور ملک کے دوسرے وزیر اعظم آنجہانی لعل بہادر شاستری کے یوم پیدائش کے سلسلے میں منعقد کی گئی تقریب پر ذرائع ابلاغ کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے پردیش کانگریس کے صدر طارق حمید قرہ نے لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی کے طرز عمل کو گاندھیائی فلسفہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ کانگریس پُرامن طور پر ملک کے عوام (بقیہ ۶ پر)

سعودی عرب میں حج 1447 ہجری کے لیے تیاریاں

75 سے زیادہ ممالک کے حکام کے ساتھ ورچوئل اجلاس کا انعقاد کیا گیا

ریاض/۲ اکتوبر (یو این آئی) سعودی عرب میں وزارت حج و عمرہ کی جانب سے مختلف ممالک کے ساتھ حج 1447 ہجری کی تیاریوں کے حوالے سے ہونے والے اجلاسوں کا سلسلہ مکمل ہوگیا۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق وزارتِ حج کی جانب سے اس سال حج 1447 کی خدمات کے معیار میں مزید بہتری لانے اور بروقت معاملات کو مکمل کرنے کے حوالے سے 75 سے زیادہ ممالک کے حکام کے ساتھ ورچوئل اجلاس کا انعقاد کیا گیا۔ رپورٹس کے مطابق ان اجلاسوں میں آئندہ سال کیلئے عازمین حج کو فراہم کی جانے والی خدمات a کے بارے میں تفصیل سے گفتگو ہوئی۔ وزارت حج وعمرہ کے مطابق حج سے متعلق اجلاسوں کو قبل از وقت منعقد کرنے کا مقصد سروسز اور حج پروگرام کے بارے میں بیرونی اداروں کو مطلع کرنا تھا تاکہ حجاج کی آمد و روانگی کے معاملات مکمل ہو سکیں۔ اس سے قبل سعودی وزارت حج نے متعلقہ اداروں کے ساتھ 50 سے زیادہ اجلاس منعقد کیے، جن میں ایک اجلاس میں انیشیٹو 'سعودی بس' پر اتفاق کیا گیا جس کا مقصد عازمین حج کے لیے ٹرانسپورٹ کے تجربے کو اعلیٰ معیار تک پہنچانا ہے۔ دوسری جانب وزارت مذہبی امور نے بیماری یا وفات کی صورت میں حج پر نہ جانے والوں کے لئے (بقیہ ۶ پر)

پاکستانی مقبوضہ کشمیر میں پرتشدد مظاہرے، متعدد ہلاکتیں

صورتحال انتہائی کشیدہ، ہڑتال اور احتجاج جاری

مظفر آباد/۲ اکتوبر/ (ایجنسیز) پاکستانی مقبوضہ کشمیر میں مشترکہ عوامی ایکشن کمیٹی کی اپیل پر عام ہڑتال کے تیسرے دن بدھ کو پرتشدد واقعات پھوٹ پڑے، جن میں ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر بارہ ہو گئی ہے۔ حکومت نے مظاہرین کو دوبارہ مذاکرات کی دعوت دی ہے۔ بعض میڈیا رپورٹوں کے مطابق بدھ کو پرتشدد مظاہرں میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد بڑھ کر بارہ ہو گئی ہے۔ تاہم سرکاری حکام نے تین پولیس اہلکاروں سمیت کم از کم نو افراد کی ہلاکت کی (بقیہ ۶ پر)

ہندوارہ میں دہشت گرد ہینڈلر کی جائیداد قرق: پولیس

سرحد پار سے ہندوارہ میں دہشت گردانہ سرگرمیوں کو ہینڈل کر رہا ہے

سری نگر/۲ اکتوبر (ایجنسیز) پولیس کا کہنا ہے کہ دہشت گردوں کے ماحولیاتی نظام کے خلاف کارروائیوں کے سلسلے میں شمالی کشمیر کے سب ضلع ہندوارہ کے پالپورہ گاؤں میں ایک دہشت گرد ہینڈلر کی جائیداد کو قرق کیا گیا۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ پولیس سٹیشن کرال گنڈ میں درج ایک مقدمے کی تفتیش کے دوران یہ قائم کیا گیا کہ نذیر احمد گنائی ولد عبدالکبیر گنائی ساکن پالپورہ پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر سے کام کر رہا ہے اور ہندوارہ (بقیہ ۶ پر)

دسہرہ کے تہوار کے سلسلے میں سرینگر میں راون کا پتلا نذر آتش کر دیا گیا

کشمیری فن تعمیر کا شاہکار ختمبند' ہاؤس بوٹ، مساجد، خانقاہوں سے لے کر اب ہر گھر کی زینت

نئی نسل اس فن میں دلچسپی نہیں لے رہی ہے جو صنعت کے مستقبل کیلئے اچھا نہیں، کاریگر

سری نگر/۲ اکتوبر (یو این آئی) کشمیر کی عالمگیر شہرت یافتہ دستکاریوں کے ساتھ ساتھ فن تعمیر کا شاہکار 'ختمبند' بھی اپنی مثال آپ ہے۔ لکڑی کی تراش خراش سے بننے والی ختمبند کی چھتیں نہ صرف مساجد اور خانقاہوں کو زینت بخشتی ہیں بلکہ ہاؤس بوٹ اور اب عام گھروں کا بھی لازمی حصہ بن گئی ہیں۔ تاریخی اعتبار سے کشمیری فن تعمیر میں ختمبند کا آغاز مغل دور سے جوڑا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ فن وسطی ایشیا اور ایران سے آیا لیکن کشمیر کی فضا اور یہاں (بقیہ ۶ پر)

سکینہ اِیتو نے کولگام ضلع کے لنگ کھل نندی مرگ علاقے کا دورہ کیا

آگ سے متاثرہ کنبوں میں مالی اِمداد فراہم کی

متاثرہ کنبوں کیلئے قلیل مدتی اور طویل مدتی اِمدادی اَقدامات کی یقینی دھانی کی

کولگام/02/اکتوبر/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ اِیتو نے آج کولگام ضلع کے لنگ کھل نندی مرگ علاقے کا دورہ کیا اور آگ سے متاثرہ کنبوں میں اِمدادی چیک تقسیم کئے۔ اُنہوں نے متاثرہ کنبوں کے اَفراد سے بات چیت کی، اُن کے ساتھ ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کیا ۔اُنہوں نے یقین دلایا کہ حکومت کی طرف سے اُنہیں ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا۔اُنہوں نے ذاتی طور پر متاثرہ کنبوں میں فوری اِمداد کے طور پر اِمدادی چیک تقسیم کئے۔وزیر موصوف نے اس بات پر زور دیا کہ اِنتظامیہ کو ہدایت دی گئی ہے کہ متاثرہ کنبوں کی جلد بحالی اور بروقت راحت رسانی کو یقینی بنایا جائے تاکہ وہ اپنی زِندگی دوبارہ معمول پر لاسکیں۔اُنہوں نے مزید کہا کہ مختلف سرکاری سکیموں کے تحت اِمداد سمیت قلیل مدتی اور طویل مدتی تعاون کو بڑھانے کے لئے ضروری اقدامات کئے جائیں گے۔اُنہوں نے اعادہ کیا کہ لوگوں کی فلاح و بہبود بالخصوص اچانک ناگہانی آفات سے دوچار لوگوں کی مدد کرنا عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کی اوّلین ترجیح ہے۔(بقیہ ۶ پر)

جاوید رانا کا قبائلی اَقدار کے تحفظ، فروغ اور بقاءَ کیلئے اِجتماعی و مستقل کوششوں پر زور

مینڈھر/02/اکتوبر/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے قبائلی امور جاوید احمد رانا نے آج پیر پنچال علاقے میں قبائلی اَقدار کے تحفظ، بقا اور فروغ کے لئے اِجتماعی اور مستقل کوششوں کی فوری ضرورت پر زور دیا۔اُنہوں نے پونچھ کے مینڈھر ساگرا میں محکمہ قبائلی امور کی طرف سے ضلعی اِنتظامیہ کے اِشتراک سے منعقدہ ایک قبائلی میلے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قبائلی ترقی ہرگز ثقافتی زوال کی قیمت پر نہیں ہونی چاہیے۔وزیر موصوف نے ترقی وروایت میں ہم آہنگی پر مبنی ایک جامع نقطہ نظر اپنانے پر زور دیا اور خبردار کیا کہ جدید اثرات کے بے قابو پھیلاؤ سے ان قبائلی رسم و رواج اور اخلاقی ڈھانچوں کو نقصان پہنچ سکتا ہے جو فطری طور پر کمیونٹی پر مبنی اور جامع ہیں۔اُنہوں نے عمر عبداللہ حکومت کے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ایک ایسا ترقیاتی ماڈل اپنایا جائے گا جو شمولیتی ہو، قبائلی روایات کا احترام کرتا ہو اور ایک مضبوط و خود انحصار قبائلی معاشرہ تشکیل دینے کی صلاحیت رکھتا ہو۔جاوید رانا نے محکمہ قبائلی امور اور ضلعی اِنتظامیہ کے میلہ منعقد کرنے کی کوششوں کو سراہتے ہوئے اسے عوامی شمولیت اور باوقار ترقی کی جانب ایک بامعنی قدم قرار دیا۔میلہ جس میں مقامی آبادی کی بھرپور شرکت دیکھنے کو ملی، قبائلی طرز زندگی، رسم ورواج کا ایک جشن تھا۔اس موقعہ پر قبائلیوں کے بھرپور ثقافتی ورثے کو اُجاگر کیا گیا جس میں روایتی قبائلی (بقیہ ۶ پر)

مرکزی وزارت داخلہ کی اعلیٰ سطحی ٹیم عنقریب لداخ کا دورہ کریگی

سیکورٹی ایجنسیوں، پولیس، سیول انتظامیہ افسران سے جانکاری اور متعلقین سے ملاقات کریگی

سرینگر/02 اکتوبر/اے پی آئی/24 ستمبر کو لداخ میں پیش آنے کے دوران وزارت داخلہ کی اعلیٰ سطحی ٹیم عنقریب اعلیٰ سطحی ٹیم پولیس سکوٹی ایجنسیوں ہسٹیک ہولڈروں اورانتظامیہ کے اعلیٰ افسران کے ساتھ ملاقی ہونے کے علاوہ تشدد کے دوران جان بحق ہوئے افراد اور مختلف اسپتالوں میں زیر علاج زخمیوں کے لواحقین اور مریضوں سے بھی ملاقی ہوگی ۔اے پی آئی نیوز کے مطابق لداخ میں تشدد بھڑک اٹھنے کی وجوہات جاننے کے لئے مرکزی وزارت داخلہ کی ایک اعلیٰ سطحی ٹیم جو سیکریٹری کی سربراہی میں ہوگی عنقریب مرکزی زیر انتظام علاقے کا دورہ کریگی ۔اس دورہ کے دوران ٹیم اولین فہرست میں سیکورٹی ایجنسیوں سے تشدد بھڑکنے کی بنیادی وجہ جاننے کی کوشش کریگی۔اس کے علاوہ ٹیم لداخ پولیس اور سیول انتظامیہ کے اعلیٰ افسران مذہبی سیاسی سماجی رہنماؤں کے ساتھ الگ الگ ملاقی ہوگی۔ٹیم کے ممبران تشدد کے دوران مارے گئے افراد کے لواحقین اور مختلف اسپتالوں میں زیر علاج تیں افراد کی عیادت بھی کریگی۔اپنے قیام کے بعد دہلی لوٹ کر وزارت داخلہ کی ٹیم رپورٹ مرکزی حکومت کو پیش کریگی تاکہ مستقبل کے حوالے سے اقدامات اٹھائے جاسکے۔خبر رساں ادارے کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے لیہہ اپیکس (بقیہ ۶ پر)

بیسرن پہلگام دہشت گردانہ حملے نے وادی کشمیر کی سیاحت کو بہت بڑا دھچکا دیا

وزیراعظم سے سیاحت سے وابستہ لوگوں کی مدد کی اپیل، مشتاق احمد چایا

سرینگر/02 اکتوبر/اے پی آئی/بیسرن پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد سیاحت کو بہت بڑا دھچکا لگنے اور سیاحتی شعبے سے وابستہ ہوٹل، ریسٹورنٹ، ٹرانسپورٹروں، ہاوس بوٹ مالکان اور کشمیری دستکاری سے وابستہ افراد کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچنے کا انکشاف کرتے ہوئے وادی کشمیر کے معروف بزنس مین نے ملک کے وزیراعظم سے مطالبہ کیا کہ متاثرہ لوگوں کی باز آبادکاری اور انہیں راحت پہنچانے کیلئے اقدامات اٹھانے کے ساتھ ساتھ سیاحت کو پھر سے پٹری پر لانے کیلئے سنجیدگی اور ٹھوس بنیادوں پر کارروائیاں عمل میں لائی جائیں ۔اے پی آئی نیوز کے مطابق 22 اپریل بیسرن پہلگام دہشت گردانہ حملے کو سیاحت کیلئے سم قاتل قرار دیتے ہوئے وادی کشمیر سے تعلق رکھنے والے معروف بزنس مین مشتاق احمد چایا نے کہا کہ وادی کشمیر میں جہاں اس وقت سیاحتی مقامات سنسان دکھائی دے رہے ہیں وہیں ہوٹل، ریسٹورنٹ، ہاوس بوٹ خالی پڑے ہوئے ہیں، شکارا چلانے والے، ٹرانسپورٹر بے کاری کی زندگی گزار رہے ہیں جبکہ کشمیری دستکاری سے وابستہ افراد دانے دانے کے محتاج ہوگئے ہیں۔انہوں نے بیسرن پہلگام میں 26 کے قریب سیاحوں کے جاں بحق ہونے پر ایک دفع پھر دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس عزیت ناک (بقیہ ۶ پر)

موسمیاتی مرکز سری نگر کی صوبائی کمشنر کشمیر و جموں کے نام موسمی ایڈوائزری

5 تا 7 اکتوبر موسلادھار بارش اور برف باری

سری نگر جموں قومی شاہراہ سمیت پہاڑی راستوں نقل وحمل میں ممکنہ رکاوٹ

سری نگر/۲ اکتوبر/جے کے این ایس/ ہندوستانی محکمہ موسمیات سری نگر کے دفتر نے جمعرات کو موسم کی ایک تازہ ایڈوائزری جاری کی ہے، جس میں 4 اکتوبر 2025 سے جموں وکشمیر اور اس سے ملحقہ علاقوں کو متاثر کرنے والے اہم مغربی ڈسٹربنس کی وارننگ دی گئی ہے۔جے کے این ایس کے مطابق موسمیاتی مرکز سری نگر کی طرف سے جاری کردہ ایڈوائزری کے مطابق، ڈویژنل کمشنر کشمیر اور جموں کو مطلع کیا گیا ہے، 5 سے 7 اکتوبر تک وسیع پیمانے پر ہلکی سے درمیانی بارش اور اونچائی پر برفباری کا امکان ہے، جس میں 5 اکتوبر کی رات سے 5 اکتوبر کی صبح کے درمیان سرگرمیاں عروج پر ہوں گی۔ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ یہ نظام اونچائی والے علاقوں بشمول اننت ناگ پہلگام، کولگام، گنستھن پاس، شوپیاں، پیر کی گلی، سونمرگ، زوجیلا، بانڈی پورہ، رازدان پاس، گلمرگ، اور کپواڑہ، سادھنا پاس سمیت درمیانے درجے سے بھاری (بقیہ ۶ پر)

جاوید رانا نے مینڈھر میں دیہی ترقیاتی محکمہ کی پیش رفت کا جائزہ لیا

ترقیاتی اقدامات کی بروقت عمل آوری پر زور

مینڈھر/02/اکتوبر/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے آج ایک تفصیلی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں دیہی ترقی محکمہ کی طرف سے مالی برس 2025-26 کے لئے شروع کئے گئے اہم ترقیاتی اقدامات کی پیش رفت کا جائزہ لیا بالخصوص بلاک بالا کوٹ اور منکوٹ پر توجہ مرکوز کی گئی۔میٹنگ میں اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ (اے سی ڈی) شکیل اے ملک، اسسٹنٹ کمشنر پنچایت (اے سی پی)، متعلقہ بلاکوں کے بلاک ڈیولپمنٹ افسران (بی ڈی اوز) اور محکمہ کے دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔وزیر موصوف نے اس بات پر زور دیا کہ دیہی ترقیاتی محکمہ دیہی علاقوں کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتا ہے اور تمام ترقیاتی کوششوں کو مقامی کمیونٹیوں کی ضروریات اور اُمنگوں کے مطابق ہونا (بقیہ ۶ پر)

شہری ہلاکتوں کا لداخ انتظامیہ کی جانب سے مجسٹریل تحقیقات

لیہہ اپیکس باڈی نے کیا مسترد

،عدالتی تحقیقات اور زیر حراست لوگوں کو رہا کرنے کا کیا مطالبہ

سرینگر/02 اکتوبر/سی این آئی/لیہہ اپیکس باڈی نے شہری ہلاکتوں کیلئے انتظامیہ کی جانب سے مجسٹریل تحقیقات کا مسترد کرتے ہوئے معاملے کی عدالتی تحقیقات اور زیر حراست افراد کی رہائی کا مطالبہ کیا ہے۔سی این آئی کے مطابق لیہہ اپیکس باڈی نے 24 ستمبر کو امن و امان کی صورت حال کے بارے میں لداخ انتظامیہ کی طرف سے دی گئی مجسٹریل انکوائری کو یکسر مسترد کردیا ہے۔انہوں نے اعلیٰ سطحی عدالتی انکوائری کے اپنے مطالبے کو دہراتے ہوئے اصرار کیا کہ لیہہ میں شہریوں کی ہلاکتوں کیلئے صرف اس طرح کی تحقیقات ہی جوابدہی قائم کرسکتی ہیں۔میڈیا سے بات کرتے ہوئے ایل اے بی کے شریک چیئرمین چیرنگ دورجے نے نوبرا کے سب ڈویژنل مجسٹریٹ کی سربراہی میں کی گئی انکوائری کو واضح طور پر مسترد کردیا۔انہوں نے کہا" ہم نے پہلے دن سے یہ بات برقرار رکھی ہے کہ لداخی کے لوگوں کے قتل کی عدالتی تحقیقات ہونی چاہیے۔ہم جاننا چاہتے ہیں کہ شہریوں پر بغیر کسی وارننگ کے گولی چلانے کا حکم کس نے دیا۔ہم مجسٹریل انکوائری کو قبول نہیں کرتے اور ہم اسے مسترد کرتے ہیں۔" ایل اے بی لیڈر نے مزید کہا کہ مرکزی حکومت (بقیہ ۶ پر)

کے وِی آئی سی کا گاندھی جینتی کے موقعہ پر جموں و کشمیر بھر میں

سکل ڈیولپمنٹ ٹریننگ پروگراموں کا اِنعقاد

سری نگر/02/اکتوبر/(ڈی آئی پی آر) کے وِی آئی سی نے 2/اکتوبر کو منائی جانے والی گاندھی جینتی کے موقعہ پر آج جموں و کشمیر کے مختلف اَضلاع میں متعدد سکل ڈیولپمنٹ ٹریننگ پروگرامز (ایس ڈی ٹی پیز) کا اِنعقاد کیا۔یہ تقریبات ڈائریکٹر کے وِی آئی سی جموں وکشمیر اور لداخ راجیش کمار اور پرنسپل پی ایم ٹی سی کے وی آئی سی پانپور انیل کمار شرما کی موجودگی میں منعقد کی گئیں۔پروگرام کا آغاز مہاتما گاندھی کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے پھولوں کی مالا چڑھانے کی تقریب سے ہوا جس کے بعد کھادی کا حلف لیا گیا۔یہ تقریب جاری "کھادی مہا اُتسو" کا حصہ تھی جو 17/ستمبر سے 23/اکتوبر 2025ء تک منایا جارہا ہے۔اس موقعہ پر انیل کمار شرما نے خطاب کرتے ہوئے حاضرین کو جموں وکشمیر کے مختلف اَضلاع میں منعقد کئے جارہے سکل ڈیولپمنٹ ٹریننگ پروگراموں کے بارے میں آگاہ کیا۔اُنہوں نے نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور خود روزگار کو فروغ دینے میں ہنرسازی کی اہمیت پر زور دیا۔ڈائریکٹر کے وِی آئی سی راجیش کمار نے اِجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مہاتما گاندھی کی وِراثت پر گہری عقیدت کا اظہار کیا۔اُنہوں نے شرکاء کی حوصلہ اَفزائی کی کہ پُرعزم رہیں اور نئے ہنر سیکھنے کا سلسلہ جاری رکھیں کیوں کہ یہ ذاتی ترقی اور قومی ترقی کے لئے بہت ضروری ہیں۔کئی شرکاء نے اَپنے تجربات کا بھی اِشتراک کیا اور بتایا کہ کس طرح ان تربیتی پروگراموں نے اُنہیں قیمتی ہنر حاصل کرنے میں مددی اور روزگار و کاروبار کے نئے مواقع فراہم کئے۔

انکم ٹیکس ڈیپارٹمنٹ کی چھاپہ مار کارروائیاں جاری

دہلی، ممبئی اور سرینگر میں 20 مقامات پر چھاپے، دستاویزات ضبط

سرینگر/۲ اکتوبر/اے پی آئی/ٹیکس نادہندگان کے خلاف انکم ٹیکس ڈیپارٹمنٹ نے دہلی، ممبئی اور سرینگر میں 20 جگہوں پر چھاپے ڈالے، تلاشی کارروائیاں عمل میں لائیں۔اے پی آئی نیوز کے مطابق ٹیکس نادہندگان کے خلاف انکم ٹیکس ڈیپارٹمنٹ نے دوسرے دن بھی کارروائیاں جاری رکھی۔نئی دہلی، ممبئی اور سرینگر میں بڑے تاجروں، سرمایہ داروں کے رہائشی مکانوں، دفتروں پر چھاپے ڈالے گئے، تلاشی کارروائیاں عمل میں لائی گئیں۔تلاشی کارروائیوں کے دوران کروڑوں روپے انڈین کرنسی جو لاکروں میں پڑی ہوئی تھیں، انکم ٹیکس ٹیم نے اپنی تحویل میں لے لئے جبکہ دبئی اور دوسرے کئی ممالک میں جائیدادیں خریدنے کے دستاویزات بھی تحویل میں لینے کا دعویٰ کیا گیا۔ادھر وادی کشمیر میں معروف بزنس گروپ کے دفتر پر چھاپہ ڈالا گیا اور تلاشی کارروائی عمل میں لائی گئی۔انکم ٹیکس ڈیپارٹمنٹ کے مطابق ٹیس کی ادائیگی کے دوران جائیداد کے بارے میں غلط اطلاعات اور گوشوارے داخل کئے گئے اور تلاشی کارروائیوں کے دوران جو دستاویزات تحویل میں لئے گئے ہیں ان میں اور داخل کئے گئے گوشواروں میں زمین آسمان (بقیہ ۶ پر)

جموں میں ڈینگی بیماری نے ایک بار پھر سر اٹھایا

62 نئے افراد بیماری میں مبتلا ،

سال رواں میں متاثرین کی مجموعی تعداد 1105 تک پہنچ گئی

سرینگر/02 اکتوبر/سی این آئی/ جموں میں ڈینگی بیماری نے ایک بار پھر سر اٹھایا جس دوران 62 نئے افراد اس بیماری میں مبتلا ہونے کے بعد سال 2025 میں متاثرین کی مجموعی تعداد 1105 ہوگئی۔سی این آئی کے مطابق جموں میں ڈینگی بیماری کا پھیلاؤ جاری ہے جس دوران 62 نئے معاملات درج ہونے کے بعد سال 2025 کی مجموعی تعداد 1105 ہوگئی۔حکام کے مطابق منگل کو کل 408 ٹیسٹ کیے گئے جن میں سے 40 مرد اور 22 خواتین کے ٹیسٹ مثبت آئے۔نئے معاملات میں 189 سال سے کم عمر کے بچے جبکہ 53 بالغ تھے۔انہوں نے کہا کہ ضلع کے لحاظ سے، جموں میں 27 تازہ کیسوں کے ساتھ سب سے زیادہ تعداد رپورٹ ہوتی رہی، جس کی کل تعداد 445 ہوگئی۔کٹھوعہ میں 26 نئے کیس سامنے آئے، جس سے اس کی مجموعی تعداد 332 ہوگئی۔سانبہ میں 6 نئے معاملات ہوئے جبکہ ادھم پور اور ریاسی (بقیہ ۶ پر)

اخروٹ کے درخت سے گرنے کے واقعات میں اضافہ

رواں سیزن میں 5 افراد لقمہ اجل ، متعدد زخمی

سرینگر/۲ اکتوبر/(کے این ایس) کشمیر کی وادی کی اقتصادیات میں اخروٹ کے فصل کا بھی ایک بڑا رول ہے ۔امسال سال بھی ہر سال کی طرح اخروٹ کو درختوں اخروٹ اتارنے کے دوران 5 افراد لقمہ اجل جبکہ متعدد زخمی ہوکر عمر بھر کے لئے معذور بن گئے۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق کشمیر میں اخروٹ پھنڈائی کا موسم تاجروں کے لیے منافع کا وقت ہے، لیکن غریب مزدوروں کے لیے خطرے کا موسم ہے جو بغیر حفاظتی سامان کے اخروٹ کے بڑے درختوں پر چڑھتے ہیں۔ایک انگریزی اخبار میں شائع ایک رپوٹ کے مطابق صرف 2025 میں، پانچ مرد مر چکے ہیں، جبکہ درجنوں ریڑھ کی ہڈی کی چوٹوں سے معذور ہو چکے ہیں، اور سینکڑوں مزید کشمیر کے ہسپتالوں میں فریکچر اور ٹوٹے ہوئے اعضاء کا علاج کر رہے ہیں۔16 ستمبر کو ترال کے ہردمیر نامی گاؤں کے 25 سالہ مختار احمد گوجر ساکن برن پتھری گاؤں میں اخروٹ کی پھنڈائی کے دوران درخت سے گر کر لقمہ اجل بن گیا ہے۔مختار کیدو چھوٹے بچے ہیں۔انہیں نہیں معلوم اب میرے بچوں کی دیکھ بھال کون کرے گا،" اس کی بیوہ نے اپنے ایک اور دو سال کے بچوں (بقیہ ۶ پر)

کٹھوعہ میں 2 منشیات فروش گرفتار،

ہیروئن جیسا مواد برآمد: پولیس

جموں، 2 اکتوبر (یو این آئی) منشیات کے خلاف کریک ڈاؤن کو مزید سخت کرتے ہوئے جموں وکشمیر پولیس نے ضلع کٹھوعہ میں الگ الگ کارروائیوں کے دوران 2 منشیات فروشوں کو گرفتار کرکے ان کی تحویل سے تقریباً 17.35 گرام ہیروئن جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں بتایا کہ پولیس اسٹیشن راج باغ کی (بقیہ ۶ پر)

ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا مہاتما گاندھی اور لال بہادر شاستری کو خراج عقیدت

سری نگر، 02 اکتوبر (یو این آئی) نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے آں جہانی مہاتما گاندھی اور ملک کے سابق وزیر اعظم آنجہانی لال بہادر شاستری کے یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ مہاتما گاندھی نے عدم تشدد، ذات پات اور چھوت اچھوت کے خلاف اپنی تحریک (بقیہ ۶ پر)

ہندوارہ میں جماعت اسلامی سے منسلک شخص کے گھر پولیس کا چھاپہ

سرینگر/۲ اکتوبر/سی این ایس/ شمالی کشمیر کے ہندوارہ میں بدھ کی صبح پولیس نے جماعت اسلامی (جو کہ ممنوعہ تنظیم ہے) سے وابستہ ایک شخص کے گھر پر چھاپہ مارا۔یہ کارروائی کوہ نور کالونی، ہندوارہ میں عمل میں لائی گئی اور پولیس کے مطابق یہ چھاپہ غیر قانونی سرگرمیوں کے ایک کیس کے سلسلے میں مارا گیا، جو یو اے پی اے کے تحت درج ہے۔پولیس حکام کا کہنا ہے کہ یہ کارروائی (بقیہ ۶ پر)

بلند پایہ ولی حضرت میر سید محمد سعید حقانیؒ کا یوم وصال

،ذکر واذکار کی تقریب خانقاہ سویہ بگ میں منعقد ہوئی، حقانی میموریل ٹرسٹ

سری نگر/۲ اکتوبر/(آفاق نیوز ڈیسک) کشمیر کے ایک بلند پایہ ولی حضرت میر سید محمد سعید حقانیؒ کا یوم وصال آج ربیع الثانی جمعرات کو منایا گیا۔اس سلسلے میں انکے مرقد واقع سویہ بگ پر فاتحہ خوانی اور گلباری کی رسم انجام دی گئی۔بعد میں خانقاہ سویہ بگ میں ذکر واذکار کی ایک مجلس منعقد ہوئی جس میں تلاوت کلام پاک، ختمات المعظمات ذکر واذکار اور درود وسلام کا اہتمام ہوا۔صوفی روایت کیمطابق یہاں عام لنگر کا اہتمام بھی ہوا جبکہ رات بھر انکے متعقدین نعتیہ کلام سماعت فرمائیں گے۔ ان مجالس میں عقیدت مندوں کی ایک کثیر تعداد کے ساتھ ٹرسٹ کے عہدہ داران و ارکان, اور ٹرسٹ سے وابستہ تعلیمی اداروں کیطلبا اور مدرسین نے بھی شرکت کی۔حقانی میموریل ٹرسٹ جموں وکشمیر کے سرپرست اعلیٰ وسجادہ نشین خانقاہ حقانیہ جناب سید حمید اللہ حقانی اور جنرل سکریٹری بشیر احمد ڈار نے حضرت میر سید محمد سعید حقانیؒ کو انکے یوم وصال پر گلہائے عقیدت پیش کئے ہیں۔یاد رہے سید محمد سعید حقانیؒ 1345 ہجری مطابق 1926 میں میر سید حسام الدین حقانیؒ کے ہاں تولد ہوئے جو کشمیر کے مایہ ناز صوفی، نعت گو شاعر اور مورخ میر سید عزیز اللہ حقانیؒ کے فرزند تھے انکا وصال 1407 ہجری مطابق 11 دسمبر 1985 کو ہوا۔

منشیات فروشوں کیخلاف پولیس کی مہم جاری

بارہمولہ اور بڈگام میں پانچ گرفتار، منشیات برآمد

سرینگر/۲ اکتوبر/(آفاق نیوز) سماج سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کی اپنی کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے، جموں وکشمیر پولیس نے بارہمولہ اور بڈگام میں 05 منشیات فروشوں کو گرفتار کیا ہے اور ان کے قبضے سے ممنوعہ اشیاء برآمد کی ہیں۔بارہمولہ میں، قابل اعتماد اطلاعات پر عمل کرتے ہوئے، جموں وکشمیر پولیس نے ووسان اور پچھلورا کراسنگ پر ناکے لگائے۔ ووسان میں چیکنگ کے دوران، ایک گاڑی (ویگن-آر) جس پر رجسٹریشن نمبر DL6CL-4065 کو جہاز میں 03 افراد کے ساتھ روکا گیا۔ان کی ذاتی تلاشی کے دوران 19 گرام وزنی ہیروئن نما مادہ برآمد ہوا۔ ان کی شناخت امتیاز احمد ماگرے ولد بشیر (بقیہ ۶ پر)

محکمہ جنگلات کا ملازم دوران ڈیوٹی دل کا دورہ پڑنے سے لقمہ اجل

سرینگر/۲ اکتوبر/(کے این ایس) ترال کے نہر نامی گاؤں جمعرات جو اس وقت صف ماتم بچھ گئی جب علاقے میں محکمہ جنگلات کا ایک ملازم دوران ڈیوٹی دل کا دورہ پڑنے سے لقمہ اجل بن گیا۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق غلام محی الدین شاہ ولد غلام حسن شاہ ساکن نہر ترال جمعرات کے روز کار ملہ ترال میں دوران ڈیوٹی دل کا دورہ پڑنے (بقیہ ۶ پر)

ڈورو اننت ناگ میں جنگلی جانوروں کی موجودگی

ریچھ نے شہری پر حملہ کرکے اس کو زخمی کردیا

سرینگر/02 اکتوبر/سی این آئی/ جنوبی ضلع اننت ناگ کے ڈورو علاقے میں جنگلی جانوروں کی جانب سے انسانوں پر حملوں میں کافی اضافہ ہوگیا ہے اور تازہ واقعہ میں جنگلی ریچھ نے نزدیکی جنگلات میں بھیڑیں چروانے والے ایک شہری پر حملہ کرکے اس کو زخمی کردیا ۔سی این آئی کو نمائندے پرویز وانی نے اننت ناگ سے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے (بقیہ ۶ پر)

گاندھی جی اور شاستری جی کے نظریات قوم کی رہنمائی کے چراغ: الطاف ٹھاکر

سری نگر، 2 اکتوبر (یو این آئی) بی جے پی جموں وکشمیر یونٹ کے ترجمان الطاف ٹھاکر نے گاندھی جینتی اور سابق وزیر اعظم لال بہادر شاستری کی جنم جینتی پر دونوں عظیم رہنماؤں کو شاندار خراج عقیدت پیش کیا۔انہوں نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ مہاتما گاندھی کے سچائی، سادگی اور عدم تشدد کے فلسفے نے ملک کی آزادی کی تحریک کو نئی جہت دی اور (بقیہ ۶ پر)

انت ناگ ضلع میں پولیس نے سم کارڈ فروشوں کا معائنہ

داخلی سلامتی کے تحفظ کیلئے اقدامات کا حصہ

سرینگر/۲ اکتوبر/(آفاق نیوز) داخلی سلامتی کے تحفظ اور موبائل کمیونیکیشن چینلز کے غلط استعمال کو روکنے کے لیے جاری کوششوں کے ایک حصے کے طور پر، جموں و کشمیر پولیس نے اننت ناگ کے علاقوں میں سم کارڈ فروشوں کا ضلع بھر میں معائنہ کیا۔ KYC کے اصولوں کی سختی سے تعمیل کو یقینی بنانے، شناخت اور پتے کے دستاویزات کی مکمل تصدیق، اور سم کارڈ کے غیر مجاز اجراء کے خلاف حفاظتی اقدامات کو یقینی بنانے کے لیے متعدد مقامات پر سرپرائز چیک کیے گئے جن کا استعمال غیر قانونی یا ملک مخالف سرگرمیوں کے (بقیہ ۶ پر)

ورلڈ فوڈ انڈیا سمٹ: نیسلے انڈیا کے وزارتِ خوراک کی

پروسیسنگ انڈسٹریز کے ساتھ مفاہمتی یادداشت پر دستخط

سرینگر/۲ اکتوبر/ایک بیان کے مطابق نیسلے انڈیا نے ہندوستان کے ساتھ اپنی وابستگی کو مزید مستحکم کرتے ہوئے وزارت خوراک کی پروسیسنگ انڈسٹریز (MoFPI) کے ساتھ ایک مفاہمتی یادداشت (MoU) پر دستخط کئے ہیں تاکہ اوڈیشہ اور اپنی موجودہ پیداواری تنصیبات میں گرین فیلڈ اور براؤن فیلڈ منصوبوں میں سرمایہ کاری کو تیز کیا جاسکے۔یہ مفاہمتی یادداشت ورلڈ فوڈ انڈیا سمٹ 2025 کے دوران نئی دہلی میں طے پائی۔نیسلے انڈیا کے چیئرمین و مینیجنگ ڈائریکٹر مسٹر منیش تیواری نے کہا، "وزارتِ خوراک کی پروسیسنگ انڈسٹریز کے ساتھ اس مفاہمتی یادداشت پر دستخط نیسلے انڈیا کے اس عزم کو اجاگر کرتے ہیں کہ وہ آئندہ دو سے تین برس کے دوران اوڈیشہ اور اپنی موجودہ پیداواری تنصیبات میں گرین فیلڈ اور براؤن فیلڈ منصوبوں میں سرمایہ کاری کرے گا۔اس سے براہ راست اور بالواسطہ روزگار کے مواقع بھی پیدا ہوں گے، جو ہندوستان کی ترقیاتی کہانی اور آتم نربھر بھارت کے سفر میں ہمارے عزم کو مزید مضبوط کرے گا۔" نیسلے انڈیا پائیدار، جامع اور مستقبل سے ہم آہنگ خوراک کی نظام قائم کرنے پر توجہ مرکوز کیے ہوئے ہے،(بقیہ ۶ پر)

ہندوستان اور چین کے درمیان براہ راست فلائٹ سروس
رواں ماہ سے دوبارہ شروع ہوگی

نئی دہلی، 2 اکتوبر (یواین آئی) ہندوستان اور چین نے رواں ماہ کے آخر میں منتخب مقامات سے براہ راست پروازی خدمات دوبارہ شروع کرنے پر اتفاق کرتے ہوئے باہمی تعلقات کو معمول پر لانے کی طرف بڑا قدم اٹھایا ہے۔ اس معاہدے سے دونوں ممالک کے درمیان براہ راست پروازوں کی خدمات دوبارہ شروع کرنے کی راہ ہموار ہوگئی ہے جو گزشتہ پانچ سالوں سے معطل ہیں۔ وزارت خارجہ نے جمعرات کے روز پریس بیان جاری کیا جس میں کہا گیا ہے کہ دونوں ممالک کے شہری ہوابازی کے حکام کے درمیان تکنیکی سطح پر ہونے والی بات چیت کے نتیجے میں یہ معاہدہ طے پایا ہے کہ دونوں ممالک میں منتخب مقامات کو جوڑنے والی براہ راست پروازیں رواں ماہ کے آخر تک دوبارہ شروع ہوسکتی ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ 2020 میں مشرقی لداخ میں دونوں ممالک کے فوجی دستوں کے درمیان پرتشدد تصادم کے بعد سے براہ راست پروازوں کی خدمات معطل ہیں۔ وزارت خارجہ نے کہا کہ اس سال کے آغاز سے، ہندوستان اور چین کے درمیان تعلقات کو بتدریج معمول پر لانے کی حکومت کی کوششوں کے ضمن میں، دونوں ممالک کے شہری ہوابازی کے حکام براہ راست فضائی خدمات کی بحالی اور نظر ثانی شدہ فضائی خدمات کے معاہدے پر تکنیکی سطح پر بات چیت کر رہے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ بات چیت کے بعد، اب اس بات پر اتفاق ہوگیا ہے کہ ہندوستان اور چین میں منتخب مقامات کو جوڑنے والی براہ راست فضائی خدمات رواں ماہ کے آخر تک سردیوں کے موسم کے شیڈول کے مطابق دوبارہ شروع ہوسکتی ہیں۔

دسہرہ کی تقریب میں صدر جمہوریہ مرمو کی خصوصی شرکت
اس تہوار کی طرح آپریشن سندور بھی برائی پر اچھائی کی جیت ہے

نئی دہلی، 2 اکتوبر (یواین آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے وجے دشمی کے تہوار کے موقع پر راجدھانی کے پریڈ گراؤنڈ میں منعقدہ رام لیلا تقریب میں شرکت کی اور عوام کو وجے دشمی کی مبارکباد دی۔ صدر جمہوریہ نے اس موقع پر کہا کہ یہ تہوار برائی پر اچھائی کی جیت کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلگام حملے کے بعد کیا گیا آپریشن سندور بھی اسی طرح برائی پر اچھائی کی جیت ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا، ہم ہر سال راون کو جلاتے ہیں لیکن ہر سال راون پھر زندہ ہو جاتا ہے۔ ہمیں اپنے اندر کے راون کو دوبارہ جنم لینے سے روکنا ہوگا۔' انہوں نے سب سے اپیل کی کہ وہ اپنے اندر کی برائی کو ختم کریں اور اچھائی کو فروغ دیں۔ اس موقع پر صدر جمہوریہ مرمو نے علامتی طور پر تیر چلا کر برائی کی علامت راون، میگھناد اور کمبھ کرن کے پتلے جلائے۔ رام لیلا کے مقام پر پہنچنے پر مذہبی رام لیلا کمیٹی کے عہدیداران نے صدر جمہوریہ کا استقبال کیا۔ محترمہ مرمو نے رام لیلا میں بھگوان شری رام، لکشمن اور دیگر کرداروں کو تلک لگایا اور آرتی کی۔ اس موقع پر سابق مرکزی وزیر اسمرتی ایرانی بھی موجود تھیں۔

مودی نے لال بہادر شاستری کو
ان کی یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 2 اکتوبر (یواین آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے جمعرات کو سابق وزیراعظم لال بہادر شاستری کو ان کی یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی ایمانداری، عاجزی اور عزم نے مشکل وقت میں بھی ہندوستان کو مضبوط کیا۔ وزیراعظم نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس' پر لکھا: لال بہادر شاستری جی ایک غیر معمولی رہنما تھے جن کی ایمانداری، سادگی اور پختہ عزم نے ہندستان کو مشکل حالات میں بھی مضبوط کیا۔ وہ مثالی قیادت، قوت اور فیصلہ کن اقدامات کی علامت تھے۔ ان کا نعرہ جے جوان، جے کسان ' آج بھی عوام کے دلوں میں حب الوطنی کا جذبہ جگاتا ہے۔ وہ ہمیں ایک خود انحصار اور طاقتور ہندستان بنانے کی مسلسل ترغیب دیتے رہتے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ سابق وزیر اعظم لال بہادر شاستری 2 اکتوبر 1904 کو اتر پردیش کے اس وقت کے مغل سرائے (اب پنڈت دین دیال اپادھیائے نگر) میں پیدا ہوئے تھے۔

کانگریس نے آر ایس ایس کے لیے
100 روپے کا یادگاری سکہ جاری کرنے پر نکتہ چینی کی

نئی دہلی، 2 اکتوبر (یو این آئی) کانگریس نے حکومت کی طرف سے راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کی صد سالہ تقریب کے موقع پر 100 روپے کا یادگاری سکہ جاری کرنے پر نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے اقتدار سے باہر ہوتے ہی آر ایس ایس کے نظریے کو بھی الگ تھلگ کر دیا جائے گا۔ کانگریس کے شعبہ ابلاغیات کے سربراہ پون کھیڑا نے جمعرات کے روز سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ اگرچہ آج تعلیمی نصاب میں آر ایس ایس کا نظریہ شامل کیا جا چکا ہے یا کسی اور طریقے سے اسے مرکزی دھارے میں لانے کی کوشش کی جا رہی ہے، مگر یہ مہاتما گاندھی کے نظریے کا ملک ہے، اس لیے یہاں آر ایس ایس کے نظریے کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا، "اگر آپ کو آر ایس ایس کے لیے سکہ جاری کرنا ہی تھا تو 60 روپے کا سکہ جاری کرنا چاہیے تھا، جتنی ساورکر کو برطانوی حکومت کی جانب سے پنشن ملتی تھی۔ اگر آپ کو ڈاک ٹکٹ جاری کرنا ہی تھا، تو برٹش پوسٹ کا جاری کرنا چاہیے تھا جس کے ذریعے معافی نامے بھیجے جاتے تھے۔" کانگریس لیڈر نے کہا، "آپ جتنے چاہیں ڈاک ٹکٹ چھپوالیں، سکے جاری کریں اور تعلیمی نصاب میں آر ایس ایس کو شامل کریں، مگر یہ ملک مہاتما گاندھی کا تھا، گاندھی کا ہے اور گاندھی کا رہے گا۔ جب آپ اقتدار سے باہر ہوں گے، تاریخ آپ کو اور آپ کے نظریے کو دودھ سے مکھی کی طرح باہر نکال پھینک دے گی۔" واضح رہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے آر ایس ایس کی تاسیس کے 100 سال مکمل ہونے کے موقع پر بدھ کے روز یہاں ایک تقریب میں 100 روپے کا یادگاری سکہ اور ایک خصوصی ڈاک ٹکٹ جاری کیا ہے۔

مودی نے فون پر کھرگے
سے خیریت دریافت کی

نئی دہلی، 2 اکتوبر (یواین آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے جمعرات کو کانگریس صدر ملکارجن کھرگے سے فون پر بات کرکے ان کی صحت کے بارے میں دریافت کیا۔ سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں یہ جانکاری دیتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ میں نے کھرگے جی سے بات کی۔ میں نے ان کی صحت کے بارے میں دریافت کیا اور ان کی جلد صحت یابی کے لیے نیک خواہشات پیش کیں۔ میں ان کی مسلسل اچھی صحت اور طویل عمر کے لیے دعا گو ہوں۔" قابل ذکر ہے کہ مسٹر کھرگے کو سانس لینے میں دشواری کی وجہ سے منگل کو دیر رات بنگلورو کے ایک اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ خاندانی ذرائع کے مطابق مسٹر کھرگے کی حالت ٹھیک ہے، لیکن ڈاکٹروں نے انہیں نگرانی میں رہنے کا مشورہ دیا ہے۔

چاول نرم، گندم مضبوط، خوردنی تیل میں اتار چڑھاؤ،
چینی اور دالوں کی قیمتوں میں اضافہ

نئی دہلی، 2 اکتوبر (آئی این ایس) گھریلو تھوک اجناس کی منڈیوں میں جمعرات کو چاول کی اوسط قیمتوں میں کمی آئی، جب کہ گندم کی قیمتوں میں اضافہ ہوا۔ خوردنی تیل کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ جبکہ چینی اور دالوں کی قیمتوں میں اضافہ ہوا۔ بیرون ملک میں ملیشیا کے برسا ملیشیا ڈیریویٹوز ایکسچینج میں پام آئل کا دسمبر فیوچر 62 رنگٹ بڑھ کر 4,450 رنگٹ فی ٹن ہو گئے۔ امریکی سویا بین آئل فیوچر بھی 0.30 فیصد اضافے کے ساتھ 50.57 ڈالر پر پہنچ گئے۔ گھریلو ہول سیل کموڈٹی بازاروں میں چاول کی اوسط قیمت 31 روپے گر کر 3792.50 روپے فی کوئنٹل ہوگئی۔ گیہوں کی قیمت 36 روپے بڑھ کر 2,868.24 روپے فی کوئنٹل ہوگئی۔ آٹے کی قیمتوں میں بھی 52 روپے کا اضافہ ہوا اور 3,347.46 روپے فی کوئنٹل پر فروخت ہوا۔ خوردنی تیل کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ دیکھا گیا۔ سرسوں کے تیل کی اوسط قیمت 30 روپے تک گر گئی۔ سورج مکھی کا تیل 21 روپے مہنگا ہوگیا۔ سویا بین تیل کی قیمتوں میں 93 روپے اور پام آئل کی قیمت میں 152 روپے فی کوئنٹل کا اضافہ ہوا۔ ونا سپتی کی قیمتوں میں 207 روپے اور مونگ پھلی کے تیل کی قیمت میں 120 روپے فی کوئنٹل کا اضافہ ہوا۔ دال اور دلہنوں کی قیمتوں میں اضافہ دیکھا گیا۔ مونگ کی دال کی اوسط قیمت میں 92 روپے اور اڑد کی دال کی قیمت میں 90 روپے فی کوئنٹل کا اضافہ ہوا۔ تور کی دال 62 روپے فی کوئنٹل مہنگی ہوگئی۔ مسور دال کی قیمت میں 24 روپے فی کوئنٹل کا اضافہ ہوا۔ چنا دال کی قیمت میں بھی 9 روپے فی کوئنٹل کا اضافہ ہوا۔ گڑ اور چینی: میٹھے کے بازار میں آج گڑ کی اوسط قیمت 91 روپے فی کوئنٹل تک گر گئی۔ چینی کی قیمتوں میں بھی 38 روپے فی کوئنٹل کا اضافہ ہوا۔ سرکاری ویب سائٹ پر جاری کردہ اناج کی روزانہ کی اوسط تھوک قیمتیں درج ذیل ہیں: -دال - دلہن: چنے کی دال کی قیمت 7906.25 روپے، مسور کالی 8172.79 روپے شامل ہیں۔

اے ٹی ایم ڈیبٹ کارڈز کے لیے سالانہ فیس نہیں

ممبئی، 2 اکتوبر (یواین آئی) ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) بنیادی بچت بینک ڈپازٹ (بی ایس بی ڈی) کھاتوں کے لیے نئی ہدایات جاری کرے گا، جس میں اے ٹی ایم اور ڈیبٹ کارڈ پر سالانہ فیس ختم کرنے کا بھی منصوبہ ہے۔ مرکزی بینک نے اپنی ویب سائٹ پر رہنما خطوط کا مسودہ شیئر کیا ہے اور اس پر عوام اور دیگر اسٹیک ہولڈرز سے رائے طلب کی ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ تمام بینکوں کے لئے بنیادی بچت بینک ڈپازٹ اکاؤنٹس کی سہولت دینا ضروری ہوگا اور اسے عام بینکنگ سروس سمجھا جائے گا، جو تمام صارفین کے لیے دستیاب ہوگی۔ اس کے ساتھ ہی آر بی آئی نے ان کھاتوں پر کچھ سہولیات کی فہرست بھی جاری کی ہے، جو مفت اور بغیر کسی کم از کم بیلنس کی ضروریات کے دستیاب کرائی جانی چاہیے۔ آر بی آئی نے کہا ہے کہ ان کھاتوں پر ایک مہینے اے ٹی ایم، کیش ڈپازٹ مشین اور ڈیجیٹل ذرائع سے لین دین کی مکمل سہولت ہونی چاہیے۔ صارف جتنی بار اور جتنا پیسہ چاہے جمع کرا سکتا ہے، اس پر کوئی حد نہیں ہوگی۔ اے ٹی ایم اور ڈیبٹ کارڈ کی سہولت بھی مفت ہوگی اور بینک اے ٹی ایم - ڈیبٹ کارڈ پر کوئی سالانہ فیس یا کارڈ جاری کرتے وقت یا تجدید پر کوئی فیس نہیں لیں گے۔ مزید برآں، ہر سال کم از کم 25 چیک لیف والا چیک بک بھی مفت جاری کیا جائے گا۔ انٹرنیٹ اور موبائل بینکنگ بھی مفت دستیاب ہوگی۔ صارف کی مرضی کے مطابق پاس بک اور ماہانہ اکاؤنٹس بھی بغیر کسی فیس کے پرنٹ یا ڈیجیٹل فارمیٹ میں مفت فراہم کرنا ہوگا۔ ماہانہ کم از کم چار مرتبہ پیسے نکالنے (ٹرانسفر یا اے ٹی ایم کے ذریعے) کی سہولت بھی مفت ہوگی۔ اس میں ڈیجیٹل ذرائع سے کیے گئے لین دین جیسے این ای ایف ٹی، آر ٹی جی ایس، یو پی آئی، آئی ایم پی ایس وغیرہ شامل نہیں ہوں گے۔ مسودہ رہنما خطوط میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ بینک بی ایس بی ڈی اکاؤنٹ کھولتے وقت اس میں کچھ رقم جمع کرانے کے لئے گاہک پر دباؤ نہیں ڈالیں گے۔ بینکوں کو کھاتہ کھولنے کے لئے آنے والے لوگوں کو ان کھاتوں کے بارے میں آگاہ کرنا ہوگا اور دیگر بچت کھاتوں اور ان میں فرق کے بارے میں بتانا ہوگا۔ کوئی صارف اپنے موجودہ بچت کھاتے کو برانچ یا آن لائن درخواست دے کر بنیادی بچت بینک ڈپازٹ اکاؤنٹ میں تبدیلی کر سکتا ہے۔ تاہم ایسا کرنے کے بعد اسے اس بینک میں اپنے دیگر بچت کھاتوں کو 30 دنوں کے اندر بند کرانا ہوگا۔ مزید برآں، وہ کسی دوسرے بینک میں بی ایس بی ڈی اکاؤنٹ نہیں کھول سکے گا۔

آشا بھوسلے کی آواز کے غیر مجاز استعمال پر عدالت کی پابندی

ممبئی، 2 اکتوبر (یو این آئی) بامبے ہائی کورٹ نے مشہور گلوکارہ آشا بھوسلے کو عبوری راحت فراہم کرتے ہوئے کئی پلیٹ فارمز اور افراد کو مصنوعی ذہانت کے آلات کے ذریعے ان کی آواز کی غیر مجاز کلوننگ کرنے یا ان کی شبیہ، شخصیت اور تشبیہات کو تجارتی طور پر استعمال کرنے سے روک دیا ہے۔ جسٹس عارف ڈاکٹر کی سربراہی والی بنچ نے اس معاملے کی سماعت کرتے ہوئے مشاہدہ کیا کہ مدعا علیہان کی عدم موجودگی بھوسلے کے دعوے کی تائید کرتی ہے کہ ان کا طرز عمل ان کی شخصیت کے حقوق کی واضح خلاف ورزی ہے۔ عدالت نے کہا کہ کسی بھی مشہور شخصیت کی آواز کو اس کی اجازت کے بغیر مصنوعی ذہانت کے ذریعے بدلنا یا اس کی مشابہت پیدا کرنا، اس کے ذاتی حقوق کی سنگین خلاف ورزی تصور ہوگی۔ جج نے مزید کہا کہ ایسے ٹولز کسی مشہور شخصیت کی آواز کی غیر مجاز تخصیص اور ہیرا پھیری کی سہولت فراہم کرتے ہیں، جو ان کی شناخت اور عوامی شخصیت کا ایک لازمی جزو ہے۔ یہ تکنیکی استحصال نہ صرف فرد کے اپنی آواز اور مشابہت پر حق ملکیت کو متاثر کرتا ہے بلکہ اس کے تجارتی یا دھوکہ دہی پر مبنی استعمال کو روکنے کی صلاحیت کو بھی کمزور کرتا ہے۔ عدالت نے حکم دیا کہ درخواست کی حتمی سماعت تک پلیٹ فارمز Mayk Inc، Kor AI اور ایک شخص ہیری تیواری کو آشا بھوسلے کی شخصیت سے متعلق حقوق کے استحصال یا خلاف ورزی سے باز رہنے کی پابندی عائد رہے گی۔ مزید برآں، ان پلیٹ فارمز کو اس امر سے بھی روکا گیا کہ وہ آشا بھوسلے کے نام پر کسی سامان یا خدمات کی توثیق یا اس کی تیاری کے دعوے کو عوام تک پہنچائیں۔

آئی این ایس ترکینڈ نے بھارت۔اٹلی دفاعی
تعلقات کو مضبوط کرنے کے لیے ترانٹو میں پورٹ کال کی

ترانٹو (اٹلی)، 2 اکتوبر۔ ایم این این۔ ہندوستانی بحریہ کے اسٹیلتھ فریگیٹ آئی این ایس ترکینڈ نے بحیرہ روم میں اپنی جاری آپریشنل تعیناتی کے دوران 28 ستمبر کو اٹلی کے تارنٹو میں پورٹ کال کی۔ ہندوستانی بحریہ نے جمعرات کو یہ اطلاع دی۔ دورے کے دوران جہاز کا عملہ پیشہ ورانہ تبادلوں اور کراس ڈیک وزٹ میں مصروف رہا۔ یہ بات چیت دونوں بحری افواج کے درمیان بہترین طریقوں کے اشتراک اور باہمی تعاون کو بڑھانے پر مرکوز تھی۔ آئی این ایس ترکینڈ کے کمانڈنگ آفیسر کیپٹن سچن کلکرنی نے اطالوی بحریہ کے سیکنڈ نیول ڈویژن کے کمانڈر ریئر ایڈمرل اینڈریا پیٹرونی سے بشکریہ ملاقات کی۔ ہندوستانی بحریہ نے مزید کہا کہ پورٹ کال نے اٹلی کے ساتھ اپنے تعلقات کو ہندوستان کی اہمیت پر زور دیا اور دونوں ممالک کے بڑھتے ہوئے دفاعی تعاون اور سمندری شراکت داری کو مضبوط بنانے کے لئے مشترکہ عزم کی عکاسی کی۔ وزارت دفاع نے ایک پریس بیان میں کہا کہ اٹلی کا دورہ آئی این ایس ترکینڈ کی اسی تعیناتی کے دوران اسکندریہ، مصر میں پہلے آمد کے بعد ہوا، جہاں اس نے 1 سے 10 ستمبر تک مصر کی میزبانی میں مشق برائٹ سٹار 2025 میں حصہ لیا۔ وزارت نے مزید بتایا کہ ان مشقوں کا مقصد بہترین طریقوں" کا تبادلہ کرنا ہے جو روایتی اور غیر روایتی سمندری خطرات کے خلاف قوموں کی مدد کریں گی۔ ریلیز میں کہا گیا، "ان بات چیت کا مقصد طریقہ کار میں مشترکات کو مضبوط بنانا اور بہترین طریقوں کا تبادلہ کرنا تھا جو روایتی اور غیر روایتی سمندری خطرات کے خلاف مشترکہ کارروائیوں میں مدد فراہم کریں گے۔" ریلیز کے مطابق، برائٹ سٹار 2025 امریکی سینٹرل کمانڈ کی ایک کثیر جہتی مشق تھی جس میں فضائی، زمینی اور سمندری ڈومینز کا احاطہ کیا گیا تھا۔ اس کا مقصد علاقائی سلامتی اور تعاون کو مضبوط بنانا ہے، جبکہ ہائبرڈ خطرے کے منظرناموں کے خلاف بے قاعدہ جنگ میں باہمی تعاون کو بڑھانا ہے۔

جالی ایل ایل بی۔3 سو کروڑ کے کلب میں شامل

ممبئی، 2 اکتوبر (یواین آئی) بالی ووڈ اسٹار اکشے کمار اور ارشد وارثی کی اداکاری والی جالی ایل ایل بی 3' نے ہندوستانی مارکیٹ میں 100 کروڑ روپے سے زیادہ کی کمائی کی ہے۔ ارشد وارثی نے سپر ہٹ فلم جالی ایل ایل بی' میں مرکزی کردار ادا کیا تھا۔ اس کے بعد، اکشے کمار نے اس کے سیکوئل جالی ایل ایل بی 2' میں مرکزی کردار ادا کیا۔ اب، 'جالی ایل ایل بی 3' دو ہٹ جولیز ' اکشے کمار اور ارشد کمار کو ایک ساتھ لاتا ہے۔ شائقین جالی ایل ایل بی 3' ایک زبردست ہٹ ثابت ہو رہی ہے۔ کورٹ روم ڈرامہ جالی ایل ایل بی 3'، جس میں اکشے کمار اور ارشد وارثی شامل ہیں، 19 ستمبر کو سینما گھروں کی زینت بنی تھی۔ جالی ایل ایل بی "3" کو ناقدین کی جانب سے بے حد پذیرائی بھی ملی ہے۔ اس فلم نے اپنے پہلے ہفتے میں ہندوستانی مارکیٹ میں 74 کروڑ روپے کمائے ہیں۔ سبھاش کپور کی ہدایت کاری میں بننے والی جولی ایل ایل بی 3' میں اکشے کمار اور ارشد وارثی کے علاوہ سوربھ شکلا، امرتا راؤ اور ہما قریشی بھی ہیں۔

ماؤنوازوں کے ہاتھوں بزرگ کا قتل،
پولیس نے معاملہ درج کیا

بیجاپور، 2 اکتوبر (یواین آئی) بیجاپور ضلع کے اسور تھانہ علاقے کے پیجاری کانکیر گاؤں میں ماؤنوازوں نے ایک رہائشی کا بے دردی سے قتل کر دیا۔ یہ واقعہ بدھ کی رات تقریباً 9:00 بجے پیش آیا۔ پولیس نے جمعرات کے روز بتایا کہ ماؤنوازوں کے ایک گروپ نے گاؤں کے مزکم بھیما کے گھر پر چھاپہ مارا، اس پر مخبر ہونے کا الزام لگایا، اسے گھر سے باہر گھسیٹ کر لے گئے اور دھاردار ہتھیار سے قتل کر دیا۔ اسور پولیس اسٹیشن میں موصول ہونے والی اطلاع کی تصدیق کے بعد ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ ایک ٹیم کو جائے واقعہ پر روانہ کرکے تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ قتل کی تمام پہلوؤں سے تفتیش کی جا رہی ہے۔

مرکزی وزیر نے بھارت کے پہلے تھری ڈی پرنٹ شدہ دیہی گھر کا افتتاح کیا

نئی دہلی۔ 2 اکتوبر۔ ایم این این۔ مرکزی وزیر چندر شیکھر پیمسانی نے بدھ کو اتراکھنڈ کے روڑکی میں سنٹرل بلڈنگ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ میں ملک کے پہلے 3D کنکریٹ پرنٹ شدہ دیہی گھر کا افتتاح کیا۔ سائنس اور ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ تاریخی اختراع ہندوستان کے دیہی-ہاؤسنگ کے سفر میں ایک اہم لمحے کی نشاندہی کرتی ہے، جو روایتی علم کو جدید ٹیکنالوجی کے ساتھ ملاتی ہے۔ سائنس دانوں، محققین اور اسٹیک ہولڈرز سے خطاب کرتے ہوئے، پیمسانی نے کہا کہ ہندوستان نے سب کے لیے مکانات فراہم کرنے کے لیے غیر متزلزل عزم " کا مظاہرہ کیا ہے۔ مٹی کی دیواروں سے لے کر 3D پرنٹنگ تک، ہندوستان نے سب کے لیے محفوظ، مضبوط اور پائیدار مکانات فراہم کرنے کے لیے اپنی غیر متزلزل عزم کا مظاہرہ کیا ہے۔ یہ 3D پرنٹ شدہ مکانات صرف ٹیکنالوجی کے بارے میں نہیں ہیں -- یہ ایک ایسے مستقبل کی نمائندگی کرتے ہیں جہاں رہائش سستی، موافقت پذیر اور ماحولیات کے لحاظ سے ذمہ دار ہو۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں پردھان منتری آواس یوجنا گرامین (PMAY-G) کی کامیابیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے، پیمسانی نے کہا کہ 3.85 کروڑ مکانات کی منظوری دی گئی ہے اور 2.87 کروڑ مکمل ہو چکے ہیں۔ انہوں نے شیئر کیا کہ آزادانہ جائزوں میں گھریلو آمدنی میں 17 فیصد اضافہ، ہسپتالوں کے دورے میں 14 فیصد کمی اور خواتین کے نام پر 72 فیصد مکانات، خواتین کو بااختیار بنانے اور خاندان کی فلاح و بہبود کو تقویت دیتے ہیں۔ سی بی آر آئی کے تعاون کو سراہتے ہوئے، پیمسانی نے انسٹی ٹیوٹ کے 250 خطے کے لیے مخصوص، آفات سے بچنے والے ہاؤسنگ ڈیزائنز اور اختراعات کا نوٹس لیا، جیسے نان ایروڈیبل مڈ پلاسٹر، کم لاگت کو مضبوط بنانے والی ٹیکنالوجیز اور ٹوئٹ پور فلش سسٹم جس نے پانچ کروڑ سے زائد گھرانوں کی آمدنی کو قابل بنایا ہے۔ اس موقع پر، وزیر نے روورکش۔ اتراکھنڈ میں دیہی رہائش " کے عنوان سے ایک کتاب بھی جاری کی، جو پہاڑی ریاست کے ثقافتی طور پر جڑی ہوئی، پائیدار اور موسمیاتی لچکدار رہائش کے طریقوں کو دستاویز کرتی ہے۔ پیمسانی نے سی بی آر آئی پر زور دیا کہ وہ 100 لاگت والے 3D پرنٹ شدہ مکانات کو دیہی ہندوستان کے لیے توسیع پذیری کا مظاہرہ کرنے کے لیے پائلٹ کرے۔ انہوں نے انسٹی ٹیوٹ سے تھرمل سکون، قابل تجدید توانائی کے انضمام، آب و ہوا کی لچک اور میسن کی تربیت پر توجہ دینے کی درخواست کی تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ سائنسی ایجادات براہ راست دیہی خاندانوں کو بااختیار بناتی ہیں۔

خصوصی عدالت میں کیتن پاریکھ کی بیرون ملک جانے کی درخواست مسترد

ممبئی، 2 اکتوبر (یواین آئی) خصوصی سیبی عدالت نے مشہور اسٹاک بروکر کیتن پاریکھ کی بیرون ملک سفر کرنے کی درخواست کو مسترد کر دیا ہے۔ پاریکھ نے 4 اکتوبر 2025 سے فروری 2026 تک برطانیہ، متحدہ عرب امارات، قطر، سنگاپور، تھائی لینڈ، سری لنکا، جنوبی افریقہ، یورپی یونین اور جارجیا میں خاندانی تعطیلات اور قریبی رشتہ داروں کی شادیوں میں شرکت کے لیے اجازت طلب کی تھی۔ عدالت نے بدھ کو درخواست پر فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ ملزم کو ماضی میں بھی کئی بار سفر کی اجازت دی جا چکی ہے، مگر اس نے سیبی قوانین کی خلاف ورزی کی تھی۔ ریکارڈ کے مطابق پاریکھ پر الزام ہے کہ اس نے غیر قانونی طریقے سے 65.77 کروڑ روپے کمائے اور سکیورٹیز قانون کی دفعات کی خلاف ورزی کی۔ عدالت نے استغاثہ کے اعتراضات کو درست مانتے ہوئے کہا کہ چار ماہ کے طویل بیرون ملک سفر کی اجازت دینا قومی مفاد اور ملکی معیشت کے لیے نقصان دہ ہوگا۔ عدالت نے مزید کہا کہ ملزم کے دوبارہ غیر قانونی سرگرمیوں میں شامل ہونے کے امکان کو رد نہیں کیا جا سکتا، لہٰذا درخواست ناقابل غور ہے۔ اس سے قبل پاریکھ کو دسمبر 2014 سے مارچ 2025 اور جنوری 2021 سے جون 2023 تک بیرون ملک سفر کی اجازت دی گئی تھی۔ تاہم اس بار عدالت نے واضح کیا کہ قومی مفاد کے پیش نظر اس کی درخواست قبول نہیں کی جا سکتی۔

امرتسر میں ایک نوجوان سمیت پانچ اسمگلر گرفتار،
12 پستول اور 5.1 کلو ہیروئن برآمد

امرتسر، 02 اکتوبر (یواین آئی) پنجاب میں امرتسر کمشنریٹ پولیس نے سرحد پار سے پاکستان سے منسلک اسلحہ اور منشیات کی سمگلنگ کے نیٹ ورک کا پردہ فاش کیا ہے۔ پولیس ڈائریکٹر جنرل گورو یادو نے جمعرات کو بتایا کہ اس نیٹ ورک کے پانچ افراد کو گرفتار کیا گیا ہے، جن میں ایک نوجوان بھی شامل ہے۔ گرفتار شدگان کے قبضے سے 12 جدید 30 بور پستول اور 5.1 کلو ہیروئن برآمد ہوئی ہے۔ گرفتار شدگان میں ترن تارن کے گاؤں مری میگھا کے جوبن سنگھ (22)، کرن دیپ سنگھ (19) اور اجے پال سنگھ (18)، امرتسر کے گاؤں رانیا کے جشن پریت سنگھ (18) اور ایک 16 سالہ نوجوان شامل ہیں۔

چلبلی اور گلیمرس اداکار آشا پاریکھ نے دو دہائیوں تک سلور اسکرین پر راج کیا

ممبئی، 2 اکتوبر (یواین آئی) ساٹھ اور ستر کی دہائی میں بڑے پردے پر راج کرنے والی تجربہ کار اداکارہ آشا پاریکھ ہندی سینما کا وہ نام ہیں جنہوں نے اپنی شاندار اداکاری سے شائقین کے دل جیتے اور ہندی سینما کو بلندیوں پر پہنچایا۔ آشا کی پیدائش 2 اکتوبر 1942 کو گجرات میں ہوئی۔ ان کی والدہ بوہرہ مسلمان اور والد گجراتی تھے۔ ان کی والدہ تحریک آزادی کی کارکن بھی تھیں۔ آشا اپنے والدین کی اکلوتی اولاد تھیں اس لئے خوب لاڈ اور پیار سے ان کی پرورش ہوئی۔ ان کے والدین ان کی ہر خواہش پوری کرتے تھے۔ انہیں بچپن سے ہی رقص سے لگاؤ تھا اسکول کے زمانے میں وہ اسکول کے مختلف پروگراموں میں اسٹیج پر پرفارم بھی کرتی تھیں۔ اسی رجحان کو دیکھتے ہوئے ان کی والدہ نے پہلے کتھک ماسٹر موہن پانڈے سے اور پھر پنڈت گوپی کرشن سے بھی انہیں رقص کی تعلیم دلائی۔ آشا پاریکھ نے اپنے ایک ٹی وی انٹرویو میں بتایا تھا کہ ان کے ہمسائے میں ایک چارٹر اکاؤنٹنٹ رہتے تھے اور فلم اسٹار پریم ناتھ وہاں آیا کرتے تھے اور اس چارٹر اکاؤنٹنٹ نے انہیں بتایا کہ ان کے ہمسائے میں ایک لڑکی رہتی ہے جو بہت اچھا رقص کرتی ہے۔ چنانچہ مجھے بلایا گیا اور گراموفون پر کسی فلم کا ریکارڈ لگا کر مجھ سے رقص کرایا گیا جو انہیں کافی پسند آیا۔ چنانچہ وہ پریم ناتھ، مدھوبالا اور کو لے کر آئے انہوں نے میرے ڈانس کو کافی پسند کیا۔ اس کے بعد سے میں نے باقاعدہ طور پر رقص کرنا شروع کر دیا۔ آشا پاریکھ اسٹیج پر اکثر پرفارم کیا کرتی تھیں۔ آشا پاریکھ نے اپنے فلمی کیریئر کا آغاز بطور چائلڈ آرٹسٹ 1952 میں ریلیز ہونے والی فلم آسمان سے کیا تھا۔ اس کے بعد انہیں بے بی آشا کے نام سے پہچان ملی۔ ایک بار آشا کو اسٹیج پر پرفارم کرتے ہوئے انہیں بمل رائے نے دیکھا اور انہیں اپنی ایک فلم میں کام کرنے کی پیش کش کردی۔ اگرچہ اس وقت وہ کافی چھوٹی تھیں مگر فلم میں ڈانس کا ایک سین تھا اور آشا پاریکھ کو رقص سے بچپن سے لگاؤ تھا اس لئے انہوں نے اس فلم میں کام کرنے کی ہامی بھر لی۔ سنہ 1954 میں منظر عام پر آئی یہ فلم باکس آفس پر ناکام ثابت ہوئی۔ اسی درمیان آشا پاریکھ نے کچھ فلموں میں معمولی کردار ادا کئے لیکن ان کی ناکامی سے انہیں گہرا صدمہ پہنچا اور انہوں نے اپنی توجہ ایک بار پھر اپنی تعلیم پر مرکوز کردی۔ آشا کم عمری سے ہی ڈاکٹر بننے کے خواب دیکھا کرتی تھیں بلکہ ان کی دلی خواہش تھی کہ وہ ڈاکٹر بنیں مگر ایک حادثے نے ان کے دل سے ڈاکٹر بننے کی خواہش ختم کردی۔ ہوا کچھ یوں کہ وہ ایک دن اسکول سے گھر آ رہی تھیں۔ راستے میں انہوں نے ایک ایکسیڈنٹ دیکھا اور چاروں طرف خون دیکھا جس کے بعد انہوں نے فیصلہ کیا کہ وہ ڈاکٹر نہیں بن سکتیں۔ اس حادثے نے ان کے دل میں خوف اور ڈر بٹھا دیا تھا۔ سنہ 1958 میں جب پروڈیوسر، ہدایت کار وجے بھٹ نے آشا پاریکھ کو اپنی فلم گونج اٹھی شہنائی میں کام دینے سے انکار کردیا تھا اور ان کی جگہ نئی اداکارہ امیتا کو اپنی فلم میں لے لیا۔ اس کے اگلے ہی دن ان کی ملاقات فلمساز ناصر حسین سے ہوئی جنہوں نے ان کی صلاحیتوں کو پہچان کر اپنی سال 1959 کی فلم دل دے کے دیکھو میں کام کرنے کی پیش کش کردی۔ اس میں ان کے ہمراہ شمی کپور تھے۔ آشا پاریکھ نے ناصر حسین کی کئی فلموں میں کام کیا اور یہ دونوں ایک دوسرے کے بہت قریب بھی آگئے تھے اور آشا پاریکھ ناصر حسین سے شادی کرنا چاہتی تھیں مگر ناصر حسین پہلے سے شادی شدہ تھے تو یہ شادی نہ ہوسکی۔

راہل گاندھی بیرون ملک جا کر ہندوستان پر حملہ کرتے ہیں: روی شنکر پرساد

نئی دہلی، 2 اکتوبر (یواین آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر لیڈر روی شنکر پرساد نے کولمبیا میں کانگریس کے رہنما اور اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کے بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اگر وہ بیرون ملک ہندوستان کی توہین کریں گے تو عوام انہیں ووٹ نہیں دیں گے اور وہ اس سیٹ سے بھی ہار جائیں گے جو انہوں نے پچھلی بار جیتی تھی۔ مسٹر روی شنکر نے کہا کہ کولمبیا کے بگوٹا میں لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر مسٹر راہل گاندھی نے کہا کہ ہندوستان میں جمہوریت نہیں ہے اور لوگوں کو بولنے کی آزادی محروم کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر راہل گاندھی اکثر وزیر اعظم مودی اور ملک کی ترقی پر گالی گلوچ کرتے ہیں۔ مسٹر روی شنکر پرساد نے کہا کہ اگر آپ بیرون ملک جا کر ہندوستان کی توہین کریں گے تو عوام آپ کو ووٹ نہیں دیں گے اور آپ اس بار جو سیٹ جیتی ہے وہ دوبارہ نہیں جیت پائیں گے۔ بی جے پی لیڈر نے کہا کہ مسٹر راہل گاندھی چین کی تعریف کر رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ ہندوستان بڑی عالمی طاقت نہیں بن سکتا ہے، لیکن چین دنیا کی قیادت کر سکتا ہے ... آج، ہندوستان دنیا کی چوتھی سب سے بڑی معیشت ہے اور تیسری بڑی معیشت بننے کے راستے پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر راہل گاندھی کی چین سے محبت سب کو معلوم ہے، اور وہ ہندوستان کی توہین کرنے کا موقع کبھی نہیں گنواتے ہیں۔ ہم اس کی شدید مذمت کرتے ہیں۔" بی جے پی کے ترجمان شہزاد پوناوالا نے بھی اس معاملے پر بیان جاری کیا ہے۔ انہیں لیڈر آف پروپیگنڈہ" قرار دیتے ہوئے، مسٹر پوناوالا نے کہا کہ مسٹر راہل گاندھی بار بار غیر ملکی پلیٹ فارم سے ہندوستانی اداروں اور فوج سے سوال کر کے ملک کی توہین کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر راہل گاندھی نے وزیر اعظم مودی مخالف اور بی جے پی مخالف سیاست کرتے ہوئے اب غیر ملکی سرزمین پر بھی ہندوستان کو بدنام کرنا شروع کر دیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ مسٹر راہل گاندھی نے الیکشن ہارنے کے بعد الیکشن کمیشن پر سوال اٹھائے اور اب جمہوریت پر حملے کی بات کر رہے ہیں۔ قبل ازیں کولمبیا کی ای آئی اے یونیورسٹی میں انجینئرنگ کے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر راہل گاندھی نے مودی حکومت کو نشانہ بنایا۔

برطانوی حکومت نے مضرِ صحت کھانے پینے کی اشیا پر پابندی عائد کردی

لندن، 2اکتوبر(یواین آئی) برطانیہ نے موٹاپے کی بڑھتی شرح پر قابو پانے کے لیے مضرِ صحت کھانے پینے کی اشیا پر لگنے والی بائے وَن گیٹ وَن فری' ڈیلز پر پابندی لگادی ہے۔غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق برطانیہ میں آج سے غیر صحت مند کھانے پینے کی اشیا پر ڈیلز کے تحت قیمت کم کرنے یا ملٹی بائی' پروموشنز پر پابندی لگادی گئی ہے۔ رپورٹس کے مطابق اس فیصلے کے تحت مشہور بائی وَن گیٹ وَن فری' جیسی ڈیلز اب سُپر مارکیٹس، ہائی اسٹریٹ دکانوں اور آن لائن ریٹیلرز میں دستیاب نہیں ہوں گی۔ برطانوی نشریاتی ادارے کا کہنا ہے کہ یہ اقدام کئی برسوں سے زیرِ غور تھا مگر بڑھتی ہوئی مہنگائی اور معاشی دباؤ کے سبب حکومت اسے موخر کرتی رہی تاہم اب برطانوی وزراء کا کہنا ہے کہ یہ اقدام موٹاپے کے خلاف جنگ میں ایک اہم قدم ہے، خاص طور پر بچوں کے موٹاپے پر قابو پانے کے لیے یہ قدم اُٹھانا بہت ضروری تھا۔ برطانوی حکومت نے ریسٹورنٹس اور کیفیز میں مخصوص مشروبات کی مفت ری فِل پروموشنز پر بھی پابندی لگادی ہے۔ برطانوی میڈیا کے مطابق اگلے مرحلے میں آئندہ سال جنوری سے رات 9 بجے سے پہلے ٹی وی پر اور مکمل طور پر آن لائن جنک فوڈ کی تشہیر پر بھی پابندی لگادی جائے گی۔ وزارتِ صحت وسماجی بہبود کے ترجمان کا کہنا ہے کہ یہ اقدامات بچوں کو ایک صحت منداور خوشگوار زندگی فراہم کرنے کے لیے انتہائی اہم قدم ہے۔ ترجمان کے مطابق موٹاپا بچوں کو زندگی کی بہترین شروعات سے دور کردیتا ہے، بچے طویل المدتی بیماریوں میں مبتلا ہوجاتے ہیں اور نیشنل ہیلتھ سروس(NHS) کو اربوں پاؤنڈز کے اخراجات برداشت کرنا پڑتے ہیں۔

شیخ حسینہ کے ساتھی کی بسترِ مرگ پر ہتھکڑی لگی تصویر وائرل، یونس حکومت پر تنقید

ڈھاکہ، 2اکتوبر(یواین آئی) بنگلہ دیش کی سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کے ساتھی اور عوامی لیگ کے سینئر رہنما کی موت کے

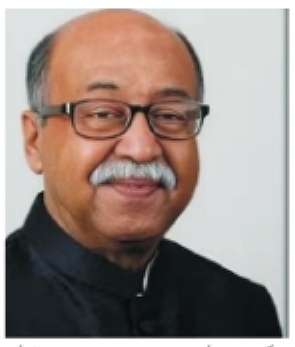

بعد محمد یونس کی حکومت تنقید کی زد میں آگئی۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق عوامی لیگ کے 75 سالہ سینئر رہنما نورالماجد محمود ہمایوں دارالحکومت ڈھاکہ کے اسپتال میں دورانِ علاج انتقال کرگئے۔ سینئر رہنما کے انتقال کے بعد اسپتال کے بستر سے ان کی ایک تصویر منظرِ عام پر آئی ہے، جس میں دیکھا جاسکتا ہے کہ نورالماجد محمود ہمایوں کے ہاتھ میں ہتھکڑی لگی ہوئی ہیں۔ مذکورہ تصویر منظر عام پر آنے کے بعد محمد یونس کی حکومت انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں سبب عوام کے غم وغصے کی زد میں آگئی ہے۔ اس پر انسانی حقوق کے کارکن اور قانونی ماہرین کی جانب سے بھی بڑے پیمانے پر مذمت کی گئی۔ ادھر اس حوالے سے جیل حکام کا کہنا ہے کہ مذکورہ تصاویر اس وقت کی ہیں جب نورالماجد محمود ہمایوں کو جیل سے اسپتال منتقل کیا گیا تھا۔ جیل حکام کا یہ بھی کہنا ہے کہ ہم ہر قیدی کے انسانی حقوق اور عزت کے تحفظ کے لیے ہمیشہ ذمہ داری سے کام کرتے ہیں اور نورالماجد محمود ہمایوں کے کیس میں بھی انسانی حقوق کا خیال رکھا گیا تھا۔ واضح رہے کہ انہوں نے شیخ حسینہ کے دور حکومت میں بنگلادیش کے وزیر صنعت کے طور پر خدمات انجام دیں۔ تاہم 2024 میں بنگلہ دیش میں طلباء کی قیادت میں ہونے والے احتجاج کے دوران انہیں قتل اور توڑ پھوڑ کے مقدمات میں گرفتار کیا گیا تھا۔

ایلون مسک نے دولت مندی کا ایسا ریکارڈ قائم کردیا جس کی مثال نہیں ملتی

نیویارک/(نیوز ڈیسک) دنیا کے امیر ترین شخص ایلون مسک نے دولت مندی کا ایک ایسا نیا ریکارڈ قائم کیا ہے جس کی مثال نہیں ملتی۔ امریکی جریدے فوربز کی

ایک رپورٹ کے مطابق ٹیسلا اور اسپیس ایکس جیسی کمپنیوں کے مالک ایلون مسک 500ارب ڈالرز کمانے والے دنیا کے پہلے فرد بن گئے ہیں۔ فوربز بلین ایئر انڈیکس کے مطابق یکم اکتوبر کو ایلون مسک کے اثاثے 500ارب ڈالرز سے تجاوز کرگئے جس میں بعد ازاں معمولی کمی آئی اور وہ ابھی 499.1 ارب ڈالرز کے مالک ہیں۔ ایسا ان کی کمپنی ٹیسلا کے حصص کی قیمتوں اور دیگر کمپنیوں کی قدر میں اضافے کی بدولت ہوا۔ واضح رہے کہ ایلون مسک ٹیسلا کے 12.4 فیصد حصص کے مالک ہیں اور ان کی مجموعی دولت کا بیشتر حصہ بھی اسی کمپنی کے حصص سے منسلک ہے۔ اس کمپنی کے حصص میں رواں سال کے دوران اب تک 14 فیصد سے زیادہ اضافہ ہوچکا ہے جبکہ یکم اکتوبر کو حصص کی قدر میں 3 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا جس سے ایلون مسک کی دولت میں 6 ارب ڈالرز سے زائد کا اضافہ ہوا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ کچھ ماہ پہلے تک ایلون مسک کے اثاثوں میں تیزی سے کمی دیکھنے میں آرہی تھی۔ مگر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا ساتھ چھوڑنے کے بعد ایلون مسک نے اپنی کمپنیوں پر دوبارہ توجہ مرکوز کی۔ کچھ دن قبل انہوں نے ٹیسلا کے ایک ارب ڈالرز مالیت کے حصص خریدے تھے جس سے اس کمپنی کے مستقبل پر ان کے اعتماد کا اظہار ہوا اور سرمایہ کاروں کا اعتماد بھی بحال ہوا۔ ایلون مسک کی دیگر کمپنیوں اسپیس ایکس اور ایکس اے آئی کی قدر میں بھی رواں سال کے دوران اضافہ دیکھنے میں آیا۔ جولائی میں ایکس اے آئی کی قدر 75ارب ڈالرز تھی جبکہ اسپیس ایکس کی قدر 400ارب ڈالرز کے قریب تھی۔ اس سے قبل دسمبر 2024 میں ایلون مسک 400ارب ڈالرز کمانے والے دنیا کے پہلے شخص بنے تھے۔ خیال رہے کہ ستمبر 2024 میں انفارما کنکٹ اکیڈمی کی ایک رپورٹ میں بتایا گیا تھا کہ ایلون مسک کی دولت میں سالانہ 110 فیصد کی اوسط سے اضافہ ہورہا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ اگر یہ سلسلہ برقرار رہا تو ایلون مسک 2027 میں ٹریلین ایئر یا ایک ہزار ارب ڈالرز کے مالک پہلے فرد ہوں گے۔ اب ایلون مسک 499ارب ڈالرز کے ساتھ دنیا کے دوسرے امیر ترین شخص اور اوریکل کمپنی کے شریک بانی لیری ایلیسن (350.7ارب ڈالرز) سے لگ بھگ 150ارب ڈالرز زیادہ کے مالک ہیں۔ میٹا کے چیف ایگزیکٹو مارک زکربرگ 245ارب ڈالرز کے ساتھ دنیا کے تیسرے امیر ترین شخص ہیں۔

افغانستان میں دو دن کے مکمل بلیک آؤٹ کے بعد موبائل فون سروس اور انٹرنیٹ بحال

کابل، 2اکتوبر(یواین آئی) افغانستان میں دو دن کے مکمل بلیک آؤٹ کے بعد بدھ کی شام ملک بھر میں موبائل فون سروس اور انٹرنیٹ بحال کردیے گئے۔ طالبان حکومت نے بغیر کسی پیشگی اعلان کے پیر کی شب پورے ملک میں ٹیلی کمیونی کیشن بند کر دی تھی، جس سے کاروبار، تعلیمی سرگرمیاں اور عوامی رابطے منجمد ہوگئے تھے۔ رپورٹس کے مطابق سگنلز اور وائی فائی کابل سمیت قندھار، خوست، غزنی اور ہرات میں دوبارہ بحال ہو گئے ہیں۔ انٹرنیٹ کی واپسی پر عوام بڑی تعداد میں سڑکوں پر نکل آئے، گاڑیوں کے ہارن بجائے، مٹھائیاں اور غبارے خریدے اور خوشی کا اظہار کیا۔ مقامی شہریوں کا کہنا تھا کہ شہر دوبارہ زندہ ہوگیا ہے۔ یہ پہلا موقع ہے کہ طالبان حکومت نے 2021 کے بعد پورے ملک میں ٹیلی کمیونی کیشن معطل کی۔ انٹرنیٹ مانیٹرنگ ادارے نیٹ بلاکس نے بتایا کہ بلیک آؤٹ جان بوجھ کر کنکشن منقطع کرنے کا نتیجہ تھا۔ اقوام متحدہ نے اس بندش کو افغانستان کو دنیا سے کاٹنے کے مترادف قرار دیتے ہوئے فوری بحالی کا مطالبہ کیا تھا۔

میکینو نامی ایک جہاز فلسطینی پانیوں میں پہنچ گیا

غزہ، 2اکتوبر(یواین آئی) اسرائیلی فورسز نے غزہ کی جانب عازمِ سفر امدادی قافلے صمود فلوٹیلا' کے 223 بین الاقوامی کارکنوں کو حراست میں لے لیا ہے۔ تاہم میکینو نامی ایک جہاز 20 سے زائد غیر قانونی روکاوٹوں کو عبور کرتا ہوا فلسطینی پانیوں تک پہنچنے میں کامیاب رہا ہے۔ گلوبل صمود فلوٹیلا نے جمعرات کو ایکس سے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ بدھ کی رات سے اب تک اسرائیلی فوج 15 کشتیوں پر حملہ کرچکی ہے اور مزید آٹھ کشتیوں پر حملے کا خدشہ ہے یا وہ حملے کی زد میں ہیں۔ فلوٹیلا نے انسٹاگرام پر، حملے کا شکار ہونے والی کشتیوں پر سوار، کارکنوں کے نام اور قومیتیں شیئر کی ہیں۔ دوسری جانب، فلوٹیلا کے سرکاری ٹریکر کے مطابق، اسرائیلی فوجوں نے 20 کشتیوں پر حملہ کیا ہے اور 24 دیگر کشتیاں غزہ کی جانب سفر جاری رکھے ہوئے ہیں۔ اس عالمی مشن میں شامل ترکیہ کے ایک کارکن 'اردم اعوز ویرین' کے مطابق ان کی کشتی غزہ سے 30 ناٹیکل میل سے کم فاصلے پر ہے۔ یہ امدادی بیڑا، جو زیادہ تر انسانی امداد اور طبی سامان سے لدا ہوا ہے، اگست کے آخر میں روانہ ہوا تھا۔ یہ کئی سالوں میں پہلا موقع ہے کہ 50 سے زائد جہاز غزہ کی جانب روانہ ہوئے ہیں، جن میں 45 سے زائد ممالک کے 500 سے زیادہ شہری سوار ہیں۔ اسرائیل نے تقریباً 2.4 ملین آبادی والے غزہ کا تقریباً 18 سال سے محاصرہ کر رکھا ہے۔ مارچ میں سرحدی گزرگاہیں بند کرکے اور خوراک وادویات کی ترسیل روک کے اس محاصرے کو مزید سخت کردیا تھا جس سے علاقے میں قحط پھیل گیا ہے۔ اسرائیل، اکتوبر 2023 سے جاری بمباری میں زیادہ تر عورتوں اور بچوں پر مشتمل 66,000 سے زائد فلسطینیوں کو قتل کرچکا ہے۔ اقوام متحدہ اور انسانی حقوق کی تنظیموں نے بارہا خبردار کیا ہے کہ بھوک اور بیماریوں کے تیز ترین پھیلاؤ کی وجہ سے یہ علاقہ ناقابل رہائش ہوتا جارہا ہے۔

انڈونیشیا میں اسکول کی عمارت گر گئی، 59 افراد لاپتہ

جکارتہ، 2اکتوبر(یواین آئی) انڈونیشیا کے ایک گرنے والے اسکول میں 59 افراد کے لاپتہ ہونے کا خیال کیا جاتا ہے، ایک عہدیدار نے جمعرات کو بتایا، جس سے خدشہ پیدا ہوا ہے کہ مزید زندہ بچ جانے والے نہیں ملیں گے۔ جاوا کے مرکزی جزیرے پر واقع کثیر المنزلہ بورڈنگ اسکول کا ایک حصہ پیر کے روز اچانک گر گیا جب طلباء دوپہر کی نماز کے لیے جمع ہوئے۔ کئی دن کی امدادی کارروائیوں کے بعد، کم ازکم پانچ افراد کی ہلاکت کی تصدیق کے بعد اب بھی 59 افراد ملبے تلے دب جانے کا خدشہ ہے۔ بدھ کے روز دیر گئے، ایجنسی کے آپریشنز ڈائریکٹر یودھی برامانتیو نے کہا کہ گرنے سے ہونے والی ہلاکتوں کی کل تعداد چھ تک پہنچ گئی ہے، حالانکہ ملک کی ڈیزاسٹر مٹیگیشن ایجنسی نے جمعرات کو کہا کہ یہ اب بھی پانچ ہے۔ ملک کی آفات کو کم کرنے والی ایجنسی کے سربراہ سہر یانتو نے کہا، "ہم نے تھرمل ڈرون جیسے ہائی ٹیک آلات استعمال کیے۔

غزہ کے ساحل پر بیٹھی معصوم فلسطینی بچی صمود فلوٹیلا کا انتظار کرتی رہ گئی

غزہ، 2اکتوبر(یواین آئی) گلوبل صمود فلوٹیلا اور امداد کی منتظر ایک معصوم فلسطینی بچی کی غزہ کی ساحلی پٹی سے ویڈیو سوشل میڈیا پر خوب وائرل ہے۔ غزہ کے ساحل پر بیٹھی معصوم فلسطینی بچی کی ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ ایک بچی غزہ کے ساحل پر بیٹھی صمود فلوٹیلا کی کشتیوں کا انتظار کر رہی ہے جو اُن بھوکے اور پیاسے لوگوں کیلئے امید کی کرن ہے۔ ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ بچی کے ہاتھ میں ایک کاپی اور پنسل ہے جس کی مدد سے اُس نے ایک ڈرائنگ بنائی ہے جس میں ایک طرف غزہ کی تباہی اور بے یار ومددگار فلسطینیوں کا دکھایا گیا ہے۔ اور دوسری طرف سمندر میں صمود فلوٹیلا کے امدادی قافلوں کو غزہ کی طرف بڑھتے ہوئے دکھایا گیا ہے، واضح رہے صیہونی فوج نے فلوٹیلا کو روک دیا ہے اور مسافروں کو اسرائیلی پورٹ پر منتقل کیا جارہا ہے۔ واضح رہے کہ اسرائیلی فورسز نے غزہ امداد لے جانے والے گلوبل صمود فلوٹیلا پر حملہ کرکے سویڈن کی ماحولیاتی کارکن گریٹا تھنبرگ، پاکستان سے تعلق رکھنے والے سابق سینیٹر مشتاق احمد سمیت 37 ممالک سے تعلق رکھنے والے 200 کارکنوں کو گرفتار کرلیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ان گرفتاریوں کے باوجود گلوبل صمود فلوٹیلا کے 30 جہاز مشن کی تکمیل کے لیے غزہ کی جانب رواں دواں ہیں۔ گلوبل صمود کے ترجمان نے کہا کہ ہمارے پاس تقریباً 30 جہاز ہیں جو اب بھی قابض افواج کے فوجی جہازوں سے بچتے ہوئے غزہ کے ساحل تک پہنچنے کی کوشش کررہے ہیں۔

جنگل میں چمپینزیز کے ساتھ رہنے والی جین گوڈال چل بسیں

لاس اینجلس، 2اکتوبر(یواین آئی) جنگل میں چمپینزیز کے ساتھ زندگی بسر کرنے والی حیوانی بقا کی علمبردار جین گوڈال فانی دنیا کو خیر باد کہہ گئیں۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق جنگل میں چمپینزیز کے ساتھ رہنے والی جین گوڈال کی عمر 91 برس تھی، انہوں نے اپنی عمر کا بڑا حصہ جنگل میں چمپینزیز کے ساتھ رہ کر گزارا اور قدیم انسان کی ممکنہ عادات اور خصائل پر تحقیق کی تھی۔ رپورٹس کے مطابق چمپینزیز کے ساتھ رہنے والی جین گوڈال نے متعدد کتابیں لکھیں جنھیں بڑے پیمانے پر پذیرائی حاصل ہوئی۔ جین گوڈال کے فیلڈ ورک پر متعدد ڈاکیومینٹریز بھی بنائی گئیں، جین گوڈال کو ان کے کام نے مقبولیت بخشی اور ان کے باعث لوگوں کو بھی چمپینزیز کے انسانوں سے ملتے جلتے رویوں کے بارے میں علم ہوا۔ دوسری جانب افریقہ میں جرم کی نوعیت کا ایک انوکھا واقعہ پیش آیا ہے جس میں نامعلوم اغوا کاروں نے بڑی رقم کے حصول کیلئے بن مانس کے تین بچے اغوا کرلیے۔ افریقی ملک جمہوریہ کانگو میں اغوا کاروں نے بن مانس کے 3 بچوں کو اغوا کرکے بھاری تاوان مانگ لیا اور ان چمپینزیز کی ہاتھ پاؤں بندھی ویڈیو بھی بھیجی۔ اغوا کاروں نے بتایا کہ تینوں بن مانس ان کی قید میں ہیں اور بحالی مرکز ان کی رہائی کے لیے بھاری تاوان ادا کرے، عملے نے اسے مذاق سمجھتے ہوئے بن مانسوں کے ان کی قید میں ہونے کا ثبوت مانگا۔ جس پر اغوا کاروں نے بحالی مرکز کے عملے کو ایک ویڈیو بھیجی جس میں دیکھا جاسکتا ہے کہ بن مانسوں کے ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے ہیں۔ تاوان کے لیے بن مانسوں کے اغوا کی یہ اپنی نوعیت کی پہلی واردات ہے۔ رپورٹ کے مطابق جس بحالی سینٹر سے یہ بن مانس اغوا ہوئے وہاں اس نسل کے مزید 40 جانور موجود ہیں جب کہ معدومی کے شکار بندر کی نسل بھی ہے۔ اغوا ہونے والے بن مانسوں کی عمریں 2 سے 5 سال کے درمیان ہیں۔

سعودی عرب میں ملازمین کی تنخواہیں بینک کے ذریعے

ریاض، 2اکتوبر(یواین آئی) سعودی عرب میں وزارت محنت وافرادی قوت کی جانب سے گھریلو ملازمین کی تنخواہیں بینک کے ذریعے ادائیگی کے چوتھے مرحلے کا آغاز کردیا ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق وزارت افرادی قوت نے کہا ہے کہ چوتھا مرحلہ ان آجروں کے لیے ہے جن کے گھریلو ملازمین کی تعداد دو یا اس سے زیادہ ہے۔ رپورٹس کے مطابق وزارت افرادی قوت نے گھریلو کارکنوں کی ماہانہ تنخواہوں کو بینک کے ذریعے ارسال کرنے کے عمل کو مختلف مراحل میں نافذ کیا تھا تاکہ انفرادی آجروں کو سہولت مل سکے۔ مساند پورٹل کے ذریعے دوسرے مرحلے میں وہ آجر شامل تھے جن کے گھریلو ملازمین کی تعداد کم ازکم 4 تھی۔ پہلا مرحلہ جولائی 2024 سے شروع کیا گیا تھا جس کے تحت نئے آنے والے کارکنوں کی ماہانہ اجرت بینکوں کے ذریعے ادا کرنا ضروری تھا۔ دوسرا مرحلہ جنوری 2025 میں شروع کیا گیا تھا جبکہ تیسرے مرحلے کا آغاز جولائی 2025 میں کیا گیا تھا جس میں 3 ملازمین والے آجروں کو تنخواہوں کی ادائیگی بینکوں کے ذریعے کرنے کا پابند بنایا گیا تھا۔ وزارت کے مطابق جنوری 2026 تک مساند پورٹل کے ذریعے تنخواہوں کی ادائیگی کے تمام مراحل کو مکمل کرلیا جائے گا۔ رپورٹس کے مطابق گھریلو کارکنوں کی تنخواہوں کی ادائیگی کو یقینی بنانے کے لیے مساند پورٹل جاری کیا گیا تھا تاکہ آجر واجیر دونوں کے حقوق کا تحفظ ممکن ہوسکے۔

اسپین میں بارشوں اور سیلاب نے تباہی مچادی، فوج طلب

ابیزا، 2اکتوبر(یواین آئی) اسپین کے حسین ترین سیاحتی جزیرے ابیزا میں خوفناک طوفان اور سیلاب سے نظام زندگی مفلوج ہوگیا، حکومت نے صورتحال پر قابو پانے کیلئے فوج کو طلب کرلیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق ابیزا کے ہوائی اڈے پر نکاسی آب نہ ہونے سے سیکیورٹی چیک ایریا کی چھت لیک ہوگئی اور بارش کا پانی ایئرپورٹ کے اندرونی حصے میں کھڑا ہوگیا۔ ابیزا جزیرے کی متعدد سڑکیں سیلاب میں کئی فٹ تک ڈوبی ہوئی ہیں، جن میں ہوائی اڈے کی طرف جانے والی مرکزی سڑک اور داخلی راستے شامل ہیں، مذکورہ صورتحال کے سبب جزیرے پر ٹریفک کا نظام بھی متاثر ہوا جگہ جگہ گاڑیاں بہتی ہوئی دکھائی دے رہی ہیں۔ گیبریئل نامی طوفان کے نتیجے میں ہونے والی موسلا دھار بارش کے بعد پورا شہر زیرِ آب آ گیا، سڑکیں ندیوں کا منظر پیش کرنے لگیں اور رہائشی ہوٹلوں سمیت متعدد عمارتوں میں پانی چلا گیا۔ فضائی ویڈیوز میں دیکھا جاسکتا ہے کہ سی ویو پر واقع پورا علاقہ آلودہ پانی میں ڈوبا ہوا ہے گلیوں میں گاڑیاں پانی میں ڈوبی ہوئی نظر آرہی ہیں جبکہ مقامی افراد پانی کے تیز بہاؤ سے گزرنے کی کوشش کرتے دکھائی دے رہے ہیں۔ حکومت نے گزشتہ روز جزیرے پر غیر معمولی خطرے کا ریڈ الرٹ جاری کیا اور حالات پر قابو پانے کیلئے ہنگامی طور پر فوج اور پولیس کی اضافی نفری کو ابیزا روانہ کیا گیا۔ ابیزا میں فوج نے کارروائیاں کرتے ہوئے 148 افراد کو محفوظ مقام پر منتقل کیا، کچھ ریسکیو کارروائیاں نہایت پیچیدہ تھیں۔ ایک واقعے میں دو مرد، ایک خاتون، ایک بچی اور دو کتوں کو ایک پیڈل بورڈ کے ذریعے پانی سے نکالا گیا۔

فلپائن میں 6.9 شدت کا زلزلہ، ہلاکتیں 72 ہوگئیں

منیلا، 2اکتوبر(یواین آئی) فلپائن میں 6.9 شدت کے زلزلے نے تباہی مچا دی ہے، حادثات میں ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر 72 ہوگئی ہے۔ فلپائن کے وسطی حصے میں زلزلے کے باعث سیکڑوں زخمی ہو چکے ہیں اور امدادی کاموں کے دوران لاشیں ملنے کا سلسلہ بھی بدستور جاری ہے، حکام کا کہنا ہے کہ ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ہے۔ سب سے متاثرہ صوبے سیبو میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی ہے، جس کے شہر بوگو میں سب سے زیادہ ہلاکتیں 20 ہوئیں۔ میڈیلن، تابوولان اور سان ریمیگیو میں بھی ہلاکتیں ہوئی ہیں درجنوں رہائشی عمارتیں بھی ملبے کا ڈھیر بن گئی ہیں، اسپتال مریضوں سے بھر گئے ہیں، ہر طرف تباہی کے مناظر ہیں۔ اب بھی درجنوں افراد ملبے تلے دبے ہوئے ہیں۔ واضح رہے کہ فلپائن دنیا کے خطرناک ترین خطے پیسفک رنگ آف فائر' میں واقع ہے جہاں روزانہ کی بنیاد پر چھوٹے بڑے زلزلے آتے رہتے ہیں۔ یہی خطہ آتش فشانی سرگرمیوں کا بھی مرکز ہے۔

روزانہ کچھ مقدار میں پھل کھانے کی عادت کا بہترین فائدہ دریافت

نئی دہلی/(ویب ڈیسک) موجودہ عہد میں فضائی آلودگی سے صحت پر متعدد سنگین اثرات متاثر ہو رہے ہیں خاص طور پر پھیپھڑوں کو زیادہ نقصان پہنچ رہا ہے۔ مگر پھلوں کو زیادہ کھانے کی عادت سے آپ پھیپھڑوں کو فضائی آلودگی سے ہونے والے نقصانات سے تحفظ فراہم کرسکتے ہیں۔ یعنی اگر آپ روزانہ سیب یا کوئی اور پھل کھانا پسند کرتے ہیں تو پھیپھڑے اس کے لیے آپ کے شکر گزار ہوتے ہیں۔ یہ بات برطانیہ میں ہونے والی ایک طبی تحقیق میں سامنے آئی۔ حاملہ خواتین کو متلی کا سامنا کیوں ہوتا ہے؟ ماہرین پہلی بار وجہ جاننے میں کامیاب Leicester یونیورسٹی کی تحقیق میں بتایا گیا کہ دنیا کی 90 فیصد آبادی کو فضائی آلودگی کا سامنا ہوتا ہے اور اب تک ہونے والے تحقیقی کام سے ثابت ہوا ہے کہ فضائی آلودگی سے پھیپھڑوں کے افعال متاثر ہوتے ہیں۔ اس تحقیق کے لیے یوکے بائیو بینک سے 2 لاکھ افراد کے ڈیٹا کی جانچ پڑتال کی گئی جس میں ان کے غذائی رویوں، پھیپھڑوں کے افعال اور فضائی آلودگی کا موازنہ موجود تھا۔ تحقیق میں بتایا گیا کہ فضائی آلودگی کے ننھے ذرات میں معمولی اضافے سے پھلوں کا کم استعمال کرنے والے افراد کے پھیپھڑوں کے افعال میں کمی دیکھنے میں آئی۔ اس کے مقابلے میں پھلوں کو زیادہ کھانے والے افراد بالخصوص خواتین میں یہ خطرہ نمایاں حد تک گھٹ گیا۔ محققین نے بتایا کہ صحت کے لیے مفید غذا خاص طور پر پھلوں اور سبزیوں کا زیادہ استعمال پھیپھڑوں کے افعال کو بہتر بناتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم تحقیق میں یہی دیکھنا چاہتے تھے کہ غذا سے فضائی آلودگی سے متاثرہ علاقوں میں رہنے والے افراد کے پھیپھڑوں پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ہماری تحقیق سے تصدیق ہوتی ہے کہ صحت بخش غذا سے مردوں اور خواتین دونوں کے پھیپھڑوں کے افعال بہتر ہوتے ہیں۔

NOTICE

I want to Change Title of my firm Old firm Name from ARIF ELECTRONICS to Title SHAH DIGITAL EMPIRE. In this regard if any body have any kind of objection he may contact to the concerned authorities within period of seven days from the date of publication no objection shall be entertained after the expiry date
Azad Shamus Shah
R/o Haigam Sopore
Mobile No:7006026403 .

یادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
جمعۃ المبارک ۳ اکتوبر ۲۰۲۵ء بمطابق ۹ ربیع الثانی ۱۴۴۷ھ

(اقوالِ زریں)

حکمت ایک مبارک درخت ہے جو دل سے اگتا ہے اور زبان سے پھیلتا ہے (حضرت داوؑد)

گھریلو تشدد اور کشمیری معاشرہ

گزشتہ روز بارہ مولہ سے آنے والی خبر نے وادی کشمیر کو چونکا دیا۔ ایک بیوی نے معمولی گھریلو جھگڑے کے دوران شوہر پر چاقو سے حملہ کیا جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہو کر اسپتال منتقل ہوا۔ یہ واقعہ محض ایک انفرادی سانحہ نہیں بلکہ اس امر کا غم انگیز ثبوت ہے کہ گھریلو تشدد کا رجحان ہمارے معاشرے میں تشویشناک حد تک بڑھ چکا ہے۔

گزشتہ چند برسوں میں گھریلو تشدد کے کیسز میں اضافہ ہوا ہے۔ بہو، بیوی اور کبھی والدین تک پر ظلم و زیادتی کی خبریں آئے دن سامنے آتی ہیں۔ یہ سب کچھ ہمارے معاشرتی اقدار کے بگاڑ اور انسانیت کے زوال کی علامت ہے۔ خاندانی ادارہ جو محبت، رحمت اور سکون کا گہوارہ ہونا چاہیے تھا، آج خوف اور تشدد کی علامت بنتا جا رہا ہے۔

قانون کے مطابق ایسے تمام واقعات میں فوری ایف آئی آر درج ہونا چاہیے اور مجرم کو قانون کے کٹہرے میں لایا جانا چاہیے۔ خواتین کے لیے گھریلو تشدد سے تحفظ کا قانون موجود ہے، جس کے تحت متاثرہ خواتین کو رہائش، مالی تحفظ اور فوری ریلیف دیا جا سکتا ہے۔ مرد متاثرین بھی اپنی شکایات عام فوجداری کے تحت درج کرا سکتے ہیں۔ پولیس اسٹیشنوں میں خصوصی ویمن سیل اور پروٹیکشن آفیسرز کا فعال ہونا لازمی ہے تاکہ متاثرین کو بروقت انصاف مل سکے۔

اسلام نے شوہر اور بیوی کے درمیان تعلق کو محبت اور رحمت پر قائم کرنے کا حکم دیا ہے۔ رسول اکرمؐ نے ارشاد فرمایا" : تم میں بہترین وہ ہے جو اپنی عورتوں کے ساتھ بہترین سلوک کرے۔ "یہ حدیث ہمیں واضح پیغام دیتی ہے کہ گھریلو تشدد اسلامی تعلیمات کے سراسر خلاف ہے۔ علما، خطبا اور ائمہ مساجد پر لازم ہے کہ وہ منبر و محراب سے اس مسئلے کو اجاگر کریں، تشدد کو حرام قرار دیں اور ازدواجی تعلقات میں صبر، تحمل اور مشاورت کی تعلیم دیں۔ حدیثِ نبویؐ میں ارشاد ہے : بدترین ایمان والے وہ ہیں جن کے اخلاق خراب ہوں؛ اور تم میں سب سے بہترین وہ ہے جو اپنی عورتوں کے ساتھ بہترین سلوک کرے یعنی بیویوں کے ساتھ حسنِ سلوک ایمان کی علامت ہے۔ اسی نظریے کے تحت گھریلو تشدد ہر اعتبار سے ناقابلِ قبول ہے۔

علماء اور سماجی کارکن گھریلو تنازعات کو چھپا کر مسئلہ بڑھانے کی بجائے فریقین کو شریعت اور قانون کے مطابق راہِ حل بتائیں۔ مقامی سطح پر تربیت یافتہ سماجی کارکن، مشیر اور معتمد بڑے خاندانوں کے لیے ثالثی اور نفسیاتی مدد فراہم کریں۔

گھریلو تشدد کو صرف گھریلو معاملہ سمجھ کر خاموش رہنا مسئلے کو مزید سنگین بناتا ہے۔ اس سلسلے میں اسکولوں اور کالجوں میں باہمی احترام اور صبر و تحمل کی تعلیم کو نصاب کا حصہ بنایا جائے۔ مقامی کمیونٹی سینٹرز میں ثالثی اور مشاورت کے نظام کو مضبوط کیا جائے۔ خواتین کی معاشی خودمختاری، تعلیم اور روزگار کے مواقع بڑھائے جائیں تاکہ وہ مظالم کے سامنے بے بس نہ رہیں۔

بارہ مولہ کا واقعہ محض ایک خبر نہیں، بلکہ یہ ہمارے معاشرے کے لئے ایک الارم ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ قانون نافذ کرنے والے ادارے سختی سے کارروائی کریں، علما اس مسئلے پر کھل کر بولیں اور سماج اجتماعی طور پر خاموشی توڑ کر مظلوموں کے ساتھ کھڑا ہو۔ گھریلو سکون، عدل، محبت اور احترام وہ بنیادی اصول ہیں جن پر ایک مضبوط معاشرہ تعمیر ہوتا ہے۔ اگر ہم نے بروقت اقدام نہ کیا تو ہمارا سماج مزید پستی کی طرف جا سکتا ہے

جب تک زندگی ہے ہر لمحے کو قیمتی سمجھو!

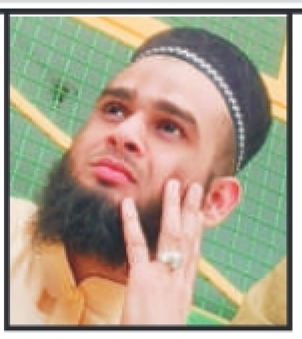

حافظ افتخار احمد قادری

کبھی لمحہ بھر کے لئے آنکھیں بند کر کے سوچیں کہ ہم اس دنیا میں ہمیشہ کے لئے نہیں آئے بلکہ ہماری یہ زندگی ایک سفر ہے اور ہم اس سفر کے مسافر ہیں۔ ہم صبح سے شام تک دوڑتے ہیں، خواب بنتے ہیں، خواہشات کے پیچھے بھاگتے ہیں، منصوبے بناتے ہیں اور یہ سب کرتے ہوئے بھول جاتے ہیں کہ ہر گزرتا لمحہ ہمیں ہماری آخری سانس کے قریب لے جا رہا ہے۔ یہ زندگی چاہے جتنی بھی رنگین کیوں نہ ہو اس کا انجام ایک دن خاموشی ہے۔ وہ دن بھی آئے گا جب ہماری سانسیں تھم جائیں گی، آنکھوں کی چمک بجھ جائے گی اور ہماری آواز ہمیشہ کے لئے خاموش ہو جائے گی۔ نہ کسی کو فون کیا جائے گا نہ کسی کو پیغام بھیجا جائے گا، بس ایک خبر ہوگی کہ فلاں شخص اس دنیا سے رخصت ہو گیا ہے۔ اس وقت لوگ حیران ہوں گے، کچھ لمحوں کے لئے افسوس کریں گے، چند آنکھیں نم ہوں گی، چند دل تڑپیں گے لیکن پھر سب اپنی زندگی کی مصروفیات میں واپس چلے جائیں گے۔ جنازہ پڑھا جائے گا، دعائیں کی جائیں گی، ہمارے گھر میں کھانا کھایا جائے گا، ہمارے لئے مغفرت کی دعائیں کی جائیں گی لیکن چند دن بعد ہم محض ایک یاد، ایک نام یا ایک قبر کا پتہ بن کر رہ جائیں گے۔ کوئی یاد نہیں کرے گا کہ ہم کس طرح ہنستے تھے؟ کس طرح روتے تھے؟ ہمارے خواب کیا تھے؟ ہماری خواہشیں کیا تھیں؟ یا ہم نے کس سے کتنا پیار کیا تھا؟ سب کچھ وقت کے گرداب میں گم ہو جائے گا۔ رسول اللہ ؟ نے فرمایا:

" عقلمند وہ ہے جو اپنے نفس کا محاسبہ کرے اور موت کے بعد کے لئے تیاری کرے اور بے وقوف وہ ہے جو اپنی خواہشات کے پیچھے چلتا رہے اور اللہ سے امیدیں باندھتا رہے۔ "(سنن ترمذی)

اسی لئے جب تک زندگی ہے اس کے ہر لمحے کو قیمتی سمجھو، اپنے دل کے بوجھ ہلکے کر دو، گلے شکوے ختم کر دو، نفرتوں کو دل سے نکال دو۔ محبت کو عام کرو، دوسروں کو معاف کرو، اپنے والدین اور بزرگوں کی قدر کرو، دوستوں اور رشتہ داروں سے پیار کے رشتے جوڑو۔ دنیا کے جھوٹے غرور، حسد اور انا کو چھوڑ دو کیونکہ یہ سب کچھ قبر کے دہانے پر بیکار ہو جائے گا۔ ایک اور حدیثِ مبارکہ میں ہے:

" سب سے بہتر انسان وہ ہے جو دوسروں کے لئے سب سے زیادہ فائدہ مند ہو۔ "(المعجم الاوسط للطبرانی)

اس لئے وہ کام کرو جو تمہارے مرنے کے بعد تمہیں زندہ رکھے۔ کوئی نیک عمل، اچھا کردار، کوئی خوشبو جو تمہارے بعد بھی دوسروں کے دلوں میں باقی رہے۔ لوگوں کے لئے آسانیاں پیدا کرو، کسی کے دکھ بانٹو، کسی کے زخموں پر مرہم رکھو۔ اس زندگی کو ایسے گزارو کہ تمہارے جانے کے بعد لوگ صرف تمہاری موت پر نہیں روئیں بلکہ تمہاری زندگی کو یاد کر کے دعائیں کریں، تمہارے کیے گئے اچھے کاموں کا ذکر کریں اور تمہارا نام عزت سے لیں۔ رسول اللہؐ نے فرمایا" : جب انسان مر جاتا ہے تو اس کے اعمال منقطع ہو جاتے ہیں سوائے تین چیزوں کے : صدقہ جاریہ، علم جس سے فائدہ اٹھایا جائے، یا نیک اولاد جو اس کے لئے دعا کرے۔ "(صحیح مسلم)

یاد رکھو !زندگی کی اصل حقیقت یہ ہے کہ ہم مسافر ہیں اور یہ دنیا ایک سرائے ہے۔ ہم سب کو یہاں سے جانا ہے لیکن خوش نصیب وہ ہیں جو اپنی زندگی کو اس طرح جیتے ہیں کہ ان کی یادیں خوشبو کی طرح پھیل جائیں اور ان کے اعمال ان کے لئے صدقہ جاریہ بن جائیں۔ اس لئے آج سے فیصلہ کرو کہ سچ بولو، محبت پھیلاؤ، شکایتیں چھوڑ دو، معاف کر دو اور ایسا کردار چھوڑ جاؤ جو تمہارے جانے کے بعد بھی تمہیں زندہ رکھے۔ کیونکہ موت کے بعد انسان کا جسم مٹی میں چلا جاتا ہے لیکن اس کا کردار، اس کی سوچ اور اس کے اعمال لوگوں کے دلوں میں زندہ رہتے ہیں۔ وقت گزر جاتا ہے، چہرے مٹ جاتے ہیں، آوازیں خاموش ہو جاتی ہیں لیکن جو اثر انسان چھوڑ جاتا ہے وہ وقت کی گرد میں بھی ماند نہیں پڑتا۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا میں انسان کی اصل پہچان نہ اس کا چہرہ ہوتا ہے نہ اس کی دولت و شہرت بلکہ اس کا اخلاق، رویہ اور کردار ہی اس کی سب سے بڑی پہچان ہوتے ہیں۔ دنیا میں لوگ آپ کو آپ کی حیثیت سے نہیں بلکہ آپ کے برتاؤ سے یاد رکھتے ہیں۔ آپ نے کسی کی دل جوئی کی، کسی گرتے ہوئے کو تھاما، کسی بھٹکے ہوئے کو راہ دکھائی، کسی روتے کو ہنسایا تو یہ سب وہ نیکیاں ہیں جو آپ کے بعد بھی زندہ رہتی ہیں۔ وہ لمحے جن میں آپ نے کسی کی زندگی میں سکون بھرا، وہ باتیں جنہوں نے کسی کو حوصلہ دیا، وہ دعائیں جو کسی کے دل سے نکلی تھیں آپ کے لئے یہی وہ خزانے ہیں جو جسمانی موت کے بعد بھی انسان کے نام کو زندہ رکھتے ہیں۔ یاد رکھیں !دولت وقتی ہے، شہرت عارضی ہے، مقام بدل جاتے ہیں لیکن نرم لہجہ، سچائی، خلوص اور محبت وہ خوشبو ہے جو انسان کے جانے کے بعد بھی لوگوں کے دلوں اور سانسوں میں مہکتی رہتی ہے۔

دنیا کی بھیڑ میں ہر کوئی بڑا بننا چاہتا ہے مگر سچ تو یہ ہے کہ اصل بڑا وہی ہوتا ہے جو دلوں میں جگہ بناتا ہے نہ کہ صرف خبروں میں۔ اگر آپ نے کسی بھوکے کو کھانا کھلایا، کسی یتیم کے سر پر ہاتھ رکھا، کسی مظلوم کی آواز بنے، یا کسی کو علم، وقت یا پیار دیا تو سمجھ لیجیے کہ آپ نے وہ کام کر لیا جو موت کے بعد بھی آپ کے وجود کو زندہ رکھے گا۔ آپ خود شاید نہ رہیں لیکن آپ کی مہربانی، آپ کی دعائیں، آپ کی نیکی لوگوں کی زبان پر، دلوں میں اور دعاوں میں باقی رہے گی۔ اصل چیز یہ نہیں کہ دنیا نے آپ کو کتنا پہچانا بلکہ یہ ہے کہ آپ نے دنیا کو کیا دیا اور دلوں میں کون سی یاد چھوڑ دی۔ لوگ آپ کو کتنی دیر یاد رکھتے ہیں۔ یہ آپ کی زندگی کے اصل معیار کو ظاہر کرتا ہے۔

اگر آپ صرف دنیا میں آئے، جئے اور چلے گئے تو پھر اور کسی جانور یا پرندے میں کیا فرق رہا؟ انسان تو وہ ہے جو دلوں پر اثر چھوڑ جائے اور جانے کے بعد بھی نفع دے۔ محبت و خدمت اور اچھے اخلاق وہ خوشبو ہیں جو انسان کے بعد بھی باقی رہتی ہیں۔ وہ خوشبو جو وقت کے ساتھ ماند نہیں پڑتی بلکہ پھیلتی ہے نئی نسلوں تک پہنچتی ہے۔ وہ علم جو آپ نے بانٹا، وہ تربیت جو آپ نے دی، وہ حرف جو آپ نے محبت سے کہا وہ سب صدقہ جاریہ بن کر آپ کے اعمال نامے میں لکھا جاتا رہتا ہے۔ زندگی کا اصل مقصد یہی ہے کہ انسان اتنا اچھا ہو جائے کہ اس کے جانے کے بعد لوگ صرف آنسو نہ بہائیں بلکہ کہیں: "یہ وہ شخص تھا جس نے ہمیں جینا سکھایا، جو دلوں کو جوڑ گیا جو روشنی دے گیا۔"

الفاظ اور شاعرانہ اصطلاحات کے سلطان تھے

مجروح سلطان پوری

(یواین آئی)

اک دن بک جائے گا ماٹی کے مول، کتنا نازک ہے دل یہ نہ جانا، ہائے ہائے یہ ظالم زمانہ، جب دل ہی ٹوٹ گیا، ہم جی کے کیا کریں گے، ہمیں تم سے پیار کتنا، جیسے معروف نغموں کے خالق مجروح سلطان پوری یکم اکتوبر 1919 کو اتر پردیش کے ضلع سلطان پور میں پیدا ہوئے۔ اصل نام اسرار الحسن خان تھا۔ والد پیشہ سے سب انسپکٹر تھے۔ انھیں اعلیٰ تعلیم دینا چاہتے تھے لیکن مجروح نے ساتویں جماعت مکمل کرنے کے بعد عربی و فارسی کی تعلیم کے لیے سات سالہ کورس میں داخلہ کرا دیا۔ اردو، فارسی اور عربی میں مجروح نے ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ درس نظامی کا کورس مکمل کرنے کے بعد عالم بنے، جس کے بعد لکھنؤ کے تکمیل الطب کالج سے یونانی طریقہ علاج میں تعلیم حاصل کی اور حکیم بن گئے۔ اپنا دواخانہ چلایا، جہاں وہ مریضوں کو حکیمانہ نسخوں سے صحت یاب کرتے تھے۔ حکیمی دواخانہ کے ساتھ ساتھ سلطان پور میں مشاعروں میں بھی حصہ لیتے تھے۔ شعر و شاعری کا شوق تھا۔ پھر ایک وقت آیا کہ حکمت کو چھوڑ کر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے شعر و شاعری سے رشتہ جوڑ لیا۔ ایک مرتبہ سلطان پور میں مشاعرے میں غزل پڑھی جسے سامعین نے بے حد سراہا۔ اس طرح، مجروح نے حکمت چھوڑ کر شاعری کے ذریعے معاشرے کی نبض پہ ہاتھ رکھنے کا سوچا۔ پھر لفظوں سے لوگوں کا علاج کرنے لگے۔ ایسے وقت میں جگر مراد آبادی سے ملاقات اور ان کی صحبت نے اپنا رنگ دکھانا شروع کیا۔ کم عمری سے ہی مشاعروں میں شرکت کرنے کے عادی مجروح اب بیرون ریاست مشاعروں میں بھی شرکت کرنے لگے تھے۔ شعر و شاعری اور فلموں میں نغمہ نگاری کے دوران انھوں نے اپنا تخلص مجروح رکھا اور پھر مجروح سلطان پوری کے نام سے ہی معروف ہو گئے۔ مجروح اردو غزل کے منفرد شاعر تھے، لیکن اُن کی غزلیات کی تعداد ستر سے آگے نہیں بڑھ سکی۔ اُن کا شمار ترقی پسند شعرا میں ہوتا ہے۔ مجروح اردو غزل کے منفرد شاعر تھے۔ اُن کا شمار ترقی پسند شعرا [؟] میں کیا جاتا ہے۔ جگر مراد آبادی کو مجروح اپنا استاد مانتے تھے۔ مجروح نے اپنا پہلا فلمی گیت 'غم دیے مستقل' 1945ء میں فلم شاہجہاں کے لیے تحریر کیا تھا۔ اسی نغمے نے مجروح کو فلمی نغمہ نگاروں کی پہلی صف میں لا کھڑا کیا۔ جن کی ہر طرف دھوم مچ گئی ان کا یہ گیت آج بھی کانوں میں رس گھولتا ہے: پھر مجروح کا یہ فلمی سفر پانچ دہائیوں تک چلتا رہا۔ البتہ مجروح کو یہ پسند نہیں تھا کہ ان کی شاعری کو فلم یا فلمی دنیا کے حوالے سے جانا جائے۔ ان کا فلمی گیت لکھنے کا اپنا ایک خاص انداز تھا۔ فلمی گیتوں میں بھی مجروح نے ادبی تقاضوں کو برقرار رکھا۔ جب دل ہی ٹوٹ گیا، ہم جی کے کیا کریں گے۔، انتہائی مقبول ہوا۔ اس نغمے کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ کے۔ ایل۔ سہگل کے جنازے کے ساتھ بجایا گیا۔ سہگل کی آواز میں مجروح کے گیت اس قدر مقبول ہوئے کہ گلی کوچوں میں گونجنے لگے اور مجروح کی شہرت کو گویا پر لگ گئے۔ انہیں پے در پے فلمیں ملنے لگیں، ان کا فلمی گیت لکھنے کا اپنا ایک خاص انداز تھا فلمی گیتوں میں بھی مجروح نے ادبی تقاضوں کو برقرار رکھا، انہیں فلمی دنیا کے سب سے بڑے اعزاز دادا صاحب پھالکے سے نوازا گیا۔ ان کے فلمی گیتوں میں خیالات کی نازکی سے بخوبی اندازا لگایا جا سکتا ہے کہ یہ ایک ایسے تخلیق کار کے قلم سے وجود میں آئے ہیں جو غزلیہ شاعری کا گہرا ادراک رکھتا ہے اور جس نے تمام رموز سامنے رکھ کر اپنے تجربات اشعار کے قالب میں ڈھالے ہیں۔ مجروح نے پچاس سال فلمی دنیا کو دیئے۔ انھوں نے 300 سے بھی زائد فلموں میں ہزاروں گیت لکھے۔ ان کے سینکڑوں نغمے آج بھی ان کے شیدائیوں کے ذہنوں میں محفوظ ہیں۔ 1945ء کی بات ہے جب مجروح نے ممبئی کے ایک مشاعرے میں شرکت کی تھی۔ یہ وہ دور تھا جب ان کی شاعری ادبی حلقوں میں اپنا پرچم لہرا رہی تھی۔

ممبئی کا اس مشاعرے نے مجروح کی زندگی کا رخ ہی موڑ دیا۔ مذکورہ مشاعرے میں فلم انڈسٹری کے مشہور پروڈیوسر اے آر کاردار بھی شریک تھے جنھیں ان کی شاعری نے اپنا دلدادہ بنا لیا۔ کاردار نے فوراً مجروح کے پاس نغمہ نگاری کی پیش کش کی۔ حالانکہ اس وقت انھوں نے منع کر دیا لیکن جب جگر مراد آبادی نے مجروح کو سمجھایا تو وہ راضی ہو گئے۔ پھر کاردار نے موسیقار نوشاد سے مجروح کی ملاقات کرائی۔ یہ وہ موقع تھا جب دو بڑی شخصیتوں کا 'ملن' ہو رہا تھا۔ نوشاد نے فوراً ایک ساز (دھن) پیش کیا اور نغمہ لکھنے کی فرمائش کی۔ گویا مجروح کا پہلا فلمی نغمہ منظر وجود پر آیا۔ وہ نغمہ تھا: جب اس نے گیسو بکھرائے بادل آیا جھوم کے، مست امنگیں لہرائی ہے رنگیں مکھڑا چوم کے :نوشاد کو یہ نغمہ بہت پسند آیا اور انھوں نے فلم 'تاج محل' میں نغمہ نگاری کی ذمہ داری مجروح کے سپرد کر دی۔ اس فلم کے نغموں کی پسندیدگی کا یہ عالم تھا کہ سبھی کی زبان پر صرف مجروح کا ہی نام تھا۔ اس کے بعد ان کے پاس نغمہ نگاری کے لیے کئی پیش کش آئے اور یہی موقع تھا جب وہ بالی ووڈ کے ہو کر رہ گئے۔ حالانکہ ایسا کہنا درست نہیں ہوگا کہ انھوں نے فلموں میں نغمہ نگاری کی اور ادب سے کنارہ کش ہو گئے، لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ انھوں نے اپنی زندگی میں کم و بیش 70 غزلیں لکھی ہیں جب کہ فلمی نغموں کی تعداد تقریباً 4000 ہے۔ ماہرین ادب کا تو یہاں تک کہنا ہے کہ مجروح ادبی شاعری پر توجہ دینے کے بجائے فلمی دنیا کی نذر ہو گئے۔ لیکن شاعر اشعر ہاشم کا نظریہ کچھ مختلف ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ [؟] مجروح نے فلموں کے لیے صرف شوقیہ لکھا ہے اور ان کی پہلی محبت غزل تھی۔ انھوں نے فلمی نغموں میں بھی اردو ادب کی تاثیر کو برقرار رکھنے کی طرف پوری توجہ دی تھی۔ بلاشبہ مجروح سلطان پوری کے فلمی نغموں میں ہمیں خیالات کی نازکی کے ساتھ ساتھ زندگی کے تجربات جس انداز میں پیش پیش نظر آتے ہیں وہ ان کی ادب پروری کا ہی نتیجہ ہے۔ نغموں کو دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ یہ کسی ایسے تخلیق کار کے قلم سے صفحہ قرطاس پر اترے ہیں جو نہ صرف غزلیہ شاعری کا گہرا ادراک رکھتا ہے بلکہ جس نے تمام رموز و علائم کو اشعار کے قالب میں ڈھال دیا ہے۔ جگر مراد آبادی کے شاگرد اور مشہور شاعر بیکل اتساہی نے مجروح کے بارے میں کیا خوب کہا ہے کہ مجروح ایک ایسے شاعر تھے جن کے کلام میں سماج کا درد جھلکتا تھا۔ انھوں نے زندگی کو ایک فلسفی کے نظریے سے دیکھا اور اردو شاعری کو نئی اونچائیاں عطا کیں۔

دراصل مجروح کی نظر سماجی مسائل کے ساتھ زندگی کی کشمکش پر بھی رہتی تھی۔ وہ اپنے قلم کے ذریعہ سماجواد کا پرچم بلند کرنے والے شاعروں میں شمار کیے جاتے ہیں۔ ترقی پسند مصنفین کی تحریک سے وابستہ ہونے کے بعد وہ حکومت مخالف نظم لکھنے کی پاداش میں قید و بند کا شکار بھی ہوئے۔ یہ وہ دور تھا جب ان کی مالی حالت خراب ہو چکی تھی۔ 1949 میں مجروح کی پریشانیوں کو دیکھتے ہوئے بالی ووڈ کے 'شومین' راج کپور نے ان کی مدد بھی کرنی چاہی تھی لیکن مجروح کی خودداری کے کیا کہنے۔ انھوں نے ان کی پیشکش خارج کر دی۔ پھر راج کپور نے ایک نغمہ لکھنے کی فرمائش کی جس سے مجروح انکار نہیں کر سکے۔ اس موقع پر مجروح نے اپنے درد و الم کو کاغذ پر بکھیرتے ہوئے یہ نغمہ لکھا: اک دن بک جائے گا ماٹی کے مول، جگ میں رہ جائیں گے پیارے تیرے بول۔ راج کپور نے اس نغمہ کے لیے انھیں 1000 روپے دیے تھے۔ یہ نغمہ راج کپور نے 1975 میں اپنی فلم 'دھرم کرم' میں شامل کیا تھا۔ مجروح نے فلموں میں روایتی انداز کی نغمہ نگاری سے ہمیشہ پرہیز کیا۔ شاعری کے لیے انھوں نے حکیمی کا پیشہ تو ترک کر دیا لیکن انسان کے نبض پر ان کا ہاتھ ہمیشہ رہتا تھا۔ انھوں نے جو کچھ محسوس کیا اسے نغمہ کے پیرایہ میں ڈھال دیا۔ فلمساز و ہدایت کار ناصر حسین کے ساتھ متعدد فلموں میں انھوں نے جس طرح کی نغمہ نگاری کی ہے، وہ اس بات کا ثبوت ہیں۔ 'پھر وہی دل لایا ہوں'، 'تیسری منزل'، 'بہاروں کے سپنے'، 'کارواں'، 'خاموشی' وغیرہ ایسی فلمیں ہیں جن کے کسی ایک نغمہ کو بطور مثال پیش نہیں کیا جا سکتا بلکہ اس میں موجود سبھی نغمے فلموں کی کامیابی کا ضامن بنی ہیں۔ فلم 'دوستی' کے نغمہ 'چاہوں گا میں تجھے سانجھ سویرے' کے لیے فلم فیئر ایوارڈ حاصل کرنے والے مجروح سلطان پوری کے نام فلمی دنیا کے سب سے بڑے اعزاز 'دادا صاحب پھالکے ایوارڈ' حاصل کرنے والا پہلا نغمہ نگار ہونے کا شرف بھی حاصل ہے۔ مجروح نے دنیا کو 18 سال قبل الوداع کہہ دیا لیکن آج بھی ان کی نغمہ نگاری کا رنگ بالکل تازہ ہے اور یقیناً کبھی پھیکا نہیں پڑے گا۔ ان کے فلمی گیتوں میں خیالات کی نازکی سے بخوبی اندازا لگایا جا سکتا ہے کہ یہ ایک ایسے تخلیق کار کے قلم سے وجود میں آئے ہیں جو غزلیہ شاعری کا گہرا ادراک رکھتا ہے اور جس نے تمام رموز سامنے رکھ کر اپنے تجربات اشعار کے قالب میں ڈھالے ہیں۔ صدا بہار گیت لکھنے والے مجروح سلطان پوری کے قلم میں وہ بات تھی کہ زمانہ ان کا دیوانہ بن گیا۔ مجروح صاحب کے بارے میں یہ مشہور بات ہے کہ وہ جو بھی نغمہ لکھتے تھے وہ امر ہو جاتا تھا۔ اتر پردیش کے ضلع سلطان پور میں پیدا ہونے والے مجروح سلطان پوری کا قلم چلتا گیا اور وہ گانے لکھتے چلے گئے۔ بالی ووڈ کا وقت بدل گیا، کلچر تبدیل ہو گیا، ہیرو اور ولن بدل گئے، موسیقار بدل گئے، جدت آ گئی لیکن اس عظیم نغمہ نگار کے قلم کی تخلیقی قوت کا کمال کم نہ ہوا، بلکہ نکھرتا چلا گیا۔ ان کے لکھے گئے گانے دلیپ کمار، دیو آنند، راج کپور، سلمان خان، شاہ رخ خان اور عامر خان پر پکچرائز ہوئے اور سب کے سب مشہور ہوئے۔ بالی ووڈ کے تینوں خان مجروح سلطان پوری کے لکھے گئے گانوں کی وجہ سے مشہور ہوئے اور ان کی شناخت کا سبب وہی نغمے تھے۔ ایک سے بڑھ کر ایک گانا لکھا۔

مجروح صاحب نے تین سو فلموں کے لئے چار ہزار سے زائد نغمے لکھے اور ایک بھی گانا فلاپ نہیں ہوا۔ سب کے سب سپر ہٹ ثابت ہوئے۔ مجروح، اردو فلم انڈسٹری کی شان ہیں۔ وہ ایک ایسا نام ہیں جنھوں نے اپنے لفظوں کے جادو سے کڑوروں انسانوں کو اپنا دیوانہ بنایا۔ اور ان کی وجہ سے بالی ووڈ کے کئی ہیروز کو عالمی شہرت ملی۔ فلمی دنیا کی مقبول نغمہ نگاری اور اردو شاعری کی لازوال خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے مجروح کو ہندستان کے دو عظیم فنی ایوارڈوں ''اقبال سمان ایوارڈ'' اور ''دادا صاحب پھالکے ایوارڈ'' سے نوازا گیا۔ ادب میں اپنی شعری صلاحیتوں اور فلمی دنیا میں اپنی نغمہ نگاری کی وجہ سے علیحدہ شناخت قائم کرنے والے مجروح سلطان پوری بھی آج ہمارے درمیان نہیں ہیں۔ اردو غزل کا یہ البیلا شاعر 24 مئی 2000 کو اس جہان فانی سے کوچ کر گیا۔

(یواین آئی)

اگر پاکستان نے

جرات کا مظاہرہ کیا تھا اور 2025 میں پاکستان کو یاد رکھنا چاہیے کہ کراچی جانے والی سڑک بھی سر کریک سے گزرتی ہے۔ مسٹر راجناتھ سنگھ نے آپریشن سندور کی کامیابی کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ یہ کامیابی مسلح افواج کی بے مثال ہمت، اتحاد اور بہترین تال میل کا نتیجہ ہے۔ سپاہیوں اور افسروں کو بہترین حکمت عملی، ہمت اور قابلیت پر مبارکباد دیتے ہوئے، انہوں نے کہا، "اس سے ایک بار پھر ثابت ہوا ہے کہ ہندوستان اپنے مخالفین کو کسی بھی حالت میں شکست دینے کی پوری صلاحیت رکھتا ہے۔" وزیر دفاع نے کہا کہ کافی صلاحیت کے باوجود ہندوستان نے تحمل کا مظاہرہ کیا، کیونکہ آپریشن سندور کا مقصد دہشت گردی کا مقابلہ کرنا تھا، نہ کہ وسیع تر تصادم کو ہوا دینا تھا۔ انہوں نے اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا کہ آپریشن کے تمام فوجی مقاصد کامیابی سے حاصل ہو گئے ہیں۔ انہوں نے اس اعتماد کا بھی اظہار کیا کہ دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کی جنگ پورے عزم اور حوصلے کے ساتھ جاری رہے گی۔ مسٹر راجناتھ سنگھ نے یقین دلایا کہ ہندوستانی مسلح افواج اور بارڈر سکیورٹی فورس مسلسل مستعد ہے اور ملک کی سرحدوں کی حفاظت کر رہی ہے۔ اس موقع پر مسلح افواج سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر راجناتھ سنگھ نے کہا کہ شستر پوجا صرف ایک رسم نہیں ہے بلکہ ہندوستان کے تہذیبی فلسفے کی علامت ہے، جہاں ہتھیاروں کو تشدد کا ذریعہ نہیں سمجھا جاتا بلکہ دھرم اور انصاف کی حفاظت کا ذریعہ سمجھا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان جو ہمیشہ علم سے مالا مال رہا ہے، آج دفاعی مینوفیکچرنگ میں بھی خود انحصاری کی طرف بڑھ رہا ہے۔ 'خود انحصار ہندوستان' کے وژن کے تحت، ملک اب نہ صرف دفاعی ساز و سامان بنانے والے بلکہ قابل برآمد کنندہ ملک کے طور پر بھی ابھر رہا ہے۔ مسٹر راجناتھ سنگھ نے فوج، بحریہ اور فضائیہ کے درمیان ہم آہنگی کی تعریف کی اور انہیں ہندوستان کی قومی سلامتی کے تین مضبوط ستون قرار دیا۔ خطے میں منعقدہ 'ورونا ستر' مشق کا ذکر کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ اس میں تینوں خدمات کی مشترکہ آپریشنل صلاحیتوں اور کسی بھی ممکنہ خطرے کا سامنا کرنے کے لیے ان کی تیاری کو واضح طور پر ظاہر کی گئی ہے۔ وزیر دفاع نے ہتھیاروں کی اہمیت کے ساتھ ساتھ ملکی سرحدوں کو درپیش متنوع چیلنجوں پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ یہ چیلنج کبھی آسان نہیں رہے اور مختلف شکلوں میں ظاہر ہوتے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، "کبھی وہ بیرونی جارحیت کی شکل میں سامنے آتے ہیں، کبھی دہشت گرد تنظیموں کی شکل میں، اور آج سائبر اور انفارمیشن وارفیئر کی شکل میں درپیش ہیں۔" مسٹر راجناتھ سنگھ نے وجے دشمی کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا، "یہ تہوار ہمیں یاد دلاتا ہے کہ برائی کتنی ہی طاقتور کیوں نہ ہو، بالآخر جیت اچھائی کی ہوتی ہے۔" انہوں نے مسلح افواج کی ہمت، حکمت عملی اور صلاحیت کی تعریف کی اور اس بات پر زور دیا کہ ان کی تیاری اور عزم ہمیشہ ہندوستان کی خودمختاری اور سالمیت کی حفاظت کرے گا۔ مہاتما گاندھی کی سالگرہ پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے وزیر دفاع نے کہا کہ گاندھی جی اخلاقی جرات کی روشن مثال تھے۔ اپنی طاقت سے گاندھی جی نے اس وقت کی سب سے طاقتور سلطنت کو بھی ہتھیار ڈالنے پر مجبور کر دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے فوجیوں کے حوصلے اور ہتھیار دونوں ہیں اس لیے کوئی چیلنج ان کے عزم کے سامنے نہیں ٹھہر سکتا ہے۔ انہوں نے ورچول طور پر اسٹریٹجک کریک علاقے میں ٹائیڈل اٹڈیپنڈنٹ اینکرنگ فیسلیٹی اور جوائنٹ کنٹرول سینٹر (جے سی سی) کا افتتاح کیا۔ یہ سہولیات مربوط ساحلی کارروائیوں کے لیے کلیدی معاون کے طور پر کام کریں گی اور اس سے مشترکہ آپریشنل صلاحیتوں، ساحلی سلامتی کی آرڈینیشن اور کسی بھی خطرے کے لیے تیز رفتار ردعمل میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ وزیر دفاع نے اس موقع پر بھج ملٹری اسٹیشن پر فوجیوں سے بھی بات چیت کی۔ اس تقریب میں آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی، جنوبی آرمی کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل دھیرج سیٹھ، 12 کور کے کور کمانڈر جودھپور، لیفٹیننٹ جنرل آدتیہ وکرم سنگھ راٹھی اور ایئر آفیسر کمانڈنگ، ایئر فورس اسٹیشن بھج، کے پی ایس دھام بھی موجود تھے۔

ملک نے باپائے

عقیدت پیش کرتی ہوں۔ یہ ہم سب کے لیے باپائے قوم مہاتما گاندھی کے نظریات اور اقدار کے لیے اپنے آپ کو دوبارہ وقف کرنے کا موقع ہے۔ گاندھی جی کا امن، رواداری اور پوری انسانیت کے لیے ان کی سچائی کا پیغام ہے۔ اچھوت، ناخواندگی، بری عادات اور دیگر سماجی برائیوں کا خاتمہ اپنے اٹل عزم کے ساتھ، اس نے معاشرے کے کمزور طبقوں کو طاقت اور سہارا دیا۔" مسٹر مودی نے ایکس پر لکھا گاندھی جینتی پیارے باپو کی غیر معمولی زندگی کو خراج عقیدت پیش کرنے کا دن ہے، جن کے نظریات نے انسانی تاریخ کا دھارا بدل دیا۔ انہوں نے دکھایا کہ کس طرح ہمت اور سادگی عظیم تبدیلی کا آلہ بن سکتی ہے۔ وہ خدمت اور ہمدردی کی طاقت کو لوگوں کو بااختیار بنانے کے لیے ضروری ہتھیار کے طور پر یقین رکھتے تھے۔ ہم سوشل میڈیا کی تعمیر کے لیے اپنی جدوجہد میں ان کے راستے پر چلتے رہیں گے۔ جناب مودی نے سابق وزیر اعظم جناب لال بہادر شاستری کو ان کی یوم پیدائش پر دل کی گہرائیوں سے خراج عقیدت پیش کیا، ان کی دیانتداری، عاجزی اور فیصلہ کن قیادت کی پائیدار میراث کو یاد کیا۔ سوشل میڈیا پر شیئر کیے گئے ایک پیغام میں، وزیر اعظم نے کہا " :لال بہادر شاستری جی ایک غیر معمولی سیاست دان تھے جن کی دیانتداری، عاجزی اور عزم نے مشکل وقت میں بھی ہندوستان کو مضبوط بنایا۔ انہوں نے قیادت، طاقت اور فیصلہ کن کارروائی کی مثال دی۔ ان کی 'جے جوان جے کسان' کی کال نے ہمارے لوگوں میں حب الوطنی کے جذبے کو آگے بڑھانے کے لیے ہمارے لوگوں میں جذبہ پیدا کیا۔ ایک مضبوط اور خود انحصار ہندوستان۔ اس دوران مرکزی وزیر تجارت وصنعت پیوش گوئل، مرکزی پارلیمانی امور اور اقلیتی امور کے وزیر کرن رجیجو، قانون و انصاف کے مرکزی وزیر مملکت ارجن رام میگھوال، اراکین پارلیمنٹ، سابق اراکین اور دیگر معززین نے گاندھی جی اور شاستری جی کو خراج عقیدت پیش کیا۔ کانگریس پارلیمانی پارٹی کی لیڈر سونیا گاندھی نے باپائے قوم مہاتما گاندھی اور سابق وزیر اعظم لال بہادر شاستری کو ان کی یوم پیدائش پر ان کی سمادھی پر جا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ محترمہ گاندھی سب سے پہلے باپو کی سمادھی راج گھاٹ پر گئیں اور باپائے قوم کو پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ اس کے بعد وہ سابق وزیر اعظم لال بہادر شاستری کی سمادھی وجے گھاٹ گئیں اور ان پر پھول چڑھائے۔ انہوں نے کہا کہ آج پورا ملک باپو کو یاد کر رہا ہے جنہوں نے ملک کو سچائی، امن اور عدم تشدد کا راستہ دکھایا اور شاستری جی کو جنہوں نے اپنے عزم کے ساتھ ملک کی ترقی میں اہم رول ادا کانگریس صدر ملکارجن کھرگے بیمار ہیں اور بنگلورو میں زیر علاج ہیں، جب کہ لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی ملک میں نہیں ہیں۔ دہلی میں موجود مسز گاندھی نے کانگریس کی جانب سے دونوں عظیم آدمیوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔

بارش اور برفباری

کے سبب پیدا ہونے والی صورتحال سے نمٹنے کے لئے حکمت عملی ترتیب دی جا سکے۔ اجلاس میں بالخصوص سری نگر۔ جموں قومی شاہراہ کی ممکنہ بندش اور اس کے اثرات پر تفصیلی تبادلہ خیال ہونے کی توقع ہے۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ میٹنگ کے دوران سڑکوں کو قابل آمد و رفت رکھنے، طبی سہولیات کو ہنگامی بنیادوں پر تیار رکھنے اور بجلی و پانی کی فراہمی کو متاثر نہ ہونے دینے کے لئے اقدامات پر زور دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ برف ہٹانے والی مشینری، ریسکیو ٹیموں اور ایمرجنسی کنٹرول رومز کو الرٹ رکھنے کے احکامات جاری کئے جائیں گے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق وادی کے بالائی علاقوں میں 4 اکتوبر سے برفباری جبکہ میدانی علاقوں میں موسلا دھار بارشوں کا امکان ہے جس کے نتیجے میں زمین کھسکنے، پانی جمع ہونے اور نشیبی علاقوں میں مشکلات بڑھنے کے خدشات ہیں۔

لیہہ تشدد کی

سکور بوچن کے طور پر کی گئی ہے۔ حکمنامے کے مطابق انکوائری کے سلسلے میں لوگوں کو کسی بھی متعلقہ معلومات کے ساتھ آگے آنے کی دعوت دی گئی ہے۔ جو افراد زبانی یا تحریری بیانات فراہم کرنے کے خواہاں ہیں، یا فوٹو گراف، ویڈیو یا ریکارڈنگز جیسے مواد کا اشتراک کرنا چاہتے ہیں، وہ ڈی سی آفس کانفرنس ہال لیہہ میں تفتیشی افسر کے سامنے پیش ہو سکتے ہیں اور انکوائری سیشنز 4 اکتوبر سے 18 اکتوبر 2025 تک، صبح 10:00 بجے سے شام 5:00 بجے کے درمیان ہوں گے۔ انتظامیہ نے منصفانہ، شفاف اور جامع تحقیقات کو یقینی بنانے کے لیے تمام متعلقہ شہریوں سے تعاون کی درخواست کی ہے۔ حکمنامے کے مطابق انکوائری رپورٹ چار

ہفتوں کی مدت میں جمع کر دی جائے گی۔ ادھر لیہہ کی ایک عدالت نے حالیہ پرتشدد مظاہروں کے سلسلے میں گرفتار کئے گئے 26 افراد جن میں 2 بہار کے مزدور بھی تھے، کو عبوری ضمانت دے دی ہے۔ اطلاعات کے مطابق لیہہ میں ریاستی درجے اور چھٹے شیڈول میں شامل کرنے کے مطالبوں کو لے کر ہونے والے حالیہ پرتشدد مظاہروں کے بعد تقریباً 50 افراد کو گرفتار کیا گیا تھا۔ ان پرتشدد مظاہروں کے دوران 4 افراد کی موت جبکہ درجنوں زخمی ہوئے تھے۔ اس واقعے کے بعد ضلع میں کرفیو نافذ کر دیا گیا تھا اور بعد میں سماجی کارکن سونم وانگچک کو گرفتار کیا گیا تھا۔ لیہہ کی ایک عدالت نے گذشتہ روز 26 افراد کو عبوری ضمانت دے دی۔ بار ایسوسی ایشن لیہہ کے صدر محمد شفیع لاسو نے بتایا کہ عدالت نے 26 افراد کو عبوری ضمانت دے دی۔ انہوں نے یو این آئی کو بتایا: 'ہم نے 40 افراد کے لئے ضمانت کی درخواستیں دائر کی تھیں، جنہیں حراست میں لیا گیا تھا، ان میں سے 26 افراد کو عبوری ضمانت دی گئی ہے اور توقع ہے کہ انہیں آج رہا کیا جائے گا کیونکہ عدالت کا حکم گذشتہ دیر شام جاری کیا گیا تھا'۔ ان کا کہنا ہے کہ عدالت نے ان افراد کو 4 اکتوبر کو دوبارہ عدالت میں پیش ہونے کی ہدایت دی ہے۔ ادھر ضلع لیہہ میں معمولات زندگی بتدریج بحال ہو رہے ہیں اور گذشتہ روز کرفیو میں 8 گھنٹوں کی نرمی دی گئی تھی جس دوران حالات پر امن رہے۔ یہ عبوری ضمانت ایسے وقت دی گئی ہے جب لیہہ اپیکس باڈی (ایل اے بی) اور کرگل ڈیموکریٹک الائنس (کے ڈی اے) جو گذشتہ چار برسوں سے اس تحریک کی قیادت کر رہے ہیں، نے وزارت داخلہ سے اس وقت تک بات چیت میں حصہ لینے سے انکار کیا ہے جب تک لداخ میں معمولات زندگی بحال نہیں ہو جاتے اور زیر حراست افراد کو رہا نہیں کیا جاتا۔

وادی کشمیر میں پہلی

کہ وادی میں آٹو موبائل ریک کی یہ پہلی آمد جموں و کشمیر میں گاڑیوں کی ترسیل کے شعبے میں ایک تاریخی پیش رفت ثابت ہوگی۔ اس سے نہ صرف لاجسٹکس لاگت میں کمی آئے گی بلکہ وادی کے آٹو موبائل شعبے کو نئی رفتار بھی ملے گی۔ قابل ذکر ہے کہ اس سے قبل اگست میں پنجاب سے سیمنٹ لے کر آنے والی ریک اننت ناگ گڈز شیڈ پر پہنچنے والی پہلی بڑی مال بردار ٹرین بنی تھی۔ اسی طرح ستمبر میں وادی سے پہلی بار فریٹ ٹرین کے ذریعے سیب مختلف ریاستوں کی منڈیوں تک پہنچائے گئے تھے۔ ریلوے حکام کا کہنا ہے کہ اس اقدام سے صنعتی اور تجارتی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا اور وادی میں اشیائے ضروریہ و دیگر سامان کی ترسیل میں بھی بڑی آسانی پیدا ہوگی۔

نوجوان نسل میں

جن کے لئے گاندھی جی نے اپنی زندگی وقف کی۔ ہمیں 'وکست بھارت' کی تعمیر کے سفر میں ہماری رہنمائی کریں گے۔ معاشی خوشحالی کے ساتھ ساتھ ہم ایک ایسے معاشرے کی تعمیر کے لئے پرعزم ہیں جو اخلاقی قوت سے مزین ہو اور مساوات و انصاف پر مبنی ہو۔" انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ سودیشی مصنوعات اپنائیں اور سیلف ہیلپ گروپوں اور مائیکرو، اسمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز (ایم ایس ایم ای) کے ذریعہ تیار کردہ مصنوعات خریدیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا: 'اپنی جڑوں اور ہندوستان کی لازوال جذبے کو یاد رکھیں جب آپ مستقبل کی راہ طے کر رہے ہوں۔ معاشرے اور فطرت کو ہم آہنگی کے ساتھ ہونا چاہیے۔ تحقیق و ترقی پر توجہ مرکوز کریں۔ ہمیں یہ بھی یقینی بنانا ہوگا کہ زراعت، صنعت اور خدمات کے شعبے خوشحال معیشت کے لئے ہم آہنگی سے کام کریں۔' لیفٹیننٹ گورنر نے سابق وزیر اعظم شری لال بہادر شاستری کی یوم پیدائش پر بھی لوگوں کو مبارک باد دی۔ محکمہ سکولی تعلیم اور محکمہ ثقافت کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب میں 'سیوا پرڈ' کی اختتامی تقریب بھی منعقد ہوئی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اضلاع اور سکولوں کو سیوا پرڈ کے دوران بہترین اور شاندار کارکردگی دکھانے پر مبارک باد دی۔ انہوں نے گاندھی گلوبل فیملی، ست نرنکاری مشن اور ہر گھر ترنگا مہم کے رضاکاروں کو بھی اعزازات سے نوازا۔ اس موقعہ پر چیف سیکرٹری اٹل ڈلو، صدر گاندھی گلوبل فیملی جموں و کشمیر پدم شری ڈاکٹر ایس پی ورما، ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ اعلیٰ تعلیم شانت منو، پرنسپل سیکرٹری ثقافت برج موہن شرما، سیکرٹری سکولی تعلیم رام نواس شرما، سینئر آفسران، تعلیمی اداروں کے سربراہان، اساتذہ اور بڑی تعداد میں طالب علموں نے گاندھی جینتی کی تقریبات میں شرکت کی۔

تشدد مسائل کا

کی 100 ویں سالگرہ کے موقع پر وجے دشمی کے جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر سابق صدر رام ناتھ کووند سمیت آر ایس ایس کے اعلی عہدیداران موجود تھے۔ اپنے تقریباً 40 منٹ کے خطاب میں بھاگوت نے معاشرتی تبدیلیوں، پڑوسی ممالک میں عدم استحکام، امریکی تجارتی پالیسیوں، حکومتوں کے رویے اور عوامی بے چینی سمیت کئی موضوعات پر اظہار خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ سماج میں جان بوجھ کر نفرت اور عداوت پھیلائی جا رہی ہے۔ عبادت گاہوں کی توہین، عظیم شخصیات کے خلاف غلط بیانی اور لاقانونیت کے ذریعے سماج کو تقسیم کرنے کی سازش رچی جا رہی ہے۔ یہ سب منصوبہ بند اقدامات ہیں جن کا مقصد مخصوص برادریوں کو بھڑکانا ہے۔ بھاگوت نے کہا کہ ایسے جال میں پھنسنا قومی مفاد کے خلاف ہے۔ انہوں نے سری لنکا، بنگلہ دیش اور نیپال کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ وہاں حکومتیں تشدد کے باعث گری ہیں اور یہی طاقتیں ہندوستان میں بھی سرگرم ہیں جنہیں بروقت روکنا ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان کی خوشحالی کے لیے پڑوسی ممالک میں امن و استحکام لازمی ہے۔ اپنے خطاب میں انہوں نے پاکستان کے دہشت گردوں کے ہاتھوں رواں سال اپریل میں پہلگام میں 26 سیاحوں کے قتل کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس سانحے نے پوری قوم کو صدمے اور غم میں ڈال دیا، لیکن حکومت نے اس کا منظم جواب دیا۔ بھاگوت نے کہا کہ اس واقعے سے ہمیں یہ سبق ملا کہ دوستانہ تعلقات کے ساتھ ساتھ ملک کی سلامتی پر بھی ہر وقت نظر رکھنی چاہیے۔ مہاتما گاندھی کو یاد کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آزادی کے بعد خود کفیل ہندوستان کے خواب میں گاندھی جی کی سوچ رہنما رہی ہے۔ انہوں نے دیسی اشیاء کے استعمال پر زور دیتے ہوئے کہا کہ خود انحصاری وقت کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ آر ایس ایس کی شاخیں صرف جسمانی تربیت تک محدود نہیں بلکہ قیادت، کردار اور حب الوطنی کی تربیت کا ذریعہ ہیں۔ ان کا مقصد ایسا معاشرہ تیار کرنا ہے جو اپنی ذمہ داریاں خود نبھا سکے۔ ڈاکٹر بھاگوت نے کہا کہ ہندوستانی ثقافت واسودھیوا کٹمبکم کے نظریے پر قائم ہے جو پوری دنیا کو ایک خاندان مانتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندو سماج کا فرض ہے کہ متحد ہو کر ہندوستان کو دوبارہ ایک عظیم ملک بنائے۔ سابق صدر رام ناتھ کووند نے اس موقع پر کہا کہ آر ایس ایس میں کبھی بھی ذات پات کی تفریق نہیں رہی، بلکہ اس نے ہمیشہ سماجی اتحاد کی وکالت کی ہے۔ انہوں نے ڈاکٹر ہیڈگیوار اور ڈاکٹر امبیڈکر کو اپنی زندگی کا رہنما قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کے نظریات میں مماثلت ہے۔ موہن بھاگوت نے مزید کہا کہ انتہا پسند عناصر کو حکومت کی جانب سے کارروائی کا سامنا کرنا پڑا ہے، جب کہ معاشرے نے بھی ان کے کھوکھلے پن کو پہچان لیا ہے اور خود کو ان سے دور کر لیا ہے۔ آر ایس ایس سربراہ نے کہا کہ ان پر قابو پالیا جائے گا۔ اس علاقے میں ایک بڑی رکاوٹ اب ہٹا دی گئی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ انصاف، ترقی، خیرسگالی، حساسیت اور طاقت کو یقینی بنانے کے لیے اسکیموں کا فقدان اکثر شدت پسند قوتوں کے عروج کا باعث بنتا ہے۔ نظام کی نااہلی سے مایوس لوگ ایسے انتہا پسند عناصر کی حمایت حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ بھاگوت نے کہا کہ اسے روکنے کے لیے ریاست اور سماج کو مشترکہ طور پر ایسی پہل کرنی چاہیے جس سے لوگوں کا نظام میں اعتماد بڑھے۔ موہن بھاگوت نے امریکہ کی طرف سے لاگو کی گئی نئی ٹیرف پالیسی پر بھی بات کی۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ نے اپنے مفادات کو مدنظر رکھ کر اسے نافذ کیا ہے لیکن اس کا اثر سب پر پڑتا ہے۔ دنیا باہمی انحصار کے ساتھ چلتی ہے۔ کسی بھی دو ممالک کے درمیان تعلقات اسی طرح قائم رہتے ہیں۔ کوئی بھی ملک تنہا نہیں رہ سکتا۔ یہ انحصار مجبوری نہیں بننا چاہیے۔ ہمیں دیسی مصنوعات پر انحصار کرنے اور خود انحصاری پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ موہن بھاگوت نے مزید کہا کہ ہمیں اپنے تمام دوست ممالک کے ساتھ سفارتی تعلقات برقرار رکھنے کی بھی کوشش کرنی چاہیے جو رضا کارانہ اور کسی مجبوری کے بغیر کیے جائیں گے۔ سابق صدر رام ناتھ کووند اس تقریب میں مہمان خصوصی تھے۔ مرکزی وزیر نتن گڈکری، مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس اور دیگر بھی موجود تھے۔

اگلے 10 دنوں

کہ 6 اور 7 اکتوبر کو ایک تازہ اعتدال پسند شدت کا مغربی ڈسٹربنس جموں و کشمیر کو متاثر کرنے کی توقع ہے۔ اس کے زیر اثر جموں و کشمیر میں بڑے پیمانے پر بارش اور برفباری متوقع ہے۔ گروپ نے کہا کہ رازدان ٹاپ، زوجیلا پاس، سنتھن ٹاپ، پیر کی گلی اور دیگر اونچے راستوں پر 4 سے 15 انچ تک برف پڑنے کا امکان ہے۔ عام طور پر، شدت جنوبی کشمیر میں زیادہ سے زیادہ ہوگی۔ سونمرگ اور گلمرگ میں بھی برف باری کا امکان ہے جبکہ شوپیاں اور کولگام اضلاع کے درمیانی علاقوں میں برف باری سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ کشمیر ویدر کے مطابق کشمیر اور جموں دونوں خطوں کے میدانی علاقوں میں عام طور پر ہلکی بارش کی توقع ہے۔ اس دوران چند مقامات پر تیز بارش بھی ہو سکتی ہے۔ کشمیر کے میدانی علاقوں میں دن کا درجہ حرارت 7 اور 14 ڈگری سینٹی گریڈ کے درمیان رہنے کا امکان ہے۔ شدید بارش کا تسلسل درجہ حرارت 7 ڈگری سینٹی گریڈ سے نیچے بھیج سکتا ہے۔ کشمیر ویدر کے مطابق 8 اکتوبر کو چند مقامات پر بارش کا امکان ہے۔ موسمیاتی گروپ نے مزید کہا کہ 9 سے 12 اکتوبر کے دوران زیادہ تر خشک موسم متوقع ہے۔ گروپ نے کہا کہ موسم خراب رہنے کے دوران چند مقامات پر تیز ہواؤں اور ژالہ باری کے ساتھ گرج چمک کے ساتھ بارش ہو سکتی ہے۔ جموں سری نگر قومی شاہراہ پر مٹی کے تودے اور پتھر گرآنے کو خارج از امکان قرار نہیں دیا جا سکتا۔ رازدان ٹاپ، پیر کی گلی، سنتھن ٹاپ، زوجیلا پاس، اور مارگن ٹاپ پر برف باری کے امکانات کی وجہ سے، مسافروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اپنے سفر کی منصوبہ بندی اسی کے مطابق کریں۔ اس دوران سرکاری ادارے موسمیاتی مرکز سری نگر نے جمعرات کو موسم کی تازہ کاری جاری کی، جس میں بتایا گیا ہے کہ 2 سے 4 اکتوبر کے دوران 4 اکتوبر کی شام یا رات تک ہلکی سے اعتدال پسند بارش، گرج چمک اور تیز ہواؤں کا امکان ہے۔ جبکہ 5 سے 7 اکتوبر کے دوران جموں و کشمیر کے بیشتر مقامات پر وقفے وقفے سے ہلکی سے درمیانی بارش، گرج چمک والی ہواؤں کے ساتھ عام طور پر ابر آلود ہوا ہیں (اونچائی پر ہلکی سے درمیانی برف باری) کیساتھ جموں ڈویژن کے بکھرے ہوئے مقامات پر موسلا دھار سے بہت زیادہ بارش کا امکان ہے اور کشمیر ڈویژن کے الگ تھلگ مقامات پر درمیانے درجے سے موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ 8 اکتوبر کو بکھرے ہوئے مقامات پر ہلکی بارش کا مختصر وقفہ ہوگا جبکہ 9 سے 14 اکتوبر کے دوران موسم عام طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔ موسمیاتی مرکز نے کہا کہ شکاروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ 5 سے 7 اکتوبر کے دوران فصل کی کٹائی اور فارم کے دیگر کاموں کو روک دیں جبکہ ان تین ایام کے دوران دن کے درجہ حرارت میں نمایاں کمی متوقع ہے۔

بارہمولہ میں بیوی

ایم سی بارہمولہ منتقل کیا گیا۔ جہاں اس کی ابتدائی طور پر مرہم پٹی کی گئی اور مزید علاج ومعالجہ کیلئے اس کو اسپتال میں ہی رکھا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ مقتول کی شناخت محلہ میر صاحب، اولڈ ٹاؤن بارہمولہ کے رہائشی کے طور پر کی گئی ہے۔ واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے مزید تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔

نوکری کا جھانسہ

سانبا ضلع کے رام گڑھ کی مبینہ خاتون دھوکہ باز اور اس کے دو ساتھیوں دلیپ سنگھ اور سہاش چندر کے خلاف 2024 میں مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ شکایت کنندہ نے الزام لگایا کہ ملزمان نے دھوکہ دہی اور جعلسازی کرتے ہوئے اس کے دو بے روزگار اور پڑھے لکھے بیٹوں کو سرکاری نوکری دینے کے جھوٹے وعدے پر 50 لاکھ روپے کا جھانسہ دیا اور جعلی تقرری کے احکامات بھی دیئے۔ انہوں نے بتایا کہ اس سال ایک اور کیس درج کیا گیا تھا اور اسی خاتون اور اس کے ساتھیوں کے خلاف ایک اور نوکری گھوٹالے میں تفتیش کی جا رہی ہے جس میں نو متاثرین کی تحریری شکایت پر 1.27 کروڑ روپے کی رقم شامل تھی۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، کرائم جموں، بینم توش نے کہا کہ مزید تفتیش جاری ہے کیونکہ عدالتی فیصلہ کے لیے عدالت میں چارج شیٹ داخل کی گئی ہے۔

ریاستی درجے کی

کے حقوق بحال کرنے میں یقین رکھتی ہے اور اس کیلئے جدوجہد بھی پرامن طریقے سے کرنے میں اپنا کردار ادا کرتی ہے۔ پردیش کانگریس کے صدر نے کہا کہ قائد حزب اختلاف نے ملک میں مبینہ طور پر شہوتوں کے ساتھ ووٹ چوری کے معاملات سامنے لائے جس کی ملک کے عوام نے سراہنا کی۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کو ریاست کا درجہ دلانے کیلئے کانگریس نے دستخطی مہم شروع کی تھی تاہم 14 اگست کو کشتواڑ میں بادل پھٹنے، ماتا ویشنو دیوی میں یاتریوں کے جاں بحق ہونے، کٹھوعہ سمیت جموں و کشمیر کے مختلف علاقوں میں سیلاب آنے کے بعد دستخطی مہم کو روک دیا گیا تھا۔ تاہم اب جموں و کشمیر میں موسم بہتر ہوا ہے اور کانگریس کی جانب سے دستخطی مہم کو دوبارہ شروع کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں کانگریس کے صدر دفتر سے دوبارہ دستخطی مہم کا باضابطہ طور پر آغاز کر دیا گیا ہے۔ پردیش کانگریس کے صدر نے مہاتما گاندھی اور آنجہانی وزیر اعظم لعل بہادر شاستری کو شاندار الفاظ میں خراج عقیدت ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ قوم کے سپوت تھے جنہوں نے نہ صرف ملک کو انگریزوں سے آزادی دلائی بلکہ ملک میں رواداری کو قائم رکھنے، بھارت کو ترقی کی منزلوں پر لے جانے میں اپنی خدمات انجام دیں اور انہیں خراج عقیدت ادا کرنے کا یہ بہترین طریقے ہوگا کہ انہوں نے جو راہ ملک کی عوام کو دکھلائی ہے اس پر ثابت قدمی سے قائم رہیں۔ پردیش کانگریس کے صدر نے کہا کہ راجیہ سبھا کی چار نشستوں کو پر کرنے کیلئے نیشنل کانفرنس، کانگریس اتحاد کے مابین جلد ہی صلاح و مشورہ کیا جائیگا اور کانگریس ہائی کمانڈ نے اس کیلئے نیشنل کانفرنس کے ساتھ بات چیت کیلئے راجیہ سبھا کے رکن، مدھیہ پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ دگ وجے سنگھ کو اختیار دیا ہے۔ وہ جلد ہی جموں و کشمیر وارد ہونگے اور نیشنل کانفرنس کے ساتھ اس معاملے پر تبادلہ خیال کرینگے۔

پاکستانی مقبوضہ کشمیر

تصدیق کی ہے۔ مقبوضہ کشمیر کی حکومت نے بتایا کہ جھڑپوں میں 172 پولیس اہلکار اور 50 شہری زخمی بھی ہوئے۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق، پرتشدد واقعات اس وقت شروع ہوئے جب مسلح مظاہرین، جو بندوقوں اور ڈنڈوں سے لیس تھے، ان افسران پر حملہ آور ہوئے جو سڑکوں کی بندش اور املاک کو نقصان سے روکنے کے لیے تعینات کیے گئے تھے۔ مقامی پولیس افسر محمد افضل نے تصدیق کی کہ تین پولیس اہلکار اور چھ شہری ہلاک ہوئے، جبکہ آٹھ پولیس اہلکار تشویشناک حالت میں ہیں جنہیں ڈنڈوں اور پتھروں سے سر پر شدید چوٹیں آئیں۔ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی ویڈیوز میں دیکھا جا سکتا ہے کہ مظاہرین پولیس اہلکاروں کو مکے مار رہے ہیں، ڈنڈوں سے پیٹ رہے ہیں اور ان پر پتھراؤ کر رہے ہیں۔ کچھ مظاہرین کو پولیس کی وردیاں پھاڑتے ہوئے بھی دیکھا گیا۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ ان کی فورسز نے فائرنگ نہیں کی تاکہ مزید جانی نقصان سے بچا جا سکے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق پاکستانی مقبوضہ کشمیر میں مشترکہ عوامی ایکشن کمیٹی کی اپیل پر ہڑتال کے باعث کاروباری اور دیگر سرگرمیاں معطل رہیں اور مواصلاتی نظام بھی بند رہا، جبکہ دھیر کوٹ اور دیگر علاقوں میں تشدد کے واقعات رونما ہوئے۔ خیال رہے تازہ جھڑپیں دو دن بعد ہوئیں جب اتحاد کے ارکان نے مظفرآباد میں ایک امن ریلی پر حملہ کیا، جس میں ایک شخص ہلاک اور دو درجن سے زائد زخمی ہو گئے۔ گزشتہ سال بھی ایسے ہی پرتشدد واقعات کے دوران چار افراد ہلاک ہوئے تھے، جس کے بعد حکومت نے مظاہرین سے معاہدہ کر کے سبسڈی دینے پر اتفاق کیا تھا۔

سعودی عرب میں

اہم سہولت کا اعلان کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق وزارت مذہبی امور نے عازمین حج کی سہولت کے لیے نئی پالیسی جاری کر دی ہے جس کے تحت رجسٹرڈ عازمین کی بیماری یا وفات کی صورت میں ان کے قریبی رشتہ دار کو بطور متبادل حج پر بھیجا جا سکے گا۔ وزارت نے بتایا کہ اس پالیسی کا مقصد یہ ہے کہ رجسٹرڈ نشست ضائع نہ ہو اور خاندان کی روحانی خواہش پوری ہو سکے۔ پالیسی میں یہ سہولت بھی دی گئی ہے کہ اگر کوئی رجسٹرڈ عازم کسی مجبوری کی وجہ سے حج پر نہ جا سکے تو اس کی جگہ بھی کسی کو نامزد کر سکتا ہے۔ اگر کوئی مرد یا خاتون کسی مجبوری کے سبب حج پر جانے سے انکار کرے تو اس کو اپنی جمع شدہ رقم واپس لینے کا بھی اختیار ہوگا تاہم رقم واپسی یا متبادل شخص کو حج پر بھجوانے کے لیے ٹھوس وجہ بتانی ہوگی۔ وزارت مذہبی امور نے واضح کیا کہ رجسٹرڈ عازمین کی بیماری یا انتقال کی صورت میں متعلقہ دستاویزی ثبوت دینا ضروری ہوگا۔ اسی طرح حج سے دستبرداری کی صورت میں عازم کو اسٹامپ پیپر پر اپنی وجوہات تحریری طور پر جمع

کرانی ہوں گی۔

کشمیری فن تعمیر

کے ہنرمندوں نے اسے اپنی انفرادیت بخشی۔ صدیوں پرانی مساجد، جیسے جامع مسجد سری نگر، خانقاہ معلی اور شاہ ہمدان کی خانقاہ میں آج بھی خاتمبند کی نایاب مثالیں دیکھی جا سکتی ہیں۔ لکڑی کی جالیوں اور جیومیٹریائی ڈیزائنز پر مشتمل یہ چھتیں نہ صرف جمالیاتی حسن رکھتی ہیں بلکہ موسم کی شدت کو برداشت کرنے میں بھی مددگار ہیں۔ شہر خاص کے نوا کدل علاقے سے تعلق رکھنے والے خاتمبند کاریگر پرویز احمد نے یو این آئی کو بتایا: 'اس وقت خاتمبند کا کام پہلے سے بہتر چل رہا ہے۔ اگر کوئی نیا مکان بنتا ہے تو لوگ لازمی طور پر دو سے تین کمروں میں خاتمبند کرواتے ہیں۔ یہ اب ایک شان اور روایت بن گئی ہے'۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس صنعت سے وابستہ افراد دن بھر کی مزدوری سے اپنی روزی روٹی کما سکتے ہیں۔ تاہم انہوں نے تشویش ظاہر کی کہ نئی نسل اس فن میں دلچسپی نہیں لے رہی۔ ان کا کہنا ہے: 'ہمارے بچے اور نوجوان آسان کام چاہتے ہیں، محنت اور صبر والا یہ ہنر اب ان کے مزاج کے مطابق نہیں رہا'۔ پرویز احمد کے مطابق خاتمبند کی تیاری کے لیے عموماً 'بدلو لکڑی' استعمال ہوتی ہے، جو مضبوط اور پائیدار مانی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا: 'حکومت ہمیں لکڑی تو دیتی ہے لیکن صرف دو سے تین مہینے تک، اس کے بعد ہمیں مہنگے داموں بازار سے خریدنی پڑتی ہے۔ اگر سال بھر فراہمی یقینی بنائی جائے تو نہ صرف قیمت کم ہوگی بلکہ یہ صنعت بھی پھل پھول سکے گی'۔ سری نگر کے شہر خاص میں اس وقت دو سے ڈھائی سو کارخانے ہیں، جہاں سینکڑوں لوگ اس صنعت سے وابستہ ہیں۔ پرویز احمد کے مطابق، یہ صرف فن نہیں بلکہ سینکڑوں خاندانوں کا ذریعہ معاش ہے۔ نوہٹہ کے ایک اور کاریگر، غلام نبی نے کہا: 'خاتمبند ہماری شناخت ہے۔ ہاؤس بوٹ ہو یا مسجد، جب تک اس میں لکڑی کا فن نہ ہو تو وہ ادھورا لگتا ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ سرکار نے اس فن کی بقا کے لیے کوئی مستقل پالیسی نہیں بنائی'۔ انہوں نے کہا: 'میں نے اپنی زندگی کا پچاس سال خاتمبند بنانے میں گزار دیے۔ آج بھی لوگ آتے ہیں اور ہمارے کام کو دیکھ کر حیران رہ جاتے ہیں۔ مگر ہمارے بعد یہ فن سنبھالنے کے لیے کوئی تیار نہیں ہے، نئی نسل موبائل اور کمپیوٹر میں لگی ہوئی ہے'۔ سری نگر کے ایک مقامی تاجر، عرفان احمد، جنہوں نے حال ہی میں اپنے گھر میں خاتمبند لگوایا، کہتے ہیں: 'یہ صرف آرائش نہیں بلکہ ایک سرمایہ کاری ہے۔ گھر میں خاتمبند لگنے سے اس کی خوبصورتی اور قدر بڑھ جاتی ہے۔ باہر سے آنے والے مہمان سب سے پہلے چھت کو دیکھ کر دنگ رہ جاتے ہیں'۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ اگر حکومت لکڑی کی مسلسل فراہمی، کاریگروں کے لیے تربیتی مراکز اور جدید مارکیٹنگ پلیٹ فارم فراہم کرے تو خاتمبند کی صنعت نہ صرف زندہ رہ سکتی ہے بلکہ عالمی سطح پر کشمیری ثقافت کو نئی پہچان دے سکتی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ خاتمبند کو یونیسکو کے عالمی ثقافتی ورثے کی فہرست میں شامل کرنے کی کوشش ہونی چاہیے۔ یہ صرف ایک چھت نہیں بلکہ ہماری تاریخ، ہماری روح اور ہمارے جمالیاتی ذوق کی نمائندگی ہے۔

ہندوارہ میں

میں دہشت گردانہ سرگرمیوں کو ہینڈل کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تحقیقات کے دوران اکٹھے کیے گئے شواہد کے مطابق، نذیر احمد کنی کو پاکستان زیر قبضہ کشمیر سے دہشت گردوں کی سرگرمیوں کی رہنمائی اور ان کی ہم آہنگی میں فعال طور پر ملوث پایا گیا۔ ان کا کہنا ہے کہ مجاز اتھارٹی کی جانب سے قانونی منظوری حاصل کرنے کے بعد، اس کی غیر منقولہ جائیداد کو ضبط کرنے کے لیے کارروائی شروع کی گئی۔ پولیس بیان میں کہا گیا کہ پولیس اور ریونیو اہلکاروں دونوں کی موجودگی میں اس جائیداد کو قرق کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس ملکیتی اراضی کو قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت باضابطہ طور پر منسلک کر دیا گیا۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ قدم ایل او سی کے اس پار سے تعاون کے ساتھ کام کرنے والے دہشت گردوں کے نیٹ ورکس کے ہینڈلرز اور اوور گراؤنڈ ورکرز کے خلاف ایک وسیع کریک ڈاؤن کا حصہ ہے۔

سکینہ ایتو نے

انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ نقصانات کے تخمینے کے عمل کو تیز کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ کوئی بھی متاثرہ گھرانہ امدادی دائرے سے محروم نہ رہ جائے۔

جاوید رانا

ضیافتوں کی نمائش ہوتی ہے جو مقامی کیوٹیوں کے لذیذ اور متنوع ذائقوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس کے علاوہ مقامی طبی پودوں کی نمائش بھی کی گئی تاکہ اس روایتی علم کو اجاگر کیا جا سکے جو آج بھی دیہی طبی طریقہ علاج میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ایک فری میڈیکل کیمپ کا بھی انعقاد کیا گیا جس میں لوگوں کو طبی مشاورے اور خدمات فراہم کی گئیں۔ اس تقریب نے نہ صرف ثقافتی تسلسل کی اہمیت کو تقویت بخشی بلکہ حکومت کے اس عزم کی بھی عکاسی کی کہ ترقیاتی پالیسیاں قبائلی معاشروں کی عملی حقیقتوں سے ہم آہنگ رہیں۔ اس موقعہ پر چیئر پرسن ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کونسل پونچھ، تعظیم اختر، ضلع ترقیاتی کمشنر پونچھ اشوک کمار شرما، ضلعی انتظامیہ کے سینئر افسران اور بڑی تعداد میں مقامی لوگ موجود تھے۔

مرکزی وزارت داخلہ

کمیٹی کے سینئر لیڈر نے اپنا نام شائع نہ کرنے کی شرط پر کہا کہ ٹیم کا دورہ انتہائی اہمیت کا حامل ہے اور کریم تشدد بھڑک اٹھنے کی وجوہات کے بارے میں جانکاری حاصل کرنا چاہتی ہے تو اس کے لئے لازمی ہے کہ سٹیک ہولڈروں کو اعتماد میں لینا ہوگا۔ مذکورہ لیڈر نے لداخ انتظامیہ پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ لداخ میں نوجوانوں کو سڑکوں پر آنے کے بعد صورتحال پر قابو کرنے کیلئے جو طریقہ کار اختیار کیا گیا وہ صحیح نہیں۔

بیسرن پہلگام

واقعے نے جموں و کشمیر کی معاشی اور اقتصادی صورتحال کو بد سے بدتر بنا دیا اور سیاحتی شعبہ اس وقت آکسیجن پر چل رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں سال 2024 میں ہر دن 50 سے 60 ہزار ملکی، غیر ملکی سیاح وارد کشمیر ہوا کرتے تھے۔ ہوٹلوں، ہاؤس بوٹوں میں تین سے 4 ماہ کی بکنگ ہوا کرتی تھی وہیں آج گنے چنے ملکی اور غیر ملکی سیاح سیر و تفریح کیلئے ضرور وارد کشمیر ہو رہے ہیں تاہم ان کے آنے سے سیاحت پوری طرح پٹری پر نہیں لوٹ رہی ہے۔ معروف بزنس مین نے کہا کہ اگرچہ حکومتی سطح پر سیاحت کو فروغ دینے، ملکی و غیر ملکی سیاحوں میں اعتماد پیدا کرنے کیلئے کئی طرح کے اقدامات اٹھائے گئے تاہم ابھی تک اس کے خاطر خواہ نتائج برآمد نہیں ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملکی و غیر ملکی سیاح ابھی بھی سیر و تفریح کیلئے وادی کشمیر کا رخ نہیں کر رہے ہیں۔ مشتاق احمد چایا نے کہا کہ سیاحت کو پھر سے پٹری پر لانے کیلئے مزید اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے اور جب تک سیاحت پوری طرح سے بحال ہوگی تب تک مرکزی حکومت کو بالعموم اور ملک کے وزیر اعظم نریندر مودی کو سیاحتی شعبے سے وابستہ ہوٹل، ریسٹورنٹ، ہاؤس بوٹ مالکان ان میں کام کرنے والے ملازمین، کشمیری دستکاری سے وابستہ لوگوں کی مدد کیلئے آگے آنا ہوگا۔

موسمیاتی مرکز

برف باری کا باعث بن سکتا ہے، جبکہ درمیانی حصے میں ہلکی برفباری متوقع ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر کے مطابق کشمیر ڈویژن کے میدانی علاقوں میں اعتدال سے لیکر موسلا دھار بارش کا امکان ہے، جب کہ جموں ڈویژن کے الگ تھلگ علاقوں میں موسلا دھار سے بہت موسلا دھار بارشیں ہو سکتی ہیں، اس کے ساتھ گرج چمک، بجلی، ژالہ باری، اور 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ تیز ہوائیں چل سکتی ہیں، جو 60 سے 70 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار تک پہنچ سکتی ہیں۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے جموں سری نگر اور سری نگر لیہہ قومی شاہراہوں کیساتھ ساتھ پہاڑی اور پہاڑی علاقوں میں دیگر اہم راستوں سمیت سطحی نقل و حمل میں ممکنہ رکاوٹ سے خبردار کیا ہے۔ ایڈوائزری میں مٹی کے تودے گرنے، مٹی کے تودے گرنے، اور خطرناک حصوں میں پتھر گرانے کے خطرے کے بارے میں بھی خبردار کیا گیا ہے، خاص طور پر ڈھلوان والے علاقوں میں۔ کسانوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ 5 اور 7 اکتوبر کے درمیان زرعی کاموں کو روک دیں، تاکہ فصلوں کو نقصان سے بچایا جا سکے اور حفاظت کو یقینی بنایا جا سکے۔ دریاؤں، مقامی ندی نالوں میں پانی کی سطح میں اضافے اور نشیبی علاقوں میں ممکنہ پانی جمع ہونے کے امکان کے ساتھ، رہائشیوں اور مسافروں کو احتیاط برتنے کی تاکید کی گئی ہے۔ حکام نے بتایا کہ یہ ایڈوائزری عوامی بیداری اور ضروری احتیاطی تدابیر کے لیے جاری کی گئی ہے۔

جاوید رانا نے

چاہیے۔ انہوں نے حکومت کے اس عزم کا اعادہ کیا کہ تمام سکیموں کو بروقت، شفاف اور عوام پر مرکوز انداز میں مکمل بنایا جائے گا، محکموں کے

درمیان ہم آہنگی کو بڑھایا جائے گا اور ہر مرحلے پر عوام کی فعال شمولیت کو یقینی بنایا جائے گا۔ وزیر موصوف نے سالانہ ایکشن پلان کا جائزہ لیتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ بڑی فنڈنگ سکیموں جیسے ایریا ڈیولپمنٹ پلان (اے ڈی پی)، بی آر آئی گرانٹس، سی ڈی پنچایت فنڈز، قبائلی سب پلان، ڈسٹرکٹ کیپیکس اور وائبرنٹ ولیج پروگرام کے تحت طبعی کارکردگی اور مالی اخراجات کے درمیان موجود تفاوت کو ختم کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ عمل آوری میں حائل رکاوٹوں کو دور کریں، مسائل کی نشاندہی کریں اور ایک فعال حکمت عملی اختیار کریں تاکہ تمام جاری کام مقررہ مدت میں مکمل ہوں۔ وزیر جاوید رانا نے پردھان منتری آواس یوجنا (جی) اور منریگا جیسی فلیگ شپ سکیموں کے تحت پیش رفت کا جائزہ لیا اور بلاک ڈیولپمنٹ افسران کو ہدایت دی کہ وہ منصوبوں کی ذمہ داری لیں اور منظور شدہ بلاک وار منصوبوں کے مطابق کاموں کی تکمیل کو تیز کریں۔ انہوں نے منریگا کے تحت اجرتوں کی بروقت ادائیگی پر زور دیا اور کہا کہ دیہی آبادی کے روزگار کے مواقع بڑھانے کے لیے ایام کار کی تعداد میں اضافہ کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت دی کہ اجرتوں کی ادائیگی میں تاخیر کو ختم کیا جائے اور تمام بقایاجات مقررہ وقت میں ادا کئے جائیں۔ جاوید رانا نے پی ایم اے وائی۔ جی (آواس پلس) کے حوالے سے افسران کو ہدایت دی کہ گھروں کی تکمیل کی پیش رفت کی قریبی نگرانی کریں اور نئی منظوریوں کا جائزہ لیں۔ انہوں نے آفات سماوی سے متاثرہ کنبوں کی بازآبادکاری پر خصوصی توجہ دینے کی تاکید کی اور ہدایات جاری کیں کہ نقصانات کے تخمینے جلد از جلد مکمل کر کے امداد کے لئے مفصل تجاویز جمع کی جائیں۔ انہوں نے ترقیاتی کاموں میں شفافیت اور جوابدہی کو لازمی قرار دیا اور کہا کہ باقاعدہ سوشل آڈٹ کئے جائیں اور تمام کاموں میں معیار پر سختی سے عمل کیا جائے۔ اس موقعہ پر وزیر موصوف نے سوچھ بھارت مشن (گرامین) کے تحت پیش رفت کا بھی جائزہ لیا اور بلاک وار کارکردگی کا تجزیہ کیا جس میں انفرادی گھریلو بیت الخلا (آئی ایچ ایچ ایل)، کیونٹی سینیٹری کمپلیکس، سالڈ ویسٹ مینجمنٹ یونٹوں، کھاد کے گڑھے اور ویسٹ مینجمنٹ شیڈز شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایس بی ایم۔ جی کا بنیادی مقصد کوڑا کرکٹ کو جمع کرنے، الگ کرنے اور سائنسی طریقے سے ٹھکانے لگانے کے لئے ایک مؤثر نظام قائم کرنا ہے اور افسران پر زور دیا کہ وہ اس مقصد کے حصول کے لئے اپنی کوششیں تیز کریں۔ دوران میٹنگ وزیر جاوید رانا نے انٹگریٹیڈ واٹر شیڈ مینجمنٹ پروگرام (آئی ڈبلیو ایم پی) اور منریگا کے درمیان ہم آہنگی پر زور دیا تاکہ دریا پار واٹر شیڈ ڈیولپمنٹ کو فروغ دیا جا سکے۔ انہوں نے اختراعی روزگار ماڈلوں کو آگے بڑھانے اور سیلف ہیلپ گروپوں کو زیادہ تعاون فراہم کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا تاکہ دیہی معیشت کو مضبوط بنایا جا سکے۔ وزیر موصوف نے پالاکوٹ اور منکوٹ بلاکوں میں زیر تعمیر پنچایت گھروں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا اور تمام عمل آوری ایجنسیوں اور شراکت داروں پر زور دیا کہ وہ قریبی تال میل کے ساتھ کام کریں تاکہ زمینی سطح کے مسائل پر قابو پایا جا سکے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ زیر التواء زمین سے متعلق معاملات کو فوری طور پر حل کیا جائے تاکہ تمام منظوری شدہ پنچایت گھروں کی بروقت تکمیل یقینی بنائی جا سکے۔ انہوں نے جامع دیہی ترقی کے لئے عمر عبداللہ حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے یقین دلایا کہ عوامی امنگوں کے مطابق مؤثر نتائج فراہم کرنے کے لئے ہرممکن اقدامات کئے جائیں گے۔

شہری ہلاکتوں

کے ساتھ کوئی بات چیت اس وقت تک ممکن نہیں ہوگی جب تک کہ اس کے بنیادی مطالبات پورے نہیں ہوتے۔ انہوں نے کہا '' مرکز کے ساتھ بات چیت اس وقت تک ممکن نہیں جب تک عدالتی تحقیقات کا حکم نہیں دیا جاتا اور سونم وانگچک سمیت تمام نظربندوں کو رہا نہیں کیا جاتا۔ حکومت کو صاف آنا چاہیے اور لداخ کے لوگوں کو جوابدہ ہونا چاہیے''۔

انکم ٹیکس ڈیپارٹمنٹ

کا فرق ہے اور جان بوجھ کر ٹیکس ادا نہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے جو قانون کی صریحاً خلاف ورزی ہے۔

جموں میں ٹنگی

میں ایک ایک کیس سامنے آیا۔ دوسری ریاستوں سے بھی ایک کیس کا پتہ چلا۔ انہوں نے مزید کہا کہ سال 2025 میں اب تک 15,087 ٹیسٹ کیے جا چکے ہیں، جن میں 1105 مثبت آئے ہیں۔ اس کے مقابلے میں، 2024 میں اسی تاریخ تک 14112 ٹیسٹ کیے گئے تھے، جب 1,876 کیس ریکارڈ کیے گئے تھے جو اس سال مثبتیت کی کم شرح کو ظاہر کرتا ہے۔ میڈیکل فرنٹ پر، منگل کو کسی تازہ اسپتال میں داخلے کی اطلاع نہیں ملی۔ تاہم سات مریض زیر علاج ہیں۔ جنوری سے اب تک مجموعی طور پر 31 مریضوں کو داخل کیا جا چکا ہے۔

اخروٹ کے درخت

کو تھامے ہوئے کہا، "ہم نے صرف چار سال پہلے شادی کی تھی، وہ ہمارے لیے سب کچھ تھا۔ گاؤں دیہات میں اس کام کے عوض ایک دن کا ایک ہزار سے پندرہ سو روپے مزدوری دی جاتی ہے۔ یکم ستمبر کو قاضی گنڈ کے کیواگاؤں کا 32 سالہ منصور احمد متو اخروٹ کے درخت سے گر گیا۔ انہوں نے اپنے پیچھے ایک 14 سالہ بیٹا، آٹھ ماہ کی حاملہ بیوی اور بوڑھے والدین چھوڑے ہیں۔ منصور کے والد علی محمد پاتو نے کہا کہ ہم انتہائی غربت میں رہتے ہیں۔ "ہمارے پاس کوئی قابل کاشت زمین نہیں ہے۔ برسوں پہلے، حکومت نے MGNREGA کے تحت صرف ایک AAY شیڈ فراہم کیا تھا۔ منصور ہماری آمدنی کا واحد ذریعہ تھا۔ اب، سب کچھ تباہ ہو گیا ہے۔" "اس سیزن میں ہونے والی دیگر اموات میں اچھابل، اننت ناگ کے 50 سالہ محمد رفیق، جو 7 ستمبر کو انتقال کر گئے، شوپیاں کے بشیر حسین بٹیا، جو 13 ستمبر کو انتقال کر گئے، اور کیواڑہ کے 60 سالہ محمد اکبر میر، جو 15 ستمبر کو انتقال کر گئے۔ چھڑیوں کے ساتھ مارنے والی شاخوں کو کہتے ہیں۔ مزدور شاذ و نادر ہی ہیلمٹ، ہارنیس یا جال استعمال کرتے ہیں۔ ہیلپ پور رضا کار ٹرسٹ کے چیئر پرسن فاروق احمد نے کہا کہ "لوگ سمجھتے ہیں کہ یہ آسان کام ہے۔" "لیکن ایک پھسلنا، اور چوٹیں تباہ کن ہیں۔ یہ لوگ اپنی جان کو خطرے میں ڈالتے ہیں کیونکہ ان کے پاس کوئی متبادل ذریعہ معاش نہیں ہے۔" "کشمیر کے ہسپتالوں میں ہر سال ریڑھ کی ہڈی کی چوٹوں، فریکچر اور سر کے صدمے کے درجنوں مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ ریڑھ کی ہڈی کی چوٹ اکثر مزدوروں کو زندگی بھر کے لیے بستر پر رکھ دیتی ہے، جب کہ ٹوٹے ہوئے اعضاء کو طویل دیکھ بھال کی ضرورت ہوتی ہے۔ آرتھوپیڈکس کے پروفیسر ڈاکٹر آصف نذیر بابا نے کہا، "زیادہ تر متاثرین نوجوان ہیں، جو اپنے خاندان کے واحد کمانے والے ہیں۔" "ہسپتالوں پر بوجھ بہت زیادہ ہے، اور یہ چوٹیں بڑی حد تک روکی جا سکتی ہیں۔" "جموں و کشمیر 89 ہزار ہیکٹر پر 2.66 لاکھ میٹرک ٹن اخروٹ پیدا کرتا ہے، جو ہندوستان کی کل پیداوار کا 98 فیصد بنتا ہے۔ اس کے باوجود حفاظتی اقدامات کو اکثر نظر انداز کیا جاتا ہے

کٹھوعہ میں ۲

ایک ٹیم نے ناکہ چیکنگ پر ایک مشتبہ شخص کو روکا۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران اس کی تحویل سے تقریباً 8.55 گرام ہیروئن جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا گیا جس کے بعد اس کو موقع پر ہی گرفتار کیا گیا۔ گرفتار شدہ کی شناخت حبیب عرف بھیو ولد کریم دین ساکن رام کوٹ بلور کٹھوعہ کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن راج باغ میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 179/2025 ایک مقدمہ درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔ اسی طرح کی ایک اور کارروائی کے دوران پولیس پوسٹ مڑہین کی ایک ٹیم نے ایک اور منشیات فروش کو گرفتار کیا۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ ایک مصدقہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے پولیس پوسٹ مڑہین کی ایک ٹیم نے ایک مشتبہ شخص کو دھر لیا۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران اس کی تحویل سے تقریباً 8.80 گرام ہیروئن جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا گیا جس کے بعد اس کو بر سر موقع ہی گرفتار کیا گیا۔ گرفتار شدہ کی شناخت شوکت علی ولد محمد شفیع ساکن خانپورہ کٹھوعہ کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ اس ضمن میں پولیس اسٹیشن راج باغ میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 178/2025 ایک مقدمہ درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح دو منشیات فروشوں کو گرفتار کیا گیا اور ان کی تحویل سے تقریباً 17.35 گرام ہیروئن جیسا مواد برآمد کر کے ضبط کیا گیا۔

منشیات فروشوں

احمد ماگرے، فرقان احمد لون ولد منظور احمد لون، دانش احمد لون ولد محمد شمیم لون تمام ساکن مرچی پورہ، ٹنگمرگ کے طور پر ہوئی ہے۔ انہیں گرفتار کیا گیا ہے اور واردات میں استعمال ہونے والی گاڑی

بھی ضبط کر لی گئی ہے۔ مزید برآں، ایک مشکوک شخص، جس کی شناخت ونود کمار ولد رام لال ساکنہ راسر، راجستھان (حال قرواری برتھانہ، سری نگر) کے طور پر ہوئی، کو چچلورا کراسنگ پر روکا گیا۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے 46 گرام چرس نما مادہ برآمد ہوا اور بعد میں اسے گرفتار کر لیا گیا۔ بڈگام میں، پولیس اسٹیشن چاڈورہ کی ایک پولیس پارٹی نے ڈرگ کراسنگ پر قائم ایک چوکی پر ایک مشکوک گاڑی (مہندرا تھر) کو روکا جس میں رج تھا۔ نمبر DL4CNA7913 محمد اشرف ناتھ ولد محمد اسماعیل ناتھ ساکنہ پاریتو، وزیر باغ، بڈگام چلا رہا تھا۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے منشیات برآمد ہوئی۔ اسے گرفتار کر لیا گیا ہے اور جرم میں استعمال ہونے والی گاڑی بھی ضبط کر لی گئی ہے۔ اسی مناسبت سے متعلقہ تھانوں میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمات درج کر لیے گئے ہیں اور مزید تفتیش جاری ہے۔ پولیس منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اپنی پختہ صفر برداشت کی پالیسی کا اعادہ کرتی ہے اور عوام کو یقین دلاتی ہے کہ اس لعنت میں ملوث تمام افراد کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی جو معاشرے کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے۔ ڈگام میں، پولیس اسٹیشن چاڈورہ کی ایک پولیس پارٹی نے ڈرگ کراسنگ پر قائم ایک چوکی پر ایک مشکوک گاڑی (مہندرا تھر) کو روکا جس میں رج تھا۔ نمبر DL4CNA7913 محمد اشرف ناتھ ولد محمد اسماعیل ناتھ ساکنہ پاریتو، وزیر باغ، بڈگام چلا رہا تھا۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے منشیات برآمد ہوئی۔ اسے گرفتار کر لیا گیا ہے اور جرم میں استعمال ہونے والی گاڑی بھی ضبط کر لی گئی ہے۔ اسی مناسبت سے متعلقہ تھانوں میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمات درج کر لیے گئے ہیں اور مزید تفتیش جاری ہے۔

محکمہ جنگلات کا

کے ساتھ ہی بے ہوش ہوئے اس دوران اگر چہ مذکورہ ملازم کو باقی ساتھی ملازموں نے ترال ہسپتال منتقل کیا ہے تاہم ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا ہے۔ اس واقعے کی خبر جب ان کے آبائی علاقے میں پہنچ گئی تو یہاں کہرام مچ گیا ہے۔ علاقے میں ہر آنکھ نم تھی اور ہر چہرہ افسردہ تھا۔ اس دوران ان مختلف سیاسی وسماجی شخصیات کی جانب سے پورے خاندان کے ساتھ تعزیت کا اظہار کیا گیا ہے۔

ڈاکٹر فاروق عبداللہ

کو اپنا اصول بنایا تھا اور ملک کے عوام نے ان ہی کی قیادت میں انگریزوں سے آزادی حاصل کی تھی۔ نہایت سختیاں اور اسیری کی زندگی گزار کر ہی ملک کو آزادی حاصل ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ ماہر قانون گاندھی جی نے عدم تشدد کا راستہ اپنا کر اور اسے اپنا اصول بنا کر ملک کے ساتھ ساتھ افریقہ کے کئی ممالک کو آزادی دلائی۔ خوش قسمتی سے گاندھی جی کو جموں و کشمیر میں اس وقت امن کی کرن نظر آئی تھی جب ملک کے ہر طرف خوف خرابے کا ماحول تھا۔ انہوں نے کہا کہ گاندھی جی کو سب سے بڑا خراج عقیدت یہی ہوگا کہ ملک کا نظام انہی کے اصولوں پر چلایا جائے اور تمام مذاہب اور طبقوں سے تعلق رکھنے والوں کے ساتھ مساوی سلوک روا رکھا جائے اور تمام ریاستوں کو مضبوط کر کے ایک منظم وفاقی نظام قائم کیا جائے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے ملک کے سابق وزیر اعظم اور شریف النفس شخصیت لعل بہادر شاستری کو بھی ان کے یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کیا۔ آنجہانی نے ہمیشہ امن اور افہام و تفہیم کو اپنا راستہ بنا لیا تھا۔

ڈورو اننت ناگ

ہوئے بتایا کہ ڈورو علاقے میں جنگلی جانوروں کے تازہ حملے میں ایک اور شہری زخمی ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ علاقے میں جنگلی جانوروں کی جانب سے شہری آبادی کو نشانہ بنانے کا سلسلہ جاری ہے اور تازہ واقعہ نزدیکی جنگلات میں اس وقت پیش آیا جب ایک شہری جو بھیڑیں چرواتے میں مصروف تھا اور اس دوران جنگلی ریچھ نے اس پر حملہ کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ زخمی شہری کی شناخت محمد اختر فدا ولد عبدالشکور فادا ساکنہ رین چوگنڈ کے طور پر ہوئی اور اس کو زخمی حالت میں علاج کیلئے اسپتال منتقل کیا گیا۔ نمائندے نے مقامی لوگوں کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ اختر جنگل کے قریب اپنی بھیڑیں پال رہا تھا کہ اچانک ایک ریچھ نمودار ہوا اور اس پر حملہ کر دیا۔ اسے فوری طور پر اسپتال لے جایا گیا اور بعد میں مزید علاج کیلئے گورنمنٹ میڈیکل کالج اننت ناگ ریفر کر دیا گیا۔ ان کی حالت مستحکم بتائی جاتی ہے۔ دریں اثنا، حکام نے بتایا کہ وائلڈ لائف کنٹرول روم ڈورو نے ریچھ کو پھنسانے اور مزید حملوں کو روکنے کے لیے آپریشن شروع کر دیا ہے۔

ہندوارہ میں جماعت

مکمل طور پر تفتیشی نوعیت کی تھی۔ ہم نے شواہد اکٹھا کرنے کے لیے چھاپہ مارا، کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی اور نہ ہی کوئی قابل اعتراض مواد برآمد ہوا۔ کارروائی پرامن طریقے سے مکمل ہوئی، واضح رہے کہ مارچ 2019 میں جماعت اسلامی پر پابندی عائد کی گئی تھی، جس کے بعد اس تنظیم سے منسلک املاک کو ضبط کیا گیا اور کئی اراکین یا ہمدردوں کو سیکورٹی اداروں کی نگرانی میں رکھا گیا ہے۔

اننت ناگ ضلع میں

لیے کیا جا سکتا ہے۔ جموں و کشمیر پولیس کے اہلکاروں نے معائنہ کے دوران دکانداروں کے ساتھ مشغول کیا اور اس بات کا اعادہ کیا کہ محفوظ اور جوابدہ مواصلاتی نیٹ ورک ضلع کی حفاظت کے لیے بہت ضروری ہیں۔ دکانداروں کو واضح طور پر ہدایت کی گئی کہ وہ تمام ریگولیٹری طریقہ کار پر عمل کریں، واضح انتباہ کے ساتھ کہ کسی بھی قسم کی کوتاہی یا لاپرواہی سخت قانونی کارروائی کا باعث بنے گی، بشمول لائسنس کی منسوخی اور مجرمانہ کارروائی۔ جموں و کشمیر پولیس نے عوام سے مزید اپیل کی کہ وہ چوکس رہیں اور سم کے اجراء سے منسلک کسی بھی بے ضابطگی یا مشکوک سرگرمیوں کی اطلاع دیں۔ اپنے زیرو ٹالرنس کے نقطہ نظر کو دہراتے ہوئے، جموں و کشمیر پولیس نے یقین دلایا کہ حفاظتی اقدامات کو تقویت دینے اور ضلع میں امن و استحکام کو برقرار رکھنے کے لیے اس طرح کے حفاظتی معائنے باقاعدگی سے جاری رہیں گے۔

ولڈفوڈ اینڈ

اور برانڈز اور انفراسٹرکچر میں سرمایہ کاری کر رہا ہے جو اقتصادی ترقی کو فروغ دے گا اور شہریوں کی زندگی کے معیار کو بہتر بنائے گا۔ مزید برآں، جرات مندانہ اختراعات کے ذریعے نیسلے اس بات کے لیے پرعزم ہے کہ صارفین کو مصنوعات اور تجربات تیز تر، بڑے پیمانے پر اور بہتر انداز میں فراہم کرے۔ نیسلے انڈیا کے ہیڈ، کارپوریٹ افیئرز، مسٹر کنور ہمت سنگھ نے کہا، ''ہندوستان میں 113 سال سے زیادہ کی موجودگی کے ساتھ، نیسلے انڈیا ایک لاکھ سے زائد کسانوں کے ساتھ کام کرتا ہے، جن میں ڈیری، کافی، مصالحہ جات، گیہوں، گنے اور چاول کے کسان شامل ہیں، اور ایک مضبوط سپلائر شراکت داری بھی قائم ہے۔ ہماری نو فیکٹریاں اعلیٰ ترین معیار اور پیمانوں کے مطابق مصنوعات تیار کرتی ہیں، جو ہمارے 10 ہزار ڈسٹری بیوٹرز اور ری ڈسٹری بیوٹرز کے ذریعے 52 لاکھ ریٹیل آؤٹ لیٹس تک پہنچتی ہیں۔'' نیسلے انڈیا کی سماجی پہلوں نے ایک کروڑ 60 لاکھ سے زائد افراد کی زندگیاں متاثر کی ہیں، جن میں غذائیت سے متعلق بیداری پروگرام، تعلیم، فضلہ جات کا نظم، صاف پینے کے پانی تک رسائی، صفائی ستھرائی، غذائی معاونت کی فراہمی اور اسٹریٹ فوڈ فروشوں کو فوڈ سیفٹی و حفظان صحت کی تربیت شامل ہیں۔ اس کے علاوہ، نیسلے انڈیا دیہاتوں کو گود لینے کی پہلوں کے ذریعے بھی کمیونٹی کی فلاح و بہبود میں سرگرم کردار ادا کرتا ہے۔

گاندھی جی اور

ہندوستان کی اخلاقی طاقت کی بنیاد رکھی۔ ان کا کہنا تھا: 'گاندھی جی کی زندگی اور ان کے اصول آج بھی دنیا بھر کے لئے باعث تحریک ہیں اور ان کا امن و ہم آہنگی کا پیغام آج کے دور میں پہلے سے کہیں زیادہ اہم ہے'۔ لال بہادر شاستری کو یاد کرتے ہوئے مسٹر ٹھاکر نے کہا کہ سابق وزیر اعظم کا نعرہ "جے جوان، جے کسان" آج بھی قوم کے لئے مشعل راہ ہے۔ انہوں نے کہا: 'شاستری جی نے ایمانداری، انکساری اور کسانوں اور فوجی جوانوں کی فلاح کے لئے غیر متزلزل عزم کی مثال قائم کی'۔ ان کا کہنا تھا کہ گاندھی جی اور شاستری جی کو یہی بہترین خراج عقیدت ہو سکتا ہے کہ ہم ان کے اصولوں پر عمل پیرا ہو کر غریبوں اور پسماندہ طبقوں کی بہتری کے لئے کام کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمارا فرض ہے کہ ہم ایک خود کفیل، پرامن اور ترقی یافتہ ہندوستان کے ان کے خواب کو حقیقت میں تبدیل کریں۔

سراج، بمراہ اور راہول کی بدولت ہندوستان کی ویسٹ انڈیز پر گرفت مضبوط

احمد آباد، 2 اکتوبر (یو این آئی) ویسٹ انڈیز کو جمعرات کو پہلی اننگز میں 162 رنز پر آؤٹ کرنے کے بعد، تیز گیند بازوں محمد سراج (چار وکٹ) اور جسپریت بمراہ (تین وکٹوں) کی شاندار گیند بازی کی بدولت ہندوستان نے کے ایل راہول (ناٹ آؤٹ 53) کی نصف سنچری کی بدولت دو وکٹ پر 121 بنا کر اپنی پوزیشن مضبوط کر لی۔ تاہم وہ اب بھی ویسٹ انڈیز کے ٹوٹل سے 41 رنز پیچھے ہیں۔ ویسٹ انڈیز کو آؤٹ کرنے کے بعد ہندوستان نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے یشسوی جیسوال اور کے ایل راہول کی اوپننگ جوڑی کے ساتھ آغاز کیا، جنہوں نے پہلی وکٹ کے لیے 68 رنز جوڑے۔ جیڈن سیلز نے 19 ویں اوور میں اس شراکت کو توڑا جب یشسوی جیسوال کو وکٹ کیپر شائی ہوپ سے کیچ کرایا۔ یشسوی جیسوال نے 54 گیندوں میں سات چوکے کی مدد سے 36 رنز بنائے۔ ہندوستان کی دوسری وکٹ سائی سدرشن 7) کی صورت میں گری جو روسٹن چیس کی گیند پر ایل بی ڈبلیو آؤٹ ہوئے۔ کھیل کے اختتام پر ہندوستان نے اپنی پہلی اننگز میں دو وکٹوں پر 121 رنز بنائے تھے، کے ایل راہول ناقابل شکست 53 اور شبمن گل 18 رنز کے ساتھ ناقابل شکست رہے۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے جیڈن سیلز اور روسٹن چیز نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ اس سے قبل تیز گیند باز محمد سراج نے چار وکٹ اور جسپریت بمراہ نے تین وکٹ لے کر ویسٹ انڈیز کو پہلی اننگز میں 44.1 اوور میں 162 رن پر سمیٹ دیا۔ ویسٹ انڈیز کا ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ ان کے مطابق نہیں ہوا۔ ہندوستانی فاسٹ بولنگ جوڑی نے ان کی اننگز کو خاک میں ملا دیا۔ چائنا مین گیند باز کلدیپ یادو نے دو وکٹیں لے کر بقیہ کام پورا کیا۔ سراج نے 40 رن پر چار وکٹ، بمراہ نے 42 رن پر تین وکٹ، کلدیپ نے 25 رن پر دو وکٹ اور واشنگٹن سندر نے نو رن پر ایک وکٹ لیا۔ ہندوستان نے کھانے کے وقفے تک ویسٹ انڈیز کے پانچ بلے بازوں کو آؤٹ کر دیا تھا اور سراج نے لنچ کے فوراً بعد ایک اور کامیابی فراہم کی۔ تاہم واشنگٹن اور بمراہ نے بھی اس سیشن میں گیند کے ساتھ اہم کردار ادا کیا، خاص طور پر جب بمراہ نے اپنے درست یارکر کے ساتھ ایک سیٹ بلے باز، گریویز کو آؤٹ کیا۔ سراج کو چار وکٹوں پر اکتفا کرنا پڑا، لیکن ان کی شراکت نے پہلے دن ہندوستان کو میچ میں اچھی طرح آگے بڑھایا، یہاں تک کہ دن کے کھیل میں ایک سیشن باقی رہ گیا۔ چونکہ ویسٹ انڈیز آل آؤٹ ہو چکا تھا، اس لیے چائے کا وقفہ لیا گیا۔ ویسٹ انڈیز کی ٹیم صرف دو سیشن میں آل آؤٹ ہوگئی۔ انہوں نے ٹاس جیت کر بیٹنگ کا فیصلہ کیا، سراج نے پہلے چار میں سے تین وکٹیں حاصل کرتے ہوئے ہندوستان کے لیے ٹون سیٹ کیا۔ انہوں نے سیشن کے اوائل میں کپتان روسٹن چیز کو آؤٹ کرنے کے لیے ایک جافا بھی مارا۔ گریویز نے کچھ مزاحمت دکھائی، لیکن بمراہ نے انہیں شاندار گیند پر بولڈ کیا۔ اس کے بعد بہت کم وقت باقی تھا، کیونکہ ہندوستان کی تیز گیند باز جوڑی نے مل کر سات وکٹیں حاصل کیں۔ کلدیپ یادو نے اپنی دوسری وکٹ لے کر اننگز کا خاتمہ کیا۔ چند اچھی اننگز کے علاوہ، ویسٹ انڈیز کی بلے بازی کی کارکردگی غیر معمولی تھی، کیونکہ کسی بھی بلے باز نے ٹیسٹ کرکٹ کے لیے ضروری صبر اور لچک کا مظاہرہ نہیں کیا۔ جسٹن گریوز نے 32، شائی ہوپ نے 26 اور کپتان روسٹن چیز نے 24 رنز بنائے۔

ودربھ مضبوط، ریسٹ آف انڈیا کو رجت پاٹیدار کا سہارا

ناگپور، 2 اکتوبر (یو این آئی) آکاش دیپ اور مانو ستھار (تین وکٹ) کی قیادت میں شاندار گیند بازی کی بدولت ریسٹ آف انڈیا نے جمعرات کو پہلی اننگز میں ودربھ کو 342 تک محدود کر دیا، اور ابھیمنیو ایشورن 52) اور رجت پاٹیدار 42) ناٹ آؤٹ) کی اننگز کی بدولت پانچ رنز پر 142 رنز تک پہنچ گئے۔ ریسٹ آف انڈیا کے لیے بیٹنگ کے لیے ابھیمنیو ایشورن اور آرین جوئیل کی جوڑی نے پہلی اننگز میں 52 رنز جوڑے۔ درشن نالکنڈے نے 20 ویں اوور میں آریان جوئیل کو آؤٹ کیا۔ یش دھول اس کے بعد 11 رنز بنا کر روانہ ہوئے۔ ریسٹ آف انڈیا کی تیسری وکٹ ابھیمنیو ایشورن کی صورت میں گری، پارتھ نے ایل بی ڈبلیو آؤٹ کیا۔ ابھیمنیو ایشورن نے 112 گیندوں پر چھ چوکے لگا کر 52 رنز بنائے۔ روتوراج گائیکواڑ (نو) اور ایشان کشن (ایک) رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ دن کا کھیل ختم ہونے پر ریسٹ آف انڈیا کا اسکور پانچ وکٹ پر 142 تھا۔ رجت پاٹیدار 42 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ تھے، اور مانو ستھار ایک رنز پر ناٹ آؤٹ تھے، ابھی بھی ودربھ کے ٹوٹل سے 200 رنز پیچھے ہیں۔ ودربھ کی جانب سے پارتھ ریکھاڈے نے دو وکٹ لیے۔ درشن نالکنڈے، ہرش دوبے اور یش ٹھاکر نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل ودربھ نے کل پانچ وکٹ پر 280 رنز پر دوبارہ کھیل شروع کیا۔ ودربھ کا چھٹا وکٹ 249 کے اسکور پر یش ٹھاکر (11) کی صورت میں گرا۔ اس کے بعد ہرش دوبے (0) اور درشن نالکنڈے 20 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ سرنش جین نے 99 ویں اوور میں اتھروا تایدے کو آؤٹ کر کے ریسٹ آف انڈیا کو ایک اہم کامیابی دلائی۔ اتھروا تائدے نے 283 گیندوں پر 15 چوکے اور ایک چھکا لگا کر 143 رنز بنائے۔ اس کے بعد سرنیا جین نے آدتیہ ٹھاکرے (2) کو آؤٹ کر کے ودربھ کی اننگز 101.4 اوور میں 342 رن پر سمیٹ دی۔

انگلینڈ اور جنوبی افریقہ ورلڈ کپ ٹکرا کے لیے تیار

گوہاٹی، 2 اکتوبر (یو این آئی) آئی سی سی خواتین ورلڈ کپ کا اگلا پڑاؤ گوہاٹی ہے جہاں انگلینڈ اور جنوبی افریقہ خواتین کے درمیان میچ نمبر 4 کل برساپارا کرکٹ اسٹیڈیم میں ہوگا۔ دونوں ٹیموں کے اپنی مہمات کے آغاز کے ساتھ، یہ میچ ایک اعلیٰ داؤ پر لگانے والا مقابلہ ہوگا، جو توانائی، ارادے اور ابتدائی ٹورنامنٹ کی رفتار سے بھرپور ہوگا۔ تجربہ کار نیٹ اسکیور برنٹ کی قیادت میں انگلینڈ ٹیم مضبوط دعویدار کے طور پر میدان میں داخل ہوگی۔ اعداد و شمار خود ان کے غلبے کی عکاسی کرتے ہیں: جنوبی افریقہ کے خلاف 46 میچوں میں سے 35 میں فتح۔ انگلینڈ نے پروٹیز کے خلاف اپنے آخری دو میچ جیتے ہیں اور پچھلے میچ میں ہندوستان کے ہاتھوں 13 رنز سے ہارنے کے باوجود اعتماد کے ساتھ میدان میں داخل ہوگی۔ انگلینڈ کی بیٹنگ میں کسی بھی حملے کو چیلنج کرنے کی گہرائی ہے، جس میں ٹامی بیومونٹ، ایمالیمب اور صوفیہ ڈنکلے کو مضبوط بنیاد فراہم کرنے کی امید ہے، جبکہ سکیور برنٹ خود مڈل آرڈر میں محور ہیں۔ باؤلنگ میں سوفی ایکلسٹون اسپن اٹیک کی قیادت کریں گی اور ان کی مستقل مزاجی اور چالاکی درمیانی اوورز میں اہم ثابت ہوسکتی ہے۔ تاہم جنوبی افریقہ کی ٹیم بھی کوئی آسان حریف نہیں ہے۔ Laura Wolvaardt کی قیادت میں ان کے پاس توانائی اور تجربے کا امتزاج ہے۔ وولوارڈ خود ان کی بلے بازی کا مرکز ہیں اور اننگز کو مضبوطی دینے کے لیے ان پر انحصار کیا جائے گا۔ Marizanne Kapp خواتین کرکٹ کی بہترین آل راؤنڈرز میں سے ایک ہیں، جبکہ Chloe Tryon کی پاور ہٹنگ کی صلاحیت ایک ایکس فیکٹر ثابت ہوسکتی ہے۔ جنوبی افریقہ پاکستان کے خلاف جیت کے ساتھ آئی ہے اور اگرچہ انگلینڈ کے خلاف ان کا ریکارڈ اچھا نہیں رہا، لیکن ان کی حالیہ کارکردگی، جس میں لگاتار چار فتوحات شامل ہیں، انہیں اعتماد بخشے گی۔

یوئیفا چیمپئنز لیگ، سینٹ پیرس جرمین اور آرسنل نے اپنے میچز جیت لئے

میڈرڈ 02 اکتوبر (یو این آئی) سینٹ پیرس جرمین نے یوئیفا چیمپئنز لیگ کے ایک میچ میں سخت مقابلے کے بعد بارسلونا کو شکست دے دی جبکہ آرسنل کی ٹیم نے اپنے دوسرے میچ میں اولمپیاکوس کلب کی ٹیم کو 0-2 گول سے ہرا دیا۔ یہ یوئیفا چیمپئنز لیگ میں سینٹ پیرس جرمین اور آرسنل کی مسلسل دوسری فتح ہے۔ ای ایس پی این کے مطابق یوئیفا چیمپئنز لیگ میں شائقین فٹ بال کو انتہائی دلچسپ اور کانٹے دار مقابلے دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ اسپین کے مشہور شہر، بارسلونا کے اسٹاڈی اولمپک لوئس کمپنیز کے مقام پر کھیلے گئے لیگ کے اہم میچ میں میزبان بارسلونا اور سینٹ پیرس جرمین کی ٹیمیں آمنے سامنے تھیں جس میں سینٹ پیرس جرمین کی ٹیم نے میزبان بارسلونا کی ٹیم کو ایک کے مقابلے میں 2 گول سے ہرا دیا۔ سینی میولو اور گونکالو راموس نے ایک ایک گول کر کے اپنی ٹیم سینٹ پیرس جرمین کی فتح میں اہم کردار ادا کیا۔ سینٹ پیرس جرمین کی لیگ میں مسلسل دوسری فتح ہے اور اس فتح کے بعد اس کو 3 قیمتی پوائنٹس بھی مل گئے ہیں جس کے بعد فاتح ٹیم کے مجموعی پوائنٹس 6 ہو گئے ہیں۔ بارسلونا کی جانب سے واحد گول فیران ٹوریس نے میچ کے 19 ویں منٹ میں سکور کیا تھا۔ ادھر یوئیفا چیمپئنز لیگ کے ہی ایمریٹس سٹیڈیم، لندن میں کھیلے گئے میچ میں آرسنل اور اولمپیاکوس کلب کی ٹیمیں نبرد آزما تھیں جس میں آرسنل کی ٹیم نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے حریف ٹیم اولمپیاکوس کلب کو 0-2 گول سے ہرا دیا۔

نیوزی لینڈ اور آسٹریلیا کے درمیان دوسرا ٹی ٹونٹی کرکٹ میچ کل

ویلنگٹن 02 اکتوبر (یو این آئی) نیوزی لینڈ اور آسٹریلیا کی کرکٹ ٹیموں کے درمیان تین ٹی ٹونٹی میچوں پر مشتمل سیریز کا دوسرا میچ 3 اکتوبر بروز جمعہ کو بے اوول، ماؤنٹ مونگانوئی کے مقام پر کھیلا جائے گا۔ کرکٹ ویب سائٹ کے مطابق مہمان آسٹریلیا کی ٹیم کو میزبان کیوی ٹیم کے خلاف تین میچوں کی سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل ہے۔ کینگروز نے پہلے ٹی ٹونٹی میچ میں میزبان کیوی ٹیم کو 6 وکٹوں سے شکست دی تھی۔ آسٹریلوی ٹیم نے اپنے نیوزی لینڈ کے دورے کے دوران 3 ٹی ٹونٹی بین الاقوامی میچوں کی سیریز کھیلنی ہے جس کا ایک میچ کھیلا جا چکا ہے جو کینگروز نے جیت لیا تھا۔ آسٹریلوی ٹیم کی قیادت مچل مارش کریں گے جبکہ نیوزی لینڈ کی ٹیم کو مائیکل بریسویل لیڈ کر رہے ہیں۔ دونوں ٹیموں کے درمیان دوسرا ٹی ٹونٹی 3 اکتوبر کو کھیلا جائے گا جبکہ تیسرا اور آخری ٹی ٹونٹی میچ 4 اکتوبر کو بے اوول، ماؤنٹ مونگانوئی میں کھیلا جائے گا۔ 3 ٹی ٹونٹی بین الاقوامی میچوں کی سیریز کے تمام میچز نائٹ ہوں گے اور فلڈ لائٹس کی روشنی میں بے اوول، ماؤنٹ مونگانوئی میں ہی کھیلے جائیں گے۔

اشون پہلے IL T20 کھلاڑیوں کی نیلامی میں فروخت ہی نہیں ہوئے

دبئی، 2 اکتوبر (یو این آئی) روی چندرن اشون دبئی میں پہلی آئی ایل ٹی ٹونٹی نیلامی میں فروخت نہیں ہوئے۔ ایکسلریٹر راؤنڈ کے دوران سابق ہندوستانی اسپنر کا نام نہیں لیا گیا۔ ایم آئی ایمریٹس اور ڈیزرٹ وائپرز وہ دو فرنچائز ہیں جنہوں نے ابھی تک وائلڈ کارڈ پر دستخط نہیں کیے ہیں۔ پی سی بی کی جانب سے پاکستان سے باہر ٹی ٹونٹی لیگز میں شرکت کے خواہشمند کھلاڑیوں کے نو آبجیکشن سرٹیفکیٹس (این او سی) کو منسوخ کرنے کے باوجود، وائپرز پاکستانی کھلاڑیوں کے لیے بولی لگانے والی واحد ٹیم تھی۔ اس کی کوئی وجہ سامنے نہیں آئی ہے۔ وائپرز نے فخر زمان کو 80,000 امریکی ڈالر، نسیم شاہ کو اتنی ہی رقم میں اور حسن نواز کو 40,000 امریکی ڈالر میں خریدا۔ وائپرز نے افغانستان کے قیس احمد اور فرید ن داؤدزئی کو بھی حاصل کیا۔ نیلامی میں سب سے زیادہ قیمت ویسٹ انڈیز کے وکٹ کیپر بلے باز آندرے فلیچر نے حاصل کی۔ ایم آئی ایمریٹس نے اسے مسلسل چوتھے سیزن میں برقرار رکھتے ہوئے 260,000 امریکی ڈالر میں برقرار رکھا۔ متحدہ عرب امارات کے وکٹ کیپر بلے باز وریتیا اروند پہلے کھلاڑی تھے جنہیں نیلامی میں فروخت کیا گیا، جو وائپرز کو 10,000 امریکی ڈالر میں فروخت کیا گیا۔ پاکستان میں پیدا ہونے والے متحدہ عرب امارات کے فاسٹ باؤلر جنید صدیقی کو خلیجی جائنٹس نے ان کے لیے 170,000 امریکی ڈالر کی بولی لگائی، لیکن شارجہ واریئرز نے RTM کا استعمال کرتے ہوئے انہیں برقرار رکھا۔ ودربھ کے ساتھ رنجی ٹرافی جیتنے والے اکشے وکھارے کو دبئی کیپٹلز نے خریدا تھا، جب کہ ہندوستان کے انڈر 19 کے سابق کپتان انمکت چند، جو اب امریکہ میں کرکٹ کھیل رہے ہیں، ابوظہبی نائٹ رائیڈرز نے سائن کیا ہے۔

ویمنز ورلڈ کپ: پاکستان کی ٹیم بنگلہ دیش کیخلاف 129 رنز پر ڈھیر

کولمبو، 2 اکتوبر (یو این آئی) آئی سی سی ویمنز ورلڈ کپ کے تیسرے میچ میں پاکستان کی ٹیم بنگلا دیش کے خلاف 129 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ کولمبو میں جاری میچ میں پاکستان کی ٹیم ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 38.3 اوورز میں 129 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ پاکستان کی جانب سے رامین شمیم 23 رنز بنا کر نمایاں رہیں۔ کپتان فاطمہ ثنا 22، منیبہ علی 17، سدرہ نواز 15، عالیہ ریاض 13، نطالیہ پرویز 9، سعدیہ اقبال 4، ناشرا سندھو 1 جبکہ عمیمہ سہیل اور سدرہ امین بغیر کوئی رن بنائے آؤٹ ہوئیں۔ ڈیانا بیگ 16 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ پویلین لوٹیں۔ بنگلہ دیش کی جانب سے شورنا اختر نے 3 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ ناہیدہ اختر اور معروفہ اختر نے 2، 2 اور ربیعہ خان، فہیمہ خاتون اور نشیتا اختر نشی نے 1، 1 وکٹ حاصل کی۔

آسامی باکسر لولینا بورگوہین باکسنگ کی دنیا میں تیزی سے ابھرتا ہوا ستارہ

نئی دہلی، 2 اکتوبر (یو این آئی) کھیلوں کی دنیا میں ہندوستان نے بلاشبہ بہت نام کمایا ہے۔ ہمارے ملک کی خواتین کھلاڑی، خاص کر اگر شمال مشرقی ریاستوں کی بات کی جائے تو وہاں سے کئی لڑکیوں نے کھیل میں میدان میں آ کر ملک کو ایک نئی پہچان دلائی۔ لولینا بورگوہین کی کہانی ایک عام لڑکی کی غیر معمولی کامیابی کا ثبوت ہے۔ معاشی مسائل، سہولیات کی کمی اور کئی رکاوٹوں کے باوجود، اس آسامی لڑکی نے ثابت کر دیا کہ محنت اور جذبہ کسی بھی خواب کو حقیقت میں بدل سکتا ہے۔ لولینا بورگوہین ایک ایسا نام ہے جو ہندوستانی باکسنگ کی دنیا میں تیزی سے ابھرتا ہوا ستارہ بن چکا ہے۔ یہ نوجوان خاتون باکسر اپنے شاندار کھیل، میڈلز جیتنے، اور ریکارڈ قائم کرنے کے باعث نہ صرف بھارت بلکہ دنیا بھر میں مشہور ہو چکی ہیں۔ لولینا بورگوہین ایک مشہور ہندستانی خاتون باکسر ہیں جنہوں نے بین الاقوامی سطح پر ملک کا نام روشن کیا۔ وہ خاص طور پر ٹوکیو اولمپکس 2020 میں کانسہ کا تمغہ جیت کر سرخیوں میں آئیں، اور وہ ہندستان کی تیسری خاتون باکسر بن گئیں جنہوں نے اولمپک میڈل جیتا۔ آسام کے گولاگھاٹ ضلع کے بروموکھیا نامی ایک دور دراز گاؤں میں 2 اکتوبر 1997 کو لولینا بورگوہین کی پیدائش ہوئی۔ ان کے والد کا نام ٹکین بورگوہین ہے جو ایک چھوٹے کاروباری ہیں جبکہ ماں مامونی بورگوہین ایک گھریلو خاتون ہیں۔ ان کی دو جڑواں بہنیں لیما اور لیچا بھی ہیں۔ لولینا بورگوہین کے خاندان نے بچپن میں اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے بہت جدوجہد کی۔ لیکن لولینا کے والدین نے اپنے بچوں کے کھیلوں کے عزائم کی حمایت کرنے سے نہیں روکا۔ لولینا اور اس کی دو بڑی بہنوں نے موئے تھائی کو اپنایا، جو کک باکسنگ کی ایک شکل ہے۔ ان کے دونوں بہن بھائیوں نے قومی سطح پر بھی مقابلہ کیا۔ تاہم، لولینا بورگوہین نے باکسنگ میں اپنا حقیقی نام پایا۔ سال 2012 میں اپنے اسکول میں اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (ایس اے آئی) کے باکسنگ ٹرائل میں شرکت کرتے ہوئے، لولینا بورگوہین کی صلاحیتیں پدم بورو کی توجہ کا مرکز بنیں۔ جو بالآخر ان کے بچپن سے کوچ تھے۔ لولینا اپنے فن میں ماہر نظر آتی ہیں۔ پنچنگ بیگ، فاسٹ پنچنگ وغیرہ جیسے پیرامیٹرز پر اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ان کے کوچ کا یہی خیال تھا کہ لولینا کو ایک اچھی باکسر بنایا جا سکتا ہے۔ واضح رہے کہ پودم بورو، شیو سنگھ، اور سندھیا گرونگ ان کی کوچ رہ چکی ہیں۔ لولینا نے اپنے کیریئر کی شروعات کک باکسنگ سے کی، جس میں انہیں اپنی بہنوں سے تحریک ملی۔ آسام سے تعلق رکھنے والی باکسر نے عالمی چیمپئن شپ میں اپنی پہلی پیشی میں اپنے لیے کانسی کا تمغہ یقینی بنایا جو نومبر 2018 میں پہلی بار ہندوستان میں ہوئی تھی۔ اس نے وجے نگر میں تیسری ایلیٹ ویمنز نیشنلز میں سونے کا تمغہ بھی جیتا تھا۔ اولمپکس، عالمی اور ایشیائی چیمپئن شپ میں تمغوں کے ساتھ، صرف چند سالوں کے عرصے میں، ہندوستانی باکسر لولینا بورگوہین کا عروج کسی المیے سے کم نہیں رہا ہے۔ تاہم، ایک چھوٹے سے گاؤں سے بین الاقوامی پوڈیم تک کے سفر میں نوجوان باکسر کو چار سال سے زیادہ کا وقت لگا۔ جہاں میری کوم نے لندن 2012 کے اولمپکس میں کانسی کا تمغہ جیت کر تاریخ رقم کی تھی، وہیں لولینا بورگوہین ابھی باکسنگ کی دنیا میں اپنا سفر شروع کر رہی تھیں۔ لیکن صرف نو سال بعد، لولینا نے ٹوکیو 2020 میں میری کے کارنامے کی تقلید کی۔ ٹرائلز کے بعد، لولینا بہتر تربیت کے لیے گوہاٹی میں ایس اے آئی سنٹر چلی گئیں اور شاندار نتائج سامنے آئے۔

الجیریا کی صفیہ جلال اور ایران کے سعید افروز نے عالمی ریکارڈ بنائے

نئی دہلی، 2 اکتوبر (یو این آئی) سعید افروز (ایران) نے جمعرات کو انڈین آئل نئی دہلی ورلڈ پیرا ایتھلیٹکس چیمپئن شپ 2025 میں مردوں کے جیولن تھرو F34 فائنل اور صفیہ جلال (الجیریا) نے خواتین کے شاٹ پوٹ F57 ایونٹ میں عالمی ریکارڈ قائم کیا۔ سعید افروز نے 2024 میں کوبے میں قائم کیے گئے 41.16 میٹر کے اپنے ہی ریکارڈ کو بہتر کرتے ہوئے 41.52 میٹر کا عالمی ریکارڈ حاصل کیا، جب کہ صفیہ جلال نے 11.67 میٹر کا عالمی ریکارڈ حاصل کرتے ہوئے 2024 میں قائم کردہ 11.62 میٹر کے اپنے ہی ریکارڈ کو بہتر کرتے ہوئے 2024 میں عالمی ریکارڈ 251 کا اضافہ کرتے ہوئے یہاں پر نئے ریکارڈ قائم کیے ہیں۔ انڈین آئل نئی دہلی ورلڈ پیرا ایتھلیٹکس چیمپئن شپ 2025 میں اب تک 65 نئے چیمپئن شپ کے ریکارڈ قائم ہو چکے ہیں۔ ورلڈ چیمپئن شپ میں مردوں کے ڈسکس تھرو ایف 37 ایونٹ کے فائنل میں اپنے ڈیبیو پر ہندوستان کے 19 سالہ ہنی کے لیے یہ مایوس کن انجام تھا۔ وہ اپنے ابتدائی تھرو سے مقابلہ میں تھے، لیکن جاپان کے یاماتو شیمبو نے فائنل راؤنڈ میں چوتھے مقام سے چاندی کا تمغہ حاصل کیا، جس نے روہتک کے کھلاڑی کو پوڈیم سے باہر کر دیا۔ ہنی نے پہلے راؤنڈ کے بعد 51.22 میٹر کی تھرو کے ساتھ سرعات کی لیکن تھرونگ دائرے میں اپنی کارکردگی کو بہتر بنانے میں ناکام رہے۔ میکسیکو کے لوئس کارلوس لوپیز نے اپنی دوسری کوشش میں 56.59 میٹر کی فاتح تھرو تیار کی، جو کہ ایک نیا چیمپئن شپ ریکارڈ ہے۔ چوتھے راؤنڈ میں یوکرین کی مائکولا ژابنیاک نے 52.70 میٹر تھرو کے ساتھ انہیں پیچھے چھوڑ دیا۔ یاماتو شیمبو نے اپنی آخری کوشش میں 54.50 میٹر کی ذاتی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے گھریلو کھلاڑی کو چوتھے نمبر پر چھوڑ دیا۔ ہنی کے پاس تمغہ کے اپنے بہترین تھرو کے ساتھ تمغہ جیتنے کا موقع تھا، لیکن میدان میں سب سے کم عمر حریف پر دباؤ بڑھتا دکھائی دے رہا تھا اور وہ صرف 46.34 میٹر ہی طے کر پائے، جوان کے چار درست تھرو میں سب سے کم تھا۔

پاکستانی کرکٹرز کے این او سی کا معاملہ کرکٹ آسٹریلیا کا پی سی بی سے رابطہ

لاہور۔ 2 اکتوبر (یو این آئی) کرکٹ آسٹریلیا کے سی ای او ٹوڈ گرین برگ نے امید ظاہر کی ہے کہ پاکستانی کرکٹرز کو رواں برس بھی بگ بیش لیگ (بی بی ایل) میں کھیلنے کا موقع ملے گا۔ ٹوڈ گرین برگ نے پی سی بی کی جانب سے کھلاڑیوں کے این او سی روکے جانے پر اپنے بیان میں کہا کہ پاکستان کرکٹ بورڈ سے کھلاڑیوں کے این او سی روکنے کے فیصلے پر بات کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ چند روز سے پی سی بی کے ساتھ رابطے میں ہیں، امید ہے کہ اس کا ہم کوئی حل نکال لیں گے، بی بی ایل کا یہ شاندار سیزن ثابت ہوگا۔ ٹوڈ گرین برگ کا کہنا تھا کہ ہم کھلاڑیوں کو بگ بیش لیگ میں خوش آمدید کہنے کے منتظر ہیں، ہمیں یقین ہے کہ پاکستانی کھلاڑی بی بی ایل کے ویلیو میں اضافہ کریں گے۔ واضح رہے کہ چند روز قبل پی سی بی نے اپنے کھلاڑیوں کے غیر ملکی لیگز کے لیے این او سی ہولڈ کر لیے ہیں۔ اس بارے میں ذرائع کا بتانا ہے کہ پی سی بی این او سی ان ہی کھلاڑیوں کو دے گا جو بین الاقوامی اور ڈومیسٹک کرکٹ میں کارکردگی کے معیار پر پورا اتریں گے۔ پاکستان کی طرف سے بابر اعظم، شاہین آفریدی، حارث رؤف اور شاداب خان سمیت 7 پاکستانی بی بی ایل کا حصہ ہیں اور لیگ کا آغاز دسمبر میں ہوگا۔

بارسلونا کو پی ایس جی کے معیار تک پہنچنے کے لیے دفاع کو مزید بہتر بنانا ہوگا: کوچ ہینسی فلک

بارسلونا، 2 اکتوبر (یو این آئی) بارسلونا فٹ بال کلب ٹیم کے کوچ ہینسی فلک نے کہا ہے کہ ان کی ٹیم کو اپنے دفاعی کھیل میں مزید بہتری لانے کی ضرورت ہے، تاکہ وہ یورپی چیمپئن پیرس سینٹ جرمین (پی ایس جی) جیسے حریفوں کا مؤثر انداز میں مقابلہ کر سکے۔ اے ایف پی کے مطابق یہ بیان اس وقت سامنے آیا جب بدھ کی شب یوئیفا چیمپئنز لیگ کے گروپ مرحلے کے ایک میچ میں پی ایس جی نے 90 ویں منٹ میں گول کر کے بارسلونا کو ایک کے مقابلے میں 2 گول سے شکست دے دی۔ فیصلہ کن گول گونزالو راموس نے کیا۔ کوچ ہینسی فلک نے تسلیم کیا ہے کہ پیرس سینٹ جرمن کا کھیل اعلیٰ سطح کا تھا اور ان کی ٹیم بارسلونا نے خاص طور پر دفاعی شعبے میں کمزوریاں دکھائیں، جیسا کہ گزشتہ سیزن کے سیمی فائنل میں انٹر میلان کے خلاف ہوا تھا، جہاں بارسلونا کی ٹیم دو میچز میں 7 گول کھا کر ٹورنامنٹ سے باہر ہوگئی تھی۔ ہینسی فلک نے کہا کہ جب سکور 1-1 سے برابر ہو تو بہتر دفاعی حکمت عملی ضروری ہوتی ہے۔ ہمیں اس سے سیکھنا ہے اور آئندہ ایسی ٹیموں کے خلاف بہتر کھیل پیش کرنا ہوگا۔ جرمن کوچ نے کہا کہ پی ایس جی نے جیت کے لئے ہم سے بہتر کھیل پیش کیا، ہم اپنی بہترین فارم میں نہیں تھے مگر میں اپنی ٹیم پر یقین رکھتا ہوں کہ وہ آئندہ میچز میں ایسی غلطیاں نہیں دہرائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ پی ایس جی کے کھیل کی حکمت عملی شاندار ہے۔ ان کے نوجوان کھلاڑیوں کے پاس مہارت بھی ہے اور تیز رفتار بھی، وہ بارسلونا کے خلاف واقعی بہت اچھا کھیلے تھے۔ ہینسی فلک نے کہا کہ جب بارسلونا کی ٹیم اپنی مکمل صلاحیت کے ساتھ کھیلتی ہے تو وہ بھی لوئس اینریکے کی ٹیم کے معیار کو چھو جاتی ہے۔ ہینسی فلک نے اپنی ٹیم کو خبردار کرتے ہوئے کہا کہ بارسلونا کی دفاعی خامیاں چھپ نہیں سکتی ہیں اور اگر وہ یورپ کے بڑے کلبوں کا سامنا کرنا چاہتی ہے تو انہیں ہر شعبے میں بہتری لانا ہوگی۔

DailyAfaaqKashmir
Friday 03 October 2025

آفاق

بین الاقوامی خبریں

8

جمعتہ المبارک ۰۳ اکتوبر ۲۰۲۵ء
بمطابق ۹ ربیع الثانی ۱۴۴۷ھ

اہم مسلم ممالک کا تحفظات کے باوجود ٹرمپ کے غزہ امن منصوبے کی حمایت کا

منصوبے کے تحت اسرائیل نے بھی غزہ کی پٹی پر مستقل قبضہ نہ کرنے پر اتفاق کیا ہے

واشنگٹن، 2 اکتوبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے غزہ امن منصوبے پر تحفظات کے باوجود پاکستان سمیت کئی اہم مسلم ممالک اس کی حمایت کرنے کی طرف جھکاؤ رکھتے ہیں، جس سے خطے میں نئی سفارتی پیش رفت کے امکانات بڑھ گئے ہیں۔ ڈان اخبار میں شائع رپورٹ کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے غزہ میں امن کے لیے پیش کیے گئے اسرائیل کے حق میں 'منصوبے پر تحفظات ہونے کے باوجود آٹھ مسلم ممالک پر مشتمل گروپ اس منصوبے کو قبول کرنے پر غور کر رہا ہے۔ قطر اور پاکستان کے حکام نے اشارہ دیا ہے کہ وائٹ ہاؤس کا اعلان کردہ منصوبہ نیویارک میں طے پانے والے نکات سے کافی مختلف ہے، اگرچہ یہ بات انہوں نے سفارتی انداز میں کہی۔ تاہم بعض ممالک بالخصوص غزہ کے ہمسایہ ممالک سمجھتے ہیں کہ انہوں نے اہم رعایتیں حاصل کرلی ہیں، جیسے کہ ٹرمپ کی جانب سے مغربی کنارے کو اسرائیل میں ضم کرنے سے انکار اور یہ امریکی یقین دہانی کہ فلسطینیوں کو غزہ میں رہنے دیا جائے گا، اس منصوبے کے تحت اسرائیل نے بھی غزہ کی پٹی پر مستقل قبضہ نہ کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ ایک سینئر مصری سیاسی ذریعے کے مطابق غزہ کی تعمیر نو مصر کے لیے ایک بڑا اقتصادی موقع ہوگی، جو ملبہ ہٹانے سے لے کر بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور شہری منصوبوں تک پھیلا ہوا ہے، اس عمل کے ذریعے براہ راست اور بالواسطہ اربوں ڈالر مصر کی معیشت میں شامل ہوں گے، اس سے وہ خدشہ بھی ختم ہوگا کہ غزہ کے لاکھوں فلسطینیوں کو جزیرہ نما سینا میں دھکیلا جائے گا۔ مڈل ایسٹ آئی کے مطابق غزہ میں جنگ روکنے کے لیے ڈونلڈ ٹرمپ کے منصوبے کو قبول کرنا مکمل طور پر بے دخلی کے منصوبے کو ختم کردے گا، جو قاہرہ اور تل ابیب کے درمیان شدید کشیدگی کا باعث بنا ہوا تھا۔ سب سے حیران کن تبدیلیاں فلسطینی قیدیوں کی رہائی کی تعداد اور اسرائیلی انخلا کے مرحلہ وار طریقہ کار سے متعلق تھیں، پہلے جہاں سینکڑوں فلسطینی قیدیوں کے ساتھ غزہ سے گرفتار ایک ہزار 700 مرد، خواتین اور بچوں کی رہائی طے تھی، اب صرف 250 قیدیوں کو رہا کرنے کا کہا گیا ہے۔

امریکہ میں شٹ ڈاؤن سے حکومتی امور ٹھپ، ڈیموکریٹک ریاستوں کے 26 ارب ڈالر منجمد

7 لاکھ 50 ہزار وفاقی ملازمین کو تنخواہ کے بغیر جبری رخصت پر بھیج دیا گیا

واشنگٹن، 2 اکتوبر (یو این آئی) امریکہ میں شٹ ڈاؤن سے فضائی سفر متاثر اور سائنسی تحقیق معطل ہوگئی، اہم محکمے بند ہونے سے امریکی فوجیوں کو تنخواہوں کی ادائیگی بھی رک گئی، 7 لاکھ 50 ہزار وفاقی ملازمین کو تنخواہ کے بغیر جبری رخصت پر بھیج دیا گیا، جب کہ امریکی محکموں کے شٹ ڈاؤن ہونے سے روزانہ تقریباً 40 کروڑ ڈالر کا نقصان ہوگا۔ برطانوی خبر رساں ادارے رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے ڈیموکریٹک جھکاؤ رکھنے والی ریاستوں کے لیے 26 ارب ڈالر منجمد کردیے۔ نشانہ بننے والے پروگراموں میں نیویارک (جہاں کانگریس کے دونوں اعلیٰ ڈیموکریٹ رہتے ہیں) کے ٹرانزٹ منصوبوں کے لیے 18 ارب ڈالر اور کیلیفورنیا اور الینوائے سمیت 16 ڈیموکریٹک ریاستوں میں گرین انرجی منصوبوں کے لیے 8 ارب ڈالر شامل ہیں۔ اسی دوران نائب صدر جے ڈی وینس نے خبردار کیا کہ اگر شٹ ڈاؤن چند دنوں سے زیادہ طویل ہوا تو انتظامیہ وفاقی ملازمین کو برخاست کرنے کی مہم کو بڑھا سکتی ہے۔ یہ اقدامات واضح کرتے ہیں کہ ٹرمپ اپنے اس وعدے کو پورا کرنے جا رہے ہیں کہ وہ شٹ ڈاؤن کا فائدہ اٹھا کر اپنے سیاسی مخالفین کو سزا دیں گے، اور 7 کھرب ڈالر کے وفاقی بجٹ پر اپنا کنٹرول بڑھائیں گے، حالاں کہ امریکی آئین کے تحت یہ کانگریس کا اختیار ہے۔ انہوں نے بدھ کی رات ٹروتھ سوشل پر لکھا کہ ڈیموکریٹ کی جانب سے جبری بندش کے اس موقع کو ریپبلکنز فراڈ اور بدعنوانی روکنے کے لیے ضرور استعمال کریں، اربوں ڈالر بچائے جاسکتے ہیں۔ یہ 1981 کے بعد سے 15 واں شٹ ڈاؤن ہے

جس نے سائنسی تحقیق، مالی نگرانی، ماحولیاتی صفائی کے اقدامات اور دیگر کئی سرگرمیوں کو معطل کردیا ہے۔ تقریباً ساڑھے 7 لاکھ وفاقی ملازمین کو کام نہ کرنے کا حکم دیا گیا، جب کہ دیگر جیسے فوجی اور بارڈر پٹرول ایجنٹس بغیر تنخواہ کے کام کر رہے ہیں۔ ویٹرنز افیئرز کے محکمے نے کہا کہ وہ قومی قبرستانوں میں تدفین کا عمل جاری رکھے گا، لیکن کتبے نصب نہیں کرے گا اور نہ ہی گھاس کاٹے گا۔ وینس نے وائٹ ہاؤس کی بریفنگ میں کہا کہ اگر شٹ ڈاؤن چند دنوں سے زیادہ طویل ہوا تو انتظامیہ کو مزید برطرفیوں پر مجبور ہونا پڑے گا، جو دسمبر تک 3 لاکھ کی تعداد میں پہنچ جائیں گی۔

کناڈا نے شہریوں کو امریکا کے سفر پر نیا انتباہ جاری کردیا

ٹورنٹو، 2 اکتوبر (یو این آئی) کناڈا نے اپنے شہریوں کو امریکا کا سفر کرنے سے قبل محتاط رہنے کی ہدایت کرتے ہوئے نئی ٹریول ایڈوائزری جاری کیا ہے۔ اس انتباہ میں خاص طور پر ہم جنس پرستوں اور نان بائنری شناخت رکھنے والے مسافروں کے لیے ممکنہ مسائل کی نشاندہی کی گئی ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دور حکومت کے آغاز کے بعد سے دونوں ہمسایہ ممالک کے درمیان سیاحت میں نمایاں کمی دیکھنے میں آئی ہے۔ امریکی حکومت کی جانب سے تجارتی ٹیکسوں اور کناڈا کو 51 ویں ریاست قرار دینے جیسے بیانات کے بعد کینیڈین شہریوں کی بڑی تعداد امریکا جانے سے گریز کر رہی ہے۔ کینیڈین حکومت کی جانب سے جاری کردہ نئی ہدایت میں کہا گیا کہ امریکا میں ایسے قوانین اور پالیسیز نافذ ہیں جو نان بائنری افراد کے لیے مشکلات پیدا کرسکتے ہیں۔ ایڈوائزری میں کہا گیا کہ امریکی وفاقی ادارے اب سرکاری دستاویزات پر صرف مرد یا عورت کی جنس کو تسلیم کرتے ہیں اور پیدائش کے وقت متعین کردہ جنس پوچھنے کا رجحان بڑھ رہا ہے۔ کینیڈین شہریوں کو خبردار کیا گیا ہے کہ امریکا کے مختلف ریاستوں اور شہروں میں قوانین مختلف ہو سکتے ہیں۔

اسرائیلی حملے کے باوجود صمود فلوٹیلا رواں دواں

گریٹا سمیت 200 گرفتار، دنیا بھر میں احتجاج

غزہ، 2 اکتوبر (یو این آئی) اسرائیلی فورسز نے 2 اکتوبر کو عدم تشدد کے عالمی دن پر غزہ امداد لے جانے والے گلوبل صمود فلوٹیلا پر حملہ کر کے سویڈن کی ماحولیاتی کارکن گریٹا تھنبرگ، پاکستان سے تعلق رکھنے والے سابق سینیٹر مشتاق احمد سمیت 37 ممالک سے تعلق رکھنے والے سیکڑوں کارکنوں کو گرفتار کرلیا، جس کے بعد دنیا بھر میں احتجاج شروع ہوگیا ہے۔ تیونس، لیبیا، مصر، ترکیے، لندن، کینیڈا، اٹلی سمیت یورپ و لاطینی امریکی ممالک کے کئی شہروں میں ہزاروں افراد سڑکوں پر نکل آئے اور اسرائیل کے خلاف زبردست احتجاج کیا۔ گرفتاریوں کے باوجود گلوبل صمود فلوٹیلا کی 44 میں سے کم از کم 4 کشتیاں مشن کی تکمیل کے لیے غزہ کی جانب رواں دواں ہیں، باقی تمام 40 کشتیوں کو اسرائیلی نیوی نے روک لیا ہے۔ سابق سینیٹر مشتاق احمد خان گلوبل صمود فلوٹیلا میں پاکستانی وفد کی قیادت کر رہے تھے، انہیں اسرائیلی افواج نے جہاز پر چڑھائی کرنے کے دوران حراست میں لیا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پاک-فلسطین فورم نے لکھا کہ سینیٹر مشتاق احمد خان کو اسرائیل نے گرفتار کرلیا ہے۔ گروپ نے مزید کہا کہ صرف ایک جہاز بچ نکلنے میں کامیاب ہوا، یعنی مبصر کشتی، جس کی ذمہ داری معلومات اکٹھی کرنا اور واپس جانا تھا، ہمارے ایک مندوب سید عزیر نظامی مبصر کشتی پر سوار تھے اور انہوں نے سینیٹر مشتاق احمد خان کے جہاز پر اسرائیلی کارروائی کی اطلاع دی۔ ترجمان گلوبل صمود فلوٹیلا کا کہنا ہے کہ اسرائیلی افواج نے فلوٹیلا میں شامل 37 ممالک کے 200 سے زائد افراد کو حراست میں لے لیا ہے۔ گلوبل صمود فلوٹیلا کے ترجمان سیف ابوکشیک نے انسٹاگرام پر ایک 'مشن اپ ڈیٹ' جاری کی ہے۔

اسرائیل کا غزہ سٹی کے باشندوں کو نکل جانے کا حکم،

جو وہاں رہیں گے انہیں عسکریت پسند سمجھا جائے گا

تل ابیب/ (آفاق نیوز ڈیسک) اسرائیلی وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے غزہ شہر کے تمام فلسطینی باشندوں کو اس شہر سے نکل جانے کا حکم دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ آخری موقع ہے اور جو فلسطینی وہاں رہیں گے، انہیں عسکریت پسند سمجھا جائے گا۔ گزشتہ قریب دو سال سے اسرائیل اور حماس کے مابین جاری جنگ میں تقریباً پوری طرح تباہ ہو جانے والی غزہ پٹی کے سب سے بڑے شہری مرکز غزہ سٹی میں اسرائیلی فوج نے ستمبر کے وسط سے اپنا ایک وسیع تر زمینی آپریشن شروع کر رکھا ہے۔ اس آپریشن کا مقصد وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو کی حکومت کے فیصلے کے مطابق پورے غزہ شہر کو اسرائیلی کنٹرول میں لینا ہے۔ ستمبر کے وسط سے لیکر اب تک اس شہر سے تقریباً چار لاکھ فلسطینی گھر بار چھوڑ چکے ہیں جبکہ شہری آبادی کا ایک بڑا حصہ اب بھی وہاں مقیم ہے۔ اس تناظر میں اسرائیلی وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے بدھ یکم اکتوبر کی رات اپنے ایک بیان میں خبردار کرتے ہوئے کہا کہ غزہ سٹی کے فلسطینی باشندوں کے لیے اس شہر کو چھوڑنے کا یہ آخری موقع ہے، جس کے بعد جو بھی فلسطینی

اس شہر میں موجود رہیں گے، انہیں عسکریت پسند سمجھا جائے گا۔ ساتھ ہی وزیر دفاع کاٹز نے کہا کہ اس تنبیہ کے بعد بھی جو فلسطینی غزہ شہر میں مقیم رہیں گے، انہیں اسرائیلی فوج کی تازہ ترین عسکری پیش قدمی کے دوران بھرپور طاقت کا سامنا کرنا پڑے گا۔

مانچسٹر میں یہودی عبادت گاہ کے قریب حملے میں دو افراد ہلاک، تین شدید زخمی

شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ حملہ آور کو ہلاک کر دیا گیا ہے، حکام

مانچسٹر/ (آفاق نیوز ڈیسک) برطانیہ کے شہر مانچسٹر میں جمعرات دو اکتوبر کی صبح ایک شخص نے اپنی گاڑی ایک یہودی عبادت گاہ کے قریب راہ گیروں پر چڑھا دی اور بعد ازاں گاڑی سے اتر کر چاقو سے حملہ کر کے ایک سکیورٹی گارڈ کو زخمی بھی کر دیا۔ پولیس کے مطابق اس حملے میں کم از کم دو افراد ہلاک اور تین دیگر زخمی ہو گئے جبکہ حملہ آور کو پولیس نے گولی مار دی۔ مانچسٹر کے میئر نے شبہ ظاہر کیا ہے کہ حملہ آور گولی لگنے سے ہلاک ہو گیا ہے۔ حملہ آور کے ابھی تک زندہ ہونے یا ہلاک ہو جانے سے متعلق کوئی حتمی اطلاعات نہیں ہیں۔ لندن سے موصولہ رپورٹوں کے مطابق یہ حملہ مانچسٹر شہر کے شمالی حصے میں کرمپزال کے مقام پر ہیٹن پارک سیناگوگ یا کنیسہ کے سامنے کیا گیا۔ پولیس نے بتایا کہ اس کے اہلکار اس وقت موقع پر پہنچے جب ایک عینی شاہد نے فون کر کے بتایا کہ اس یہودی عبادت گاہ یا کنیسہ کے پاس ایک شخص نے اپنی گاڑی عام لوگوں پر

چڑھا دی تھی اور پھر ایک سکیورٹی گارڈ کو چاقو سے حملہ کر کے زخمی بھی کر دیا تھا۔ گریٹر مانچسٹر پولیس نے تاحال صرف یہ تصدیق کی ہے کہ مشتبہ حملہ آور کو گولی مار دی گئی۔ دیگر رپورٹوں کے مطابق مرنے والے دو افراد کے علاوہ زخمی ہونے والے تینوں افراد کی حالت بھی تشویش ناک بتائی گئی ہے۔

اسرائیلی حملے میں ہمارے 2 شہری شہید ہوئے: لبنان

بیروت، 2 اکتوبر (یو این آئی) لبنانی وزیر صحت نے بتایا کہ ان کے 2 شہری ملک کے جنوبی حصوں پر اسرائیلی حملے میں شہید ہوگئے ہیں۔ عرب میڈیا کے مطابق لبنان کے وزیر صحت نے بتایا کہ اسرائیل نے جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے جنوبی لبنان میں حملہ کر کے 2 لبنانی شہریوں کو شہید جبکہ 5 کو زخمی کر دیا۔ انہوں نے بتایا کہ اسرائیلی فوج اب بھی لبنان کے جنوبی علاقوں میں موجود ہے۔ اقوام متحدہ نے سیز فائر معاہدے کے بعد سے اب تک 103 لبنانی شہریوں کی شہادتوں کی تصدیق کی ہے۔ اقوام متحدہ نے سیز فائر معاہدے کے بعد سے اب تک 103 لبنانی شہریوں کی شہادتوں کی تصدیق کی ہے۔

قطر پر بیرونی جارحیت روکنے کے لیے امریکہ اپنی فوج استعمال کر سکے گا: ٹرمپ

واشنگٹن/ (آفاق نیوز ڈیسک) امریکہ نے صدر ٹرمپ کے دستخطوں سے جاری کیے گئے ایک حکمنامے کے ذریعے قطر سے وعدہ کیا ہے کہ قطر کے خلاف سفارتی، معاشی اور اگر ضروری ہوا تو فوجی حملوں کی صورت میں امریکہ کی طرف سے جواب دیا جائے گا اور اس کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اس ایگزیکٹو آرڈر پر 29 ستمبر 2025 کو دستخط کیے۔ اس سے کئی ہفتے پہلے اسرائیلی ریاست کے وزیر اعظم نیتن یاہو کے حکم سے قطری دارالحکومت دوحہ میں فوجی بمباری کی گئی تھی اور یہ بمباری اس وقت کی گئی جب حماس کے رہنما صدر ٹرمپ کی ایک تجویز پر غزہ میں جنگ بندی کے لیے غور کر رہے تھے۔ اسرائیل نے بعد ازاں موقف اختیار کیا کہ اس کا ہدف صرف حماس کے قائدین اور مذاکرات کار تھے۔ اب امریکی صدر نے اپنے ریاستی حکمنامے میں یہ قرار دیا ہے کہ امریکہ برسہا برس سے اپنے پکے اتحادی قطر کے ساتھ کھڑا ہے۔ ایگزیکٹو آرڈر میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ماضی کے واقعات کو جانتے ہوئے اور قطر کو مسلسل جاری خطرات کے پیش نظر یہ امریکہ کی پالیسی ہے کہ وہ قطر کو سلامتی و علاقائی استحکام کی ضمانت دے

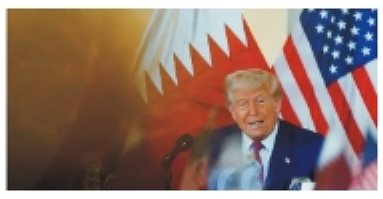

اور کسی بھی قسم کے بیرونی حملے کے خلاف اس کے ساتھ کھڑا ہو۔ اس میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ امریکہ قطر کی علاقائی خودمختاری اور اس کے اہم انفراسٹرکچر کے لیے کسی بھی قسم کے خطرے اور حملے کو امریکہ کے امن و سلامتی کے خلاف خطرہ سمجھے گا۔ اس لیے امریکہ ایسے کسی بھی موقع پر ان تمام قانونی و ضروری اقدامات کو ممکن بنائے گا۔

سعودی عرب: سنگین جرم میں غیر ملکی کو سزائے موت

ریاض، 2 اکتوبر (یو این آئی) سعودی عرب میں وزارت داخلہ کا کہنا ہے کہ منشیات اسمگل کرنے پر غیر ملکی پر سزائے موت کا فیصلہ نافذ کر دیا گیا ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق وزارت داخلہ نے کہا ہے کہ اردنی تارک وطن زیاد عطوان کو نشہ آور گولیاں سمگل کرتے ہوئے گرفتار کیا گیا تھا۔ رپورٹس کے مطابق تمام ثبوت اور دلائل کے ساتھ انہیں عدالت میں پیش کیا گیا جہاں الزام ثابت ہونے اور زمین میں فساد پھیلانے پر سزائے موت کا فیصلہ سنا دیا گیا۔ بعد ازاں اپیل کورٹ نے زیریں عدالت کے فیصلے کی تصدیق کی اور ایوان شاہی نے فیصلے پر عملدرآمد کی منظوری دی ہے۔ واضح رہے کہ سعودی عرب میں منشیات کی نقل و حمل یا ان کی تجارت کرنا ایک سنگین جرم سمجھا جاتا ہے، اور اس کے لیے انتہائی سخت سزائیں رکھی گئی ہیں۔ سعودی قوانین کے مطابق، منشیات کے ساتھ پکڑے جانے کی صورت میں درج ذیل سزائیں ہو سکتی ہیں: مملکت میں منشیات کی اسمگلنگ یا بڑی مقدار میں منشیات رکھنے پر موت کی سزا دی جاسکتی ہے۔ یہ سزا زیادہ تر اس وقت دی جاتی ہے جب کسی شخص کو 50 گرام سے زیادہ ہیروئن، کوکین، یا دیگر منشیات کے ساتھ پکڑا جائے۔ اگر کسی شخص کو منشیات کے ساتھ پکڑا جائے لیکن مقدار کم ہو، تو اس کے بدلے میں کئی سالوں کی قید ہو سکتی ہے۔ یہ قید کئی سالوں سے لے کر کئی دہائیوں تک ہو سکتی ہے، اور جیل کی حالت سخت ہوتی ہے۔ جرمانہ: کچھ صورتوں میں مجرم سے بھاری جرمانہ بھی وصول کیا جاسکتا ہے، خاص طور پر اگر منشیات کی مقدار کم ہو یا یہ پہلی دفعہ ہو۔ مملکت میں ان سزاؤں کو بہت سختی سے نافذ کیا جاتا ہے۔

امریکہ کا میزائل حملوں کیلئے یوکرین کو انٹیلی جنس فراہم کرنے کا فیصلہ

واشنگٹن، 2 اکتوبر (یو این آئی) امریکہ نے طویل فاصلے تک مار کرنے والے میزائل حملوں کے لیے یوکرین کو انٹیلی جنس فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ امریکی میڈیا نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکہ روس میں توانائی اسٹرکچر پر طویل فاصلے تک مار کرنے والے میزائل حملوں کے لیے یوکرین کو انٹیلی جنس فراہم کرے گا۔ ٹرمپ انتظامیہ یوکرین کو طاقتور ہتھیار بھیجنے کا ارادہ رکھتی ہے جو روس میں مزید اہداف کو نشانہ بنا سکتے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکی حکام نیٹو اتحادیوں سے بھی یوکرین کو اس قسم کی مدد فراہم کرنے کا کہہ رہے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکی حکام نیٹو اتحادیوں سے بھی یوکرین کو اس قسم کی مدد فراہم کرنے کا کہہ رہے ہیں۔

صمود فلوٹیلا پر حملہ اور کارکنوں کی گرفتاری پر حماس کا سخت ردعمل

غزہ، 2 اکتوبر (یو این آئی) فلسطین کی مزاحمتی تنظیم حماس نے صمود فلوٹیلا پر حملہ اور کارکنوں کی گرفتاری کو دہشت گردی قرار دیدیا۔ فلسطین کی مزاحمتی تنظیم حماس نے ایک بیان میں کہا ہے کہ غزہ کے لیے امدادی سامان لے جانے والے گلوبل صمود فلوٹیلا پر اسرائیلی حملے اور انسانی حقوق کے کارکنوں کو گرفتار کرنا بحری قزاقی اور دہشت گردی ہے۔ حماس نے کہا کہ اسرائیل نے امدادی کشتیوں میں سوار کارکنوں اور صحافیوں کو نشانہ بنایا جو انسانیت کے خلاف جرم ہے اور اسرائیل کے اس اقدام سے دنیا بھر کے لوگوں کا غصہ مزید بھڑک جائے گا۔ اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق حماس نے دنیا بھر سے اسرائیلی جرم کی مذمت کا مطالبہ کیا اور کہا کہ اقوام متحدہ اور عالمی برادری قانونی اور اخلاقی ذمہ داریاں پوری کرے، تنظیم نے مطالبہ کیا کہ کارکنوں اور امدادی کشتیوں کے تحفظ کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں۔ واضح رہے کہ اسرائیلی فورسز نے غزہ امداد لے جانے والے گلوبل صمود فلوٹیلا پر حملہ کر کے سویڈن کی ماحولیاتی کارکن گریٹا تھنبرگ، پاکستان سے تعلق رکھنے والے سابق سینیٹر مشتاق احمد سمیت 37 ممالک سے تعلق رکھنے والے 200 کارکنوں کو گرفتار کرلیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ان گرفتاریوں کے باوجود گلوبل صمود فلوٹیلا کے 30 جہاز مشن کی تکمیل کے لیے غزہ کی جانب رواں دواں ہیں۔ گلوبل صمود کے ترجمان نے کہا کہ ہمارے پاس تقریباً 30 جہاز ہیں جو اب بھی قابض افواج کے فوجی جہازوں سے بچتے ہوئے غزہ کے ساحل تک پہنچنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

برطانیہ میں 2 لڑکیوں کو جنسی غلام بنانے پر

'گرومنگ گینگ' کے 7 ارکان کو 35 سال تک قید

لندن، 2 اکتوبر (یو این آئی) برطانیہ کی ایک عدالت نے بدھ کے روز 'گرومنگ گینگ' کے 7 ارکان کو 2 نوعمر لڑکیوں کو 'جنسی غلام' کے طور پر استعمال کرنے پر 12 سے 35 سال کے درمیان قید کی سزا سنادی، جو دہائیوں سے جاری اسکینڈل کی تازہ ترین سزا ہے۔ ڈان نیوز میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق جنوبی ایشیائی نسل کے ان مردوں نے شمال مغربی انگلینڈ میں مانچسٹر کے قریب روچڈیل میں کم از کم 2 کمزور سفید فام نوعمر لڑکیوں کی پرورش کی اور پھر 2001 سے شروع ہونے والے 5 سال کے عرصے میں ان کا بار بار ریپ کیا۔ مانچسٹر میں ان کے 4 ماہ کے مقدمے کی سماعت کرنے والی جیوری نے جون میں تمام ساتوں ملزمان کو ریپ اور دیگر درجنوں جرائم کا مجرم قرار دیا تھا، جب دونوں متاثرین نے عدالت میں ثبوت پیش کیے تھے۔ ججوں کو بتایا گیا کہ انہیں ایک ہی دن متعدد مردوں کے ساتھ، گندے فلیٹوں میں اور گندے گدوں پر، جنسی تعلقات قائم کرنے پر مجبور کیا گیا تھا۔ 35 سال کی طویل ترین سزا مارکیٹ میں اسٹال لگانے والے 65 سالہ محمد زاہد کو ہوئی، جو خود 3 بچوں کا باپ ہے اور اس نے مستقل بنیادوں پر جنسی تعلقات بنانے کے بدلے متاثرہ لڑکیوں کو مفت زیر جامہ، پیسے، شراب اور کھانے پینے کا سامان بھی دیا۔ مانچسٹر کا یہ رہائشی 20 جرائم کا مجرم قرار پایا، جس میں ریپ، ایک بچے کے ساتھ بے حیائی اور لڑکی کے ساتھ غیر قانونی جنسی تعلق حاصل کرنے کی کوشش شامل تھی۔

یوکرین کے ساتھ تعاون میں اضافہ کیا جائے: یورپی یونین

برسیلز، 2 اکتوبر (یو این آئی) یورپی یونین کے رہنماؤں نے یوکرین کے ساتھ دفاعی تعاون کو بڑھانے کے عزم کا اظہار کیا اور خبردار کیا ہے کہ روس کے حملے براعظم کے لیے ایک بڑھتا ہوا خطرہ ہیں۔ یورپی کونسل کے صدر انتونیو کوسٹا نے ایک مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا ہے کہ بلاک کا اگلا اجلاس 23-24 اکتوبر کو ہوگا اور یہ "فیصلے کا دن" ہوگا۔ کوسٹا نے صحافیوں کے لئے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ دو ہفتوں میں یورپی کمیشن 2030 کی دفاعی تیاری کا روڈ میپ پیش کرے گا اور تین ہفتوں میں یورپی کونسل دوبارہ ملاقات کرے گی اور یہ فیصلہ کن وقت ہوگا۔ "ڈنمارک کی وزیر اعظم میٹے فریڈرکسن نے کیف کے لیے مزید حمایت کی ضرورت پر زور دیا اور خبردار کیا ہے کہ روس ہمیں دھمکا رہا ہے، ہمیں آزما رہا ہے لیکن ہم باز نہیں آئیں گے"۔ انہوں نے کہا ہے کہ سب سے پہلے، ہمیں یوکرین کے لیے اپنی مالی مدد کو بڑھانا ہوگا۔ اب سب جانتے ہیں کہ کیا داؤ پر لگا ہوا ہے۔۔ ہمارا بنیادی مقصد ایک ایسا مضبوط یورپ تعمیر کرنا ہے کہ جس کے ساتھ جنگ کا تصور ہی ممکن نہ ہو۔ سب سے زیادہ زیر بحث مسائل میں سے ایک

یورپی کمیشن کی صدر ارسلا وان ڈرلیین کی تجویز کردہ ڈرون وال ہے جو جنگ میں ڈرون طیاروں کے بڑھتے ہوئے استعمال کا مقابلہ کرنے کے لیے ڈیزائن کی گئی ہے۔ انہوں نے ان یورپی یونین کے ان رکن ممالک کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا جن کی فضائی حدود کی خلاف ورزی کی گئی ہے۔ ان ممالک میں پولینڈ، رومانیہ، ایسٹونیا اور ڈنمارک شامل ہیں۔ فریڈرکسن نے ان اقدامات کو ہائبرڈ جنگی حکمت عملی قرار دیتے ہوئے ایک مضبوط یورپی ردعمل پر زور دیا اور کہا ہے۔

میانمار میں قتل وغارت کو روکنے کے لیے اقوام متحدہ مدد کرے: روہنگیا مسلمان

ینگون، 2 اکتوبر (یو این آئی) روہنگیا مسلمانوں نے اقوام متحدہ کے پہلے اعلیٰ سطحی اجلاس میں بین الاقوامی برادری سے درخواست کی ہے کہ میانمار میں ہونے والے بڑے پیمانے پر قتل عام کو روکا جائے اور مظلوم گروہ کے لوگوں کو معمول کی زندگی گزارنے میں مدد فراہم کی جائے۔ ترک میڈیا کی رپورٹ کے مطابق روہنگیا کی بانی اور ویمن پیس نیٹ ورک۔ میانمار کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر وائی وائی نو نے جنرل اسمبلی ہال میں اقوام متحدہ کے 193 رکنی ممالک میں سے بہت سے وزراء اور سفیروں سے بات کرتے ہوئے کہا، "یہ میانمار کے لیے ایک تاریخی موقع ہے، لیکن یہ طویل عرصے سے واجب الادا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میانمار میں روہنگیا اور دیگر اقلیتوں کو کئی دہائیوں سے نقل مکانی، جبر اور تشدد کا سامنا کرنا پڑا ہے، جبکہ اس فیصلے کے جواب میں کوئی کارروائی نہیں ہوئی کہ وہ نسل کشی کا شکار ہیں۔ وائی وائی نو نے کہا، "یہ مسئلہ آج ختم ہونا چاہیے۔ بدھ اکثریت والے میانمار طویل عرصے سے روہنگیا مسلم اقلیت کو بنگلہ دیش سے تعلق رکھنے والے 'بنگالی' سمجھتا رہا ہے، حالانکہ ان کے خاندان کئی نسلوں سے ملک میں رہ رہے ہیں۔ 1982 کے بعد سے تقریباً تمام کو شہریت دینے سے انکار کیا گیا ہے۔ اگست 2017 میں میانمار کے سیکیورٹی اہلکاروں پر روہنگیا باغی گروپ کے حملوں کے نتیجے میں فوج نے کم از کم 740،000 روہنگیا کو بنگلہ دیش بھیج دیا۔ فوج پر بڑے پیمانے پر عصمت دری، قتل وغارت گری اور دیہاتوں کو جلانے کا الزام ہے۔

ترکیہ، ملائیشیا، آئرلینڈ، وینزویلا کا اظہار مذمت، کولمبیا سے اسرائیلی سفیر بے دخل

دوحہ، 2 اکتوبر (یو این آئی) ترکیہ، ملائیشیا، آئرلینڈ، وینزویلا اور کولمبیا نے غزہ جانے والے گلوبل صمود فلوٹیلا پر اسرائیلی فوج کے حملے اور انسانی حقوق کے کارکنوں کی گرفتاریوں کی شدید مذمت کی ہے جبکہ کولمبیا کے صدر نے اسرائیلی سفیر کو ملک سے بے دخل کردیا۔ قطر کے نشریاتی ادارے الجزیرہ کے مطابق کولمبیا کے صدر گستاوو پیٹرو نے فلوٹیلا کو اسرائیلی فورسز کی جانب سے روکنے کے بعد اپنے ملک سے اسرائیل کے پورے سفارتی مشن کو ملک بدر کردیا ہے، فلوٹیلا میں انسانی ہمدردی کی امداد لے جانے والے کارکنان کے ساتھ کولمبیا کے 2 شہری بھی شامل تھے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر گستاوو پیٹرو نے اعلان کیا کہ کولمبیا اور اسرائیل کے درمیان آزاد تجارتی معاہدہ بھی فوری طور پر ختم کردیا گیا ہے، ان کا کہنا تھا کہ یہ اقدام بینجمن نیتن یاہو کا نیا بین الاقوامی جرم ہے۔ ایک اور پیغام میں صدر گستاوو پیٹرو نے کہا کہ یہاں نیتن یاہو اپنی عالمی منافقت کو ظاہر کرتا ہے اور ثابت کرتا ہے کہ وہ ایک ایسا عالمی مجرم ہے جسے گرفتار کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ کولمبیا کی وزارت خارجہ اسرائیل کے خلاف مقدمات دائر کرے گی اور اس مقصد کے لیے عالمی ماہرین قانون سے تعاون کی اپیل کی۔ الجزیرہ کے مطابق وینزویلا کے وزیر خارجہ ایوان گل نے ٹیلیگرام پر جاری بیان میں کہا۔

مراکش میں حکومت مخالف احتجاج جاری، 2 افراد جاں بحق

رباط، 2 اکتوبر (یو این آئی) مراکش میں حکومت مخالف احتجاج شدت اختیار کر گیا، مشتعل مظاہرین اور پولیس میں جھڑپیں کئی گاڑیوں کو آگ لگا دی، 2 افراد جاں بحق ہوگئے۔ دارالحکومت رباط سمیت کئی شہروں میں آن لائن گروپ جین زی کی کال پر نوجوانوں کی بڑی تعداد سڑکوں پر نکل آئی جس کے نتیجے میں پولیس اور مظاہرین کے درمیان جھڑپیں ہوئیں، مظاہرین کا مطالبہ ہے کہ سرکاری خزانہ نئے فٹبال اسٹیڈیم پر خرچ کرنے کے بجائے تعلیم صحت اور بدعنوانی کے خاتمے پر لگایا جائے۔ جنوبی شہروں میں مظاہروں کے دوران بینک اور گاڑیاں جلائی گئیں جس پر درجنوں مظاہرین گرفتار بھی ہوئے، کاسا بلانکا میں ہائی وے بند کرنے والے 24 نوجوانوں کے خلاف تفتیش شروع کردی گئی، دوسری جانب مراکش حکومت نے اعلان کیا کہ نوجوانوں سے بات چیت کے ذریعے مسائل حل کرنے کو تیار ہیں۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com